"کوثر و گنگا کو اک مرکز پلانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

Published from New Delhi

www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 08 New Delhi • Vol.:2 • Issue: 273 (City) WEDNESDAY 28 OCTOBER 2020 • بے باک صحافت کا علمبردار • 10 ربیع الاول 1442ھ مطابق 28 اکتوبر 2020، بدھ • نئی دہلی • جلد:2 • شمارہ: 273 قیمت: ₹ 3.00

ممبئی، بنگلور میں سے کسی ایک کی ہوگی پلے آف میں انٹری

P08

نئے اراضی قوانین غیر جمہوری اور غیر آئینی

P03

بہار کو بدلنے کیلئے عوام تیار

نئی عبارت لکھنے کا آ گیا وقت ○ تبدیلی کے لئے مہا گٹھ بندھن کی جیت لازمی: سونیا گاندھی

(پی این این)

نئی دہلی: کانگریس صدر سونیا گاندھی نے بہار اسمبلی انتخابات میں تبدیلی کو ضروری بتاتے ہوئے ریاست میں تبدیلی لانے کے لئے عوام سے عظیم اتحاد کو اقتدار سونپنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ خوف اور جرائم کے دم پر سرکار قائم نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کو بدلنے کیلئے عوام تیار ہیں۔

محترمہ گاندھی نے منگل کو بہار کے عوام کے نام بیان جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ بہار حکومت اپنے مقصد سے بھٹک گئی ہے جس سے مزدور، کسان اور نوجوان مایوس ہیں۔ معیشت نازک ہونے کی وجہ سے ریاست کے دلت اور مہادلت بدحالی کی کگار پر پہنچ گئے ہیں۔ کانگریس عظیم اتحاد کو بہار کے عوام کی پکار اور آواز قرار دیتے ہوئے دہلی اور بہار کی حکومت کو انہوں نے قیدی حکومتیں بتایا اور کہا کہ یہ حکومت

"اس بار سوال بے روزگاری کا ہے، سوال کھیتی بچانے کا ہے، سوال روٹی اور تعلیم اور صحت کا ہے، سوال صنعت اور تجارت کا ہے، سوال بے لگام جرائم پر کنٹرول کا ہے، سوال آمریت پسند حکومت پر ہے۔"

عوام کو نوٹ بندی، تالا بندی، تجارت بندی، اقتصادی بندی، کھیت کھلیان بندی، روٹی روزگار بندی کے سوا کچھ نہیں دے رہی ہے اس لئے اس الیکشن میں بہار میں تبدیلی ضروری ہوگئی ہے۔

انہوں نے کہا: "بہار کی اس بندی حکومت کے خلاف — اگلی نسل اور اگلی فصل کے لئے، ایک نئے بہار کی تعمیر کے لئے، بہار کے عوام تیار ہیں۔ اب تبدیلی کی بیار ہے۔ کیونکہ تبدیلی جوش ہے، توانائی ہے، نئی سوچ ہے اور طاقت ہے۔ اب نئی عبارت لکھنے کا وقت آ گیا ہے۔

محترمہ گاندھی نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کے پاس صلاحیت، ہنر، طاقت اور نئے بہار کی تعمیر کی طاقت ہے لیکن بے روزگاری، مفلسی، مہنگائی، بھکمری نے انہیں آنکھوں میں آنسوں اور پیروں میں چھالے دئے ہیں۔ بہار ہندوستان کی شان اور وقار ہے اور یہاں کے کسان، نوجوان، مزدور پورے ہندوستان میں ہی نہیں دنیا بھر میں موجود ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بہار حکومت ریاست کے ان نوجوانوں کے ہنر کے مطابق پالیسی نہیں بنا سکی، اس لئے آج بہار کا ہر گاؤں، قصبہ، شہر کھیت اور کھلیان اپنی شان اور مستقبل کے لئے تبدیلی کو تیار ہیں اور اس بار اسمبلی انتخابات میں تبدیلی کی فضا چل رہی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا: "اس بار اسمبلی انتخابات کئی سوالوں کے سلسلے میں کھڑا ہے۔ اس بار سوال بے روزگاری کا ہے۔ سوال کھیتی بچانے کا ہے۔ سوال روٹی اور روزگار، تعلیم اور صحت کا ہے۔ سوال صنعت اور دھندے کا ہے۔ سوال بے لگام جرائم پر روک لگانے کا ہے۔ سوال آمریت پسند حکومت پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لئے یہ وقت اندھیرے سے اجالے کی طرف، جھوٹ سے سچ کی طرف اور حال سے مستقبل کی طرف بڑھنے کا ہے۔

انہوں نے کہا، ہم کی زمین کھے جانے والے بہار کے عوام سے میری اپیل ہے کہ وہ عظیم اتحاد کے امیدواروں کو ووٹ دیں اور نئے بہار کی تعمیر کریں۔

گیا: پہلے مرحلے کی پولنگ کیلئے ای وی ایم مشین کے ساتھ جاتے ہوئے پولنگ افسران۔

پہلے مرحلے کی پولنگ آج

(پی این این)

پٹنہ: بہار اسمبلی کی 243 سیٹوں میں سے 71 سیٹوں کیلئے آج ووٹ ڈالیں جائیں گے۔ تقریباً 2 کروڑ ووٹر اس میں حصہ لیں گے۔ 16 اضلاع میں ہونے والے انتخاب میں 1006 امیدوار میدان میں ہیں۔ جن میں 8 وزرا سمیت کئی سورماؤں کی ساکھ بھی داؤ پر ہے۔

جن میں بیتن رام مانجھی، ریاستی وزیر تعلیم کرشن نندن ورما، ریاستی وزیر کار سنگھ، رام نرائن منڈل، وسے کامر منہا، ستوش کمار، برج کشور بند، سابق اسپیکر ادے نارائن چودھری، سابق وزیر وجے پرکاش انت سنگھ، راجیند رسنگھ وغیرہ شامل ہیں۔ اس الیکشن میں 16 ہزار پولنگ مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ

بہار اسمبلی انتخابات 2020

ایک ہزار پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں جہاں پوسٹل بیلٹ فیسلٹی ہوگی۔

آج جن 71 سیٹوں پر انتخاب ہوں گے ان میں دینار، نوکھا، ڈھری، کاراکاٹ، ارول، کرتھا، جہان آباد، گھوسی، مخدوم پور، گو، اوبرا، نبی نگر، کٹمبا، اورنگ آباد، رفیع گنج، گروا، شیر گھاٹی، امام گنج، بارا چٹی، بودھ گیا، گیا، شیر، ڈکاری، بیلا گنج، اتری، رجولی، ہسوا، نوادہ، گووند پور، گول گاؤں، سلطان گنج، امر پور، ڈھوریا، بانکا، کٹوریا، بیلہر، تناپور، منگیر، بمال پور، سورج گڑھا، لکھی سرائے، شیخ پورہ، بارا، بیگھا، مکاما، بارڈھ، ہسوڑی، پالی گنج، بکرم، سندیش، بہرہرا، آرا، اگیاؤں، تراری، جگدیش پور، شاہ پور، برہم پور، بکسر ڈھراؤں، راجپور، رام گڑھ، ممبنیا، بھبھوا، چین پور، چیناری، سہسرام، کارگڑھ، داسل گنج، سکندرا، جموئی، جھاجھا اور چکائی شامل ہیں۔

تیجسوی کی آندھی سے بوکھلائے نتیش

لالو جی کے خاندان پر کیا طنز، وزیر اعظم کی توہین کر رہے ہیں سی ایم، تیجسوی کا پلٹوار

(پی این این)

پٹنہ: بہار انتخاب کی لڑائی اب نجی بیان بازی پر ٹک گئی ہے۔ تیجسوی یادو کی بڑھتی مقبولیت سے نتیش کمار بکھلائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آرے ڈی کے سپر پر ہو الو پر ساد پر ایک جلسے میں ان کے 9-9 بچے ہونے پر طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو شرح پیدائش کے بارے میں نہیں جانتا ہے 8-9-9 بچے پیدا کرتا ہے بیٹیوں پر بھروسہ نہیں کرتا ہے کئی بیٹیاں پیدا ہوئی تب ایک بیٹا ہوا اور یہ لوگ آدرش بنے ہوئے ہیں۔ ان سے بہار کا کیا حال ہوگا جن کیلئے پریواری سب کچھ ہے۔

نتیش کمار کے اس طنز سے بھی بہار کے عوام پر گہرا اثر پڑنے کا خدشہ ہے۔ نتیش کمار کے ذریعہ اس تلخ بیان پر عوام میں تیجسوی سے ہمدردی بڑھتی جا رہی ہے۔ تیجسوی کا کہنا ہے کہ در اصل نتیش کمار میرے خاندان کی آڑ میں وزیر اعظم پر نشانہ لگا رہے ہیں جن کے 6-7 بھائی بہن ہے۔ تیجسوی نے یہ بھی کہا ہے کہ نتیش جی کا یہ طنز بہار کی خواتین کی نسوانیت کی توہین ہے۔ نتیش جی کے اس بیان سے میری ماں کے وقار کو چوٹ پہنچی ہے۔

دربی اٹنا دوسرے مرحلے کی پولنگ سے قبل اس کا کام شروع کرنے کا اعلان کیوں ہوا؟۔ تیجسوی نے پوچھا ہے کہ وزیر اعظم مظفر پور بھی جا رہے ہیں وہ بتائیں کہ وہاں کے شیلٹر ہوم میں 34 یتیم بچیوں کے ساتھ ہوئے عصمت دری کے خاص ملزم کو وزیر اعلیٰ نے ہی بچایا ہے یا نہیں؟۔ وزیر اعلیٰ اس کے گھر سالگرہ کے موقع پر گئے کہ نہیں؟ اس کی مالی امداد کی یا نہیں؟ اور اس کی بیوی کو چناؤ لڑوایا یا نہیں؟۔ کیا وزیر اعظم اس گھنونے کام پر بولیں گے؟۔

تیجسوی نے سوال کیا ہے کہ دربھنگہ اور مظفر پور میں سپر اسپیشل اسپتال بنانے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن آج تک نہیں بنا اور ڈاکٹروں کی تقرری بھی نہیں ہوئی۔

پٹنہ: ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے آر جے ڈی قائد تیجسوی یادو۔

تیجسوی نے داغے 11 سوال، پی ایم کا بہار دورہ آج

ساتھ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھی موجود رہیں گے۔ لیکن اس سے قبل تیجسوی یادو نے وزیر اعظم سے 11 سوال کئے ہیں۔

انہوں نے کہا ہے کہ وزیر اعظم بہار کیلئے وزیر اعظم مودی ایک بار پھر بہار کے دورے پر ہیں۔ وہ بدھ کو دربھنگہ، مظفر پور اور راجدھانی پٹنہ کی انتخابی ریلیوں کو خطاب کریں گے۔ ان جلسوں میں وزیر اعظم کے

'کورونا گو بیک' کا نعرہ لگانے والے مرکزی وزیر کورونا پازیٹو

(ایجنسیاں)

ممبئی: کورونا وبا کے ابتدائی ایام میں "گو کورونا۔ کورونا گو" کا نعرہ لگا کر کورونا پر قابو پانے کا دعویٰ کرنے والے مرکزی وزیر مملکت برائے سماجی انصاف رام داس اٹھاولے آج کورونا مثبت پائے گئے، جانچ کیے جانے کے بعد انہوں نے خود کو نجی اسپتال میں داخل کرا لیا ہے۔ اٹھاولے نے یہ اعلان سوشل میڈیا کے ذریعے کیا اور ان کے رابطے میں آنے والے تمام افراد سے اپیل کی کہ وہ بھی ٹیسٹ کروائیں اور مکمل احتیاط برتیں۔

60 سالہ اٹھاولے نے گزشتہ کل ممبئی میں ایک پر ہجوم تقریب میں شرکت کی تھی جس میں اداکارہ پائل گھوش، سونی کنیشکا، وکیل ستن سنپو تے، بلڈر یوگیش گوکیرا اور تاجر اٹوکوش چاپیکر، کی باقاعدہ طور پر ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اے) میں شمولیت کا اعلان کیا گیا تھا۔

جامعہ طالب علم آصف اقبال کی ضمانت عرضی مسترد

(پی این این)

نئی دہلی: شرقی دہلی میں اس سال فروری میں ہوئے فسادکی سازش میں ملوث جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طالب عالم آصف اقبال تنہا کی ضمانت کی مذرداری منگل کو راجدھانی کی ایک عدالت نے مسترد کردی۔ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے حامیوں اور مخالفوں کے درمیان ہوئے جھڑپ نے دھیرے دھیرے دو برادری کے درمیان فسادکی شکل اختیار کرلی تھی۔ فسادات میں 53 لوگوں کی موت ہوگئی تھی اور تقریباً دو سو افراد زخمی ہوگئے تھے۔ پولس نے فسادات کی سازش میں ملوث تنہا کو گرفتار کیا ہے۔ پولس نے اس جرم کی مختلف دفعات کے تحت پندرہ لوگوں کے خلاف چارج شیٹ بھی داخل کرلیا ہے۔

درس قرآن کے درمیان دھماکہ، 12 طلبا ہلاک

پاکستان کے پشاور کے مدرسے میں دوران تعلیم ٹائم بم سے کیا گیا حملہ

(ایجنسیاں)

اسلام آباد: پشاور کے ایک مدرسے میں دھماکے کے نتیجے میں پانچ 12 بچے ہلاک اور 110 سے زائد زخمی ہو گئے۔ پشاور خیبر پختون خوا کے دارالخلافہ ہے۔ پاکستانی میڈیا کے مطابق پشاور پولیس کے مطابق دھماکہ ٹائم بم کے ذریعے کیا گیا، جبکہ دھماکا خیز مواد بیگ میں رکھ کر مدرسے میں لایا گیا تھا۔

دھماکے کے وقت مدرسے میں درس قرآن چل رہا تھا۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں بڑی تعداد بچوں کی ہے۔ یہ اطلاع بچاؤ کاروں نے دی ہے۔ زخمی کے ذمہ داران نے 110 زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے کی بھی تصدیق کی ہے جن میں دھماکے کے مقام پر پہنچ چکی ہیں جو امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔ لیڈی ریڈنگ اسپتال کے حکام کے مطابق اسپتال میں 5 لاشیں لائی گئی ہیں، ہلاک شدگان کی عمریں 20 سے 30 سال کے درمیان ہیں۔ اسپتال کے ذمہ داران نے 110 زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے کی بھی تصدیق کی ہے جن میں سے 40 بچے ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعے میں 4 سے 5 کلو گرام دھماکا خیز مواد استعمال کیا گیا ہے۔ وہیں ایس پی وقار احمد نے بتایا کہ نماز کے بعد مسجد میں درس قرآن کا اہتمام کیا گیا تھا، مدرسے میں آئی ای ڈی دھماکا ہوا، دھماکے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔

پشاور: مدرسے میں دھماکہ کی جانچ کرتے ہوئے پاکستانی پولیس اہلکار۔

فیس بک کی انڈیا ہیڈ انکھی داس نے چھوڑی کمپنی

(پی این این)

نئی دہلی: فیس بک انڈیا کی پالیسی ہیڈ انکھی داس نے کمپنی چھوڑ دی ہے۔ غور طلب ہے کہ فیس بک اس وقت تنازعہ میں آ گیا تھا جب اس پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعہ فرقہ پرستی اور بی جے پی کی مدد کر رہا ہے۔

نئی دہلی: معاہدے کے دوران وزیر خارجہ مے شنکر، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ امریکی وزیر خارجہ پومپیو اور وزیر دفاع مارک ایسپر۔

ہند۔امریکہ کا عالمی سطح پر شراکت مضبوط کرنے کا عزم

دفاعی معاہدہ بی ای سی اے پر دونوں ملکوں نے کئے دستخط

(پی این این)

نئی دہلی: مشرقی لداخ میں چین کے ساتھ جاری فوجی تعطل کے درمیان ہندستان اور امریکہ نے آج یہاں دفاعی شعبہ میں تعاون کو مزید بڑھانے کے لئے ایک اہم دفاعی معاہدہ بیسک ایکسچینج اینڈ کوآپریشن ایگریمنٹ (بی ای سی اے) پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت ہندستان کو امریکی سیٹلائٹ سے ڈیٹا حاصل ہو سکے گا۔

دونوں ممالک کے دفاع اور خارجہ کے وزرا کے درمیان منگل کو یہاں تیسرے وزیر کی سطح کے مذاکرات ٹو پلس ٹو کے دوران اس معاہدہ پر دستخط کئے گئے۔ معاہدہ پر دستخط کے دوران امریکہ کے وزیر خارجہ مائک پومپیو اور دفاع وزیر مارک ایسپر اور وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر موجود تھے۔

وزیر دفاع سنگھ نے امریکہ کے ساتھ بی ای سی اے معاہدہ کو اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ 2016 میں لیموا اور 2018 میں کوم کا سا معاہدہ دستخط کے بعد یہ معاہدہ اس سمت میں بڑا قدم ہے۔ دونوں ممالک کے مابین گزشتہ تقریباً دو دہائیوں میں بی ای سی اے چوتھا دفاعی تعاون معاہدہ ہے۔

اس سمجھوتے کے بعد پی ایم مودی کی امریکہ کے دونوں وزرا سے ملاقات ہوئی جس پر وزیر اعظم نے خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں ہند۔امریکہ کے تعلقات میں شاندار رفتار اور نتیجہ کو دیکھ کر خوش ہوں۔ یہ ہماری عالمی حکمت عملی، شراکت، اصولوں کی مضبوط بنیاد ہے۔

ہائی کورٹ کرے گا سی بی آئی جانچ کی نگرانی

ہاتھرس گینگ ریپ معاملہ کی سماعت یوپی سے دلی ٹرانسفر فی الحال نہیں: سپریم کورٹ

(پی این این)

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے اتر پردیش کے ہاتھرس میں 19 سالہ لڑکی کے ساتھ مبینہ اجتماعی آبروریزی اور قتل معاملے کی جانچ کے سبھی پہلوؤں کی نگرانی کا ذمہ منگل کو الہ آباد ہائی کورٹ کو سونپ دیا۔ چیف جسٹس شرد اروند بوبڑے جسٹس اے ایس بوپنا اور جسٹس وی رما سبرہمنیم کی بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ معاملے کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جانچ سمیت سبھی پہلوؤں کی نگرانی الہ آباد ہائی کورٹ کرے گا۔ عدالت نے معاملے کی سماعت کو اتر پردیش کے باہر منتقل کرنے کے مسئلے کو جانچ پوری ہونے تک فی الحال ٹھنڈا رکھا ہے۔

آئینی بنچ نے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا کی ان دلیلوں کا بھی نوٹس لیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے اس معاملے میں اپنا حکم سناتے ہوئے متاثرہ اور اس کے گھر والوں کی شناخت اجاگر کی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں ہائی کورٹ سے اپنے حکم میں متاثرہ اور اس کے گھر والوں کی تفصیل ہٹانے کی اپیل کی۔

واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے ہاتھرس معاملے کو الہ آباد ہائی کورٹ منتقل کرنے کے اشارے کے ساتھ 15 اکتوبر کو فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ اتر پردیش حکومت کی جانب سے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا، ریاستی پولیس ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے پیش سینئر وکیل ہریش سالوے، ملزمین میں سے ایک کی جانب سے سینئر وکیل سدھارتھ لوتھرا، متاثرہ کے گھر والوں کی جانب سے سیما کشواہا اور ایک مداخلت کار کی جانب سے سینئر وکیل اندرا جے سنگھ نے بنچ کے سامنے دلیلیں پیش کی تھیں۔ پچھلی سماعت کے دوران مہتا نے متاثرہ کے گھر والوں اور گواہوں کو دی جانے والی سیکیورٹی کی تفصیل پیش کی تھی، اس کے بعد متاثرہ کے گھر والوں کی جانب سے پیش سیما کشواہا نے مقدمے کو دہلی منتقل کرنے کی دلالت کی تھی۔ ساتھ ہی معاملے کی سی بی آئی جانچ کی عدالت سے نگرانی کی بھی اپیل کی تھی۔

آسام میں این آر سی معاملہ: متنازعہ نوٹیفکیشن کیخلاف جمعیۃ کی عرضی منظور

(پی این این)

نئی دہلی: آسام کے نئے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر ہتیش دیو شرما کے این آر سی کے بارے میں جاری ایک متنازعہ نوٹیفکیشن کے خلاف جمعیۃ علمائے ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی کی طرف سے پیر کے روز داخل کی گئی پٹیشن سپریم کورٹ نے سماعت کے لیے منظور کرلی۔

عرضی میں عدالت سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ اس طرح کا نوٹیفکیشن جاری کرکے درحقیقت اسٹیٹ کوآرڈینیٹر نے عدالت کی طرف سے وقتاً فوقتاً دی گئی ہدایات اور فیصلوں کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے اس لئے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ چلایا جانا چاہئے۔ پٹیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ این آر سی کا پورا عمل سپریم کورٹ کی نگرانی میں مکمل ہوا ہے، چنانچہ ایسا کرکے ہتیش دیو شرما سپریم کورٹ کی اب تک کی تمام حصولیابیوں پر پانی پھیرنا چاہتے ہیں۔

23 جولائی 2019 کو اپنے ایک اہم فیصلے میں عدالت این آر سی میں شامل ناموں کی ری ویریفکیشن کی عرضی مسترد کر چکی ہے، اسی طرح 7 اگست 2019 کو عدالت نے اس وقت کے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر پرتیک ہزیلا اور رجسٹرار آف انڈیا کے ایک اخباری انٹرویو دینے پر سخت برہمی کا اظہار کیا تھا اور انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ آئندہ عدالت کی اجازت کے بغیر پریس سے کوئی بات نہیں کریں گے۔ یہ بھی کہا تھا کہ آپ لوگ سپریم کورٹ کی ہدایت پر ہی این آر سی کا کام دیکھ رہے ہیں، اس لئے آپ لوگ جو کچھ کہیں گے اسے عدالت کی منشا یا رائے سمجھا جائے گا۔ (تفصیلی خبر صفحہ 3 پر)

"کوڑا مٹا کر کوک مکر کو ہٹانے کے لیے سچ ایک تیر ہیں کو نکالنے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
www.sachkiawaz.com

بدانتظامی اور بدعنوانی سے نہیں چل سکتی ایم سی ڈی

وزیراعلی نے غازی پور میں 'ویسٹ ٹو پاور پلانٹ' کے افتتاح پر ڈاکٹروں کو تنخواہیں نہ ملنا بتایا شرمناک

(انور حسین جعفری)

نئی دہلی: دہلی کے وزیراعلی اروند کیجریوال نے آج غازی پور'ویسٹ ٹو پاور پلانٹ' کا افتتاح کیا۔ پولٹری منڈی سے نکلنے والے کوڑے سے بجلی اور کھاد بنانے کیلئے 'ویسٹ ٹو پاور پلانٹ' کے افتتاح کے موقع پر ان کے ساتھ نائب وزیراعلی منیش سسودیا اور وزیر گوپال رائے بھی بطور خاص موجود تھے۔ اس موقع پر وزیراعلی نے کہا مجھے بہت خوشی ہے کہ ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ کے ذریعہ کوڑے سے کھاد اور بجلی بنانے کا پلانٹ شروع ہو رہا ہے۔ غازی پور منڈی سے روزانہ نکلنے والا کیچرا ویسٹ ٹو پاور پلانٹ کی مدد سے بجلی بنائی جائے گی۔ یہ پروجیکٹ 2017 میں تقریباً 9 کروڑ روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا تھا۔ روزانہ اس مارکیٹ میں جو بھی کچرا ہوگا، اس کوڑے سے روزانہ بجلی پیدا ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ پوری دہلی میں بہت سارے ایسے ہی پلانٹس لگانے کی ضرورت ہے۔ یہ ایک چھوٹا پلانٹ ہے،15 ٹن کوڑا کرکٹ کیچھی نہیں ہے، یہ روزانہ صرف 1500 یونٹ بجلی پیدا کرے گا، جو زیادہ نہیں ہے۔ لیکن اس طرح کے چھوٹے چھوٹے پلانٹ پوری دہلی میں لگانے کی ضرورت ہے۔ موجودہ بڑے ڈبلیو ٹی پی پلانٹ اور سبزیوں ایسے چھوٹے چھوٹے پودوں کو انسٹال کرنے کے بعد جو فضلات چھوڑا جاتا ہے اسے کوڑے کے پہاڑوں پر پھینکا نہیں پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ کچرے کو ری سائیکلنگ کر کے کھاد میں تبدیل کرنا بجلی پیدا کرنا یا ایندھن کے بجٹوں میں استعمال کرنا چاہئے، اس سے دہلی خوشحال ہوسکتی ہے۔ نائب وزیراعلی منیش سسودیا نے کہا کہ سبزی منڈیوں کے فضلہ اور مرغا منڈی کے فضلہ سے بجلی پیدا کرنے والا پلانٹ شروع کردیا ہے۔ اس پلانٹ سے پیدا ہونے والی بجلی لوگوں کے گھروں کو بھی روشن کرے گی اور لوگوں کو کوڑے سے نجات دلانے میں بھی مددگار ہوگی۔ یہ پہلا تجربہ ہے، جو کسی بھی مارکیٹ میں شروع کیا گیا ہے۔

وزیر گوپال رائے نے کہا کہ وزیراعلی اروند کیجریوال نے آلودگی کے خلاف جنگ کا اعلان کیا ہے، ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ اس سمت میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ غازی پور میں پیدا ہونے والے کوڑے اور کچرے کو مرغا اور مچھلی کے ساتھ سبزیوں اور پھلوں کے فضلہ کو بھی بجلی اور کھاد میں تبدیل کرنے یہ پلانٹ لگایا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیراعلی اروند کیجریوال نے ایم سی ڈی کے اسپتالوں میں ڈاکٹروں اور میڈیکل اسٹاف کو کئی ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے کو ایم سی ڈی کیلئے شرمناک بتایا۔

وزیراعلی نے کہا کہ کورونا کے دور میں ہمارے اور ہمارے اہل خانہ کی حفاظت، علاج اور ان کی خدمت کے لئے جن ڈاکٹروں نے اپنی جان کو خطرے میں ڈالا آج وہ تنخواہوں کیلئے ہڑتال پر ہیں۔ اس حساس معاملے پر کوئی سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بدانتظامی اور بدعنوانی سے ایم سی ڈی نہیں چل سکتی، ایم سی ڈی میں بدعنوانی رکی ہوگی۔ وزیراعلی نے یہاں ایم سی ڈی کے ڈاکٹروں کی تنخواہ کا مطالبہ پر کی جاری ہڑتال کے حوالے سے حکومتی موقف کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ 2015 میں 'آپ' کی حکومت بنی تھی، تب سے ہم نے پچھلی حکومتوں کے مقابلے میں دوتین گنا زیادہ رقم ایم سی ڈی کو ادا کی ہے، وہ رقم کہاں گئی؟ مرکزی حکومت دہلی کی میڈیکل کارپوریشن کے علاوہ پورے ملک کی تمام میڈیکل کارپوریشنوں کو گرانٹ دیتی ہے۔ مرکزی حکومت کو ایم سی ڈی کو گرانٹ کے 12000 کروڑ روپے دینے ہیں، اب اس میں سے کچھ دینا چاہئے تاکہ ڈاکٹروں کی تنخواہیں ادا کی جاسکیں۔

مدارس پوری دنیا میں اسلام کی تحفظ وبقاء کا ذریعہ

انڈین یونین مسلم لیگ کا آسام میں مدارس ملحقہ پر پابندی کیخلاف جنتر منتر پر مظاہرہ

(امیر امروھوی)

نئی دہلی: انڈین یونین مسلم لیگ نیشنل کمیٹی کے زیر اہتمام جنتر منتر دہلی میں آسام میں مدارس ملحقہ پر پابندی عائد کرنے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کا انعقاد ہوا۔اس موقع پر آل انڈیا جنرل سکریٹری خرم انیس عمر نے مدرسوں کے متعلق آسام حکومت کے حالیہ فیصلوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دراصل یہ اسی متعصبانہ ذہنیت کے لوگوں کا فیصلہ ہے۔ ان کا مقصد مسلمانوں کو مذہبی اعتبار سے مایوسی کا شکار رہنا اور انہیں یہ احساس کرانا ہے کہ ان کے لئے یہاں مذہب پر چلنا آسان نہیں ہے بلکہ ان کے یہ راستے بند کردیے گئے ہیں۔

دہلی پردیش کے صدر مولانا نثار احمد تھقنیدی نے آسام حکومت کے ذریعہ سرکاری امداد یافتہ مدارس بند کرنے کے فیصلہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسلم قوم آج سے نہیں بلکہ ہزاروں سال سے اس ملک میں رہتی ہے، وہ اپنے دین کے مسئلہ میں کسی کی محتاج نہیں ہے بلکہ وہ اپنے بیروں پر کھڑی ہے، ملک کے اندر ہزاروں مدرسے چل رہے ہیں، مسلمان اپنے دین پر قائم ہے اور اپنے مدارس و مساجد کو زندہ رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا کہ مدارس اسلام کے مضبوط قلعے ہیں جن کی حفاظت وکفالت کرنا مسلمان خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔

ہندوستان میں قائم مدارس پوری دنیا میں اسلام کی تحفظ وبقا کا ذریعہ ہے۔مسلمان اپنے دین کے تحفظ کے لئے ان مدارس کو زندہ رکھنے کا ہنر جانتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کے سامنے اس پابندی کیخلاف لڑنے کے لئے کئی طرح کے تبادل ہیں اور پارٹی اس کے لئے قانونی لڑائی لڑنے کیلئے لائحہ عمل تیار کررہی ہے۔ شیخ فیصل دہلی پردیش سکریٹری نے کہا کہ آسام کی بی جے پی حکومت کے وزیر تعلیم نے اعلان کیا کہ یہ کدم اپنی ریاست میں سرکاری امداد سے چلنے والے مدارس ملحقہ کو بند کردے گی، بورڈ کو تحلیل کردیگی اور ان کے اساتذہ کو اسکول میں منتقل کردیگی۔اخبارات کے مطابق ماہ نومبر میں نوٹیفکیشن جاری کردیا جائے گا۔ جب الکشن قریب آتا ہے تو اس طریقے کے مسائل کھڑے کئے جاتے ہیں اور ہوسکتا ہے یہ بھی الکشن کا رڈ ہو۔

ملک میں ایک زمانہ سے متعصبانہ ذہنیت کے لوگ ان مدارس کو بند کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسا ،بھی نہیں ہوگا انشاء اللہ اور مسلمان اپنے بل بوتے پر ان مدارس کو زندہ رکھے گا۔مظاہرے میں شیخ فیصل حسن جنرل سکریٹری دہلی پردیش ،آسام کے مہمان خصوصی مولانا فریدالدین چودھری فیض احمد، آصف رضا، فیصل پاوہ کے زبیر یوتھ صدر ،معین الدین انصاری نائب صدر، محمد نظام نور،القدس، آصف انصاری، مفتی فیروزالدین مظاہری سکریٹری ،عبدالحمید انصاری خزانچی ،محمد زاہد نائب خزانچی، مدثر الحق ،شبیر احمد یوتھ کنوینر ،اتہیب خان ،کنوینر،محمد غازی ،محمد اظہر،ارشد خان ،شفیق احمد اور نبیل احمد ،مصطفی ،انچ آر خان ،طارق ابرار،مولانا رحمت اللہ ،شہزاد،ارشاد احمد وغیرہ شامل ہوئے۔

ممبران کی یقین دہانی کے بعد دہلی وقف بورڈ کے ملازمین کی ہڑتال ملتوی

بورڈ ممبران نے ایک ہفتہ میں مسائل حل کا دلایا یقین، ایم ایل اے امانت اللہ خان نے سی ای او کو بورڈ کی میٹنگ بلانے کا دیا مکتوب

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی وقف بورڈ میں ملازمین ، اماموں ومئوذنوں کو کئی ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ بورڈ کے ملازمین نے تنخواہیں نہ ملنے پر بدھ کے روز سے ہڑتال پر جانے کا اعلان کیا تھا۔ لیکن آج دہلی وقف بورڈ کے ممبران چودھری شریف احمد اور ایڈوکیٹ جمال اختر کی جانب سے ایک ہفتہ میں اس مسئلے کو حل کردینے کی یقین دہانی کے بعد ملازمین نے اپنی ہڑتال ملتوی کردی ہے، لیکن یہ امتناع دیا ہے کہ اگر 4 نومبر تک ان کی تنخواہیں نہیں ملی تو وہ لوگ بورڈ کے دفتر کے باہر دھرنا دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بورڈ ملازمین میں مستقل عملہ کو گزشتہ 5 ماہ سے جبکہ غیر مستقل عملہ کو گزشتہ 9 ماہ سے تنخواہیں نہیں ملی ہیں۔

وہیں دہلی وقف بورڈ کے ممبر، ایم ایل اے امانت اللہ خان نے سی ای او کو خوری بورڈ کے ممبران کی میٹنگ بلا کر اس میں سانگنگ اتھارٹی کے حل کرنے کیلئے مکتوب ارسال کیا ہے۔امانت اللہ خان نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ موجودہ بورڈ کا بینک اکاؤنٹ سی ای او کے سانگنگ اپ ڈیٹ نہ ہونے کے سبب اکثیو ملازمین کو تنخواہیں نہیں دے پا رہا ہے اور بورڈ کے روزانہ کے تمام کام بھی متاثر ہو کر بند ہیں۔وقف ایکٹ 1995 کے سیکشن 17(2) کے مطابق چیئرمین کے نہ ہونے یا اس کی غیر موجودگی میں بورڈ کی میٹنگ میں ممبران کی آپسی اتفاق رائے سے کسی بھی ممبر کو ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے ۔ اس لئے بورڈ کے ممبران کی فوری میٹنگ بلائی جائے تاکہ ملازمین اور بورڈ کے دیگر مسائل حل کئے جاسکیں۔

بورڈ کے ملازمین کے 28 اکتوبر سے ہڑتال پر جانے کے فیصلے پر آج وقف بورڈ ممبران چودھری شریف احمد اور ایڈوکیٹ جمال اختر نے بورڈ دفتر میں ملازمین سے ملاقات کی اور ان کے مطالبات پر تبادلہ خیال کیا۔ وہیں مساجد کے امام اور مئوذنوں سے بورڈ ممبران نے ملاقات کی یمبران کے سامنے ملازمین اور اماموں ومئوذنوں نے اپنا درد بیان کیا تنخواہیں نہ ملنے سے مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔

ممبران کی میٹنگ بلا کر ہمارے مطالبات پر غور کیا جائے ورنہ ہم کل سے دفتر وقف بورڈ کے سامنے دھرنا دیں گے ۔ممبران نے ملازمین کی باتوں کو غور سے سنا اور کہا کہ ہم تمام مسائل کا حل نکالنے کیلئے کوشاں ہیں اور بورڈ کی میٹنگ بلانے کیلئے سی ای او کو خط لکھا گیا ہے۔انہوں نے آگے کہا کہ ایک ہفتہ میں کوئی نہ کوئی حل نکلنے کی امید ہے اس لئے فی الحال ایک ہفتے کیلئے ہڑتال ملتوی کردی جائے ۔ اگر سی ای او میٹنگ نہیں بلاتے ہیں تو ہم ہر قدم پر وقف بورڈ کے عملہ کے ساتھ ہیں اور ان کے مطالبات کے حل کیلئے ہر قانونی طریقہ اپنائیں گے۔ وہیں مساجد کے امام ومئوذنوں نے کہا کہ تنخواہ نہ ملنے پر مالی حالت بیحد خراب ہے، اگر وقف بورڈ کا عملہ دھرنے پر بیٹھتا ہے تو ہم ان کا ساتھ دیں گے۔

دکنی ادب مشترکہ تہذیب کے تناظر میں ازسرنو دیکھنے کی ضرورت

(پی این این)

نئی دہلی: 'مشترکہ تہذیب کا تصور انسانیت کا تصور ہے اور اس تناظر میں اردو زبان و ادب پوری دنیا کی ترجمانی کرتا ہے۔ تہذیبوں کی آویزش اور تکنگلش کے اس دور میں اردو زبان اشتراک باہمی اور یگانگت کی سب سے اعلیٰ نمونہ ہے۔' جامعہ صدری سال کے موقع پر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ویبینار کا آج دوسرا دن تھا جس میں مذکورہ خیالات کا اظہار بالترتیب پروفیسر انور پاشا اور پروفیسر احمد محفوظ نے کیا۔ آج کے دن دو تکنیکی اجلاس ہوئے ،دن کا پہلا تکنیکی اجلاس کورونا وائرس انتہائی خطرناک ہے جس سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا بیحد ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت نے حفظان صحت کے لئے ضروری اقدامات کئے ہیں اور یہ سب ہماری حفظان صحت کے لئے ہیں جس پر عمل کرنے سے ہی کووڈ19 سے تحفظ ممکن ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ سوشل ڈسٹینسنگ کے ساتھ ماسک وسینی ٹائزر کا استعمال اور ہاتھوں کو صابن سے دھونا بہت ضروری ہے اور یہی حکومت کی گائڈ لائن بھی ہے جس پر عمل کرنے سے ہی کورونا وائرس وبا سے بچنا ممکن ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی کا عوام کے نام پیغام "جب تک دوائی نہیں تب تک ڈھلائی نہیں"۔ اسی وجہ سے حکومت کی گائڈ لائن پر عمل کرنے میں کسی کو لاپرواہی اور بے توجہی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ حاجی سلیم شاہد نے کہا کہ کورونا کے خلاف جاری مہم کو مزید مضبوط کرنے کے لئے ایک ٹیم کی تشکیل کی جائے تو جو گھر گھر جا کر کورونا وائرس سے بچنے کے لئے لوگوں کو حکومتی گائڈ لائن پر عمل کرنے کے لئے بیدار کرے گی۔

سہیل سیفی نے کہا کہ صوفیا این جی او کے تحت بیداری مہم کا سلسلہ گزشتہ دو تین ماہ سے جاری ہے اور اس مہم میں صوفیا این جی او کا عملہ شامل ہے جس کے تحت لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔

کورونا وائرس وبا سے بچاؤ کیلئے بیداری مہم کی شروعات

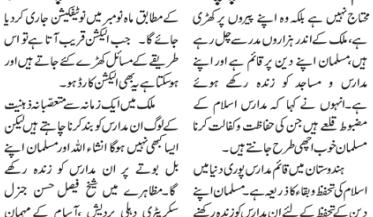

(پی این این)

نئی دہلی: مصطفیٰ آباد کے شاہد ہوٹل سے ایس ڈی ایم یمنا وہار ودیندر کمار کی قیادت میں کورونا وائرس وبا سے بچاؤں کے لئے بیداری مہم کی شروعات کی گئی ۔اس موقع پر ایس ڈی ایم یمنا وہار نے لوگوں میں ماسک اور سینی ٹائزر کی شیشی مفت تقسیم کی گئیں۔ایس ڈی ایم ودیندر کمار نے کہا کہ کورونا وائرس انتہائی خطرناک ہے جس سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا بیحد ضروری ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی کا عوام کے نام پیغام "جب تک دوائی نہیں تب تک ڈھلائی نہیں"۔ اسی وجہ سے حکومت کی گائڈ لائن پر عمل کرنے میں کسی کو لاپرواہی اور بے توجہی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ حاجی سلیم شاہد نے کہا

دہلی کے ایک سرکاری اسکول سے 5 بچے آئی آئی ٹی میں منتخب

نائب وزیراعلی منیش سسودیا نے اسکول جا کر اساتذہ کو دی مبارکباد

(پی این این)

نئی دہلی: نائب وزیراعلی منیش سسودیا نے آج دہلی کے ایک سرکاری اسکول آر پی وی وی، پشچم وہار کا دورہ کیا۔ اس سال اس اسکول کے 5 بچے آئ آئ ٹی میں داخلہ لے رہے ہیں۔ اسی اسکول کے 22 بچوں نے بھی NEET امتحان پاس کیا ہے۔ مسٹر سسودیا نے اسکول جا کر اساتذہ اور اس تاریخی کامیابی کے پرنسپل کو مبارکباد پیش کی۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ، "جس طرح آپ کے اسکول کے پانچ بچے آئ آئ ٹی ئی میں کامیاب ہوئے ہیں اور 22 بچے NEET امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں، اسی طرح دوسرے تمام اسکول بھی حیرت کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ آج میں اس کامیابی پر آپ کو مبارکباد دینے آیا ہوں۔ آپ کا دوسرے اسکول بھی بہترین پریکٹس سے سیکھ سکتے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ اس سال آر پی وی وی اسکول پشچم وہار کے پانچ بچوں نے آئ آئ ٹی ئی میں داخلہ لیا ہے۔ اسی اسکول کے 22 بچے بھی NEET میں کامیاب رہے ہیں۔ مسٹر سسودیا نے آج اسکول کا دورہ کیا اور اس تاریخی کامیابی پر پرنسپل اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیراعلی کا خواب ہے کہ دہلی کے ہر سرکاری اسکول کے بچوں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے اور ملک کا نام روشن کرنے کے لئے بہت زیادہ موقع ملنا چاہئے۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ پانچ سال قبل ہم نے دہلی کے سرکاری اسکولوں میں عمدہ تعلیم کا خواب دیکھا تھا۔ اب گیارہویں کے بورڈ میں 98÷ کا نتیجہ اور جے ای ای اور NEET میں کامیابی سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارا خواب پورا ہو رہا ہے۔

اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ دہلی میں سرکاری اسکولوں کا معیار بہت اونچا ہو گیا ہے۔ دہلی کے تعلیمی انقلاب کو اتنا موثر بنانے کے لئے ہمیں ان کامیابیوں سے سبق سیکھنا ہوگا تاکہ اس نہ سے نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کو تحریک ملے گی۔ میٹنگ کے دوران اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ نے اپنے بہترین طریقوں کو تفصیل سے بتایا۔ پرنسپل پریتی سکسینا نے کہا کہ ہم چھٹی سے آٹھویں جماعت کے دوران بچوں کو ہر قسم کے تعلیمی کیریئرز سے آگاہ کرتے ہیں تاکہ وہ اپنا صحیح راستہ چن سکیں۔

فرانسیسی صدر کے بیان سے مسلمانوں کو جذباتی پہنچی ٹھیس

(پی این این)

نئی دہلی: گزشتہ چند ہفتوں سے حکومت فرانس کی جانب سے اسلام ومسلم مخالف شدید اقدامات وبیانات پر امیر جماعت اسلامی ہند، جناب سید سعادت اللہ حسینی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مذمت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ" فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون" شدید اسلاموفوبیا" کا شکار ہوچکے ہیں۔ اس کی ایک وجہ ان کی اپنے ملک میں مختلف محاذوں پر ناکامی بھی ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے فرانس میں "دائیں بازو" کی سیاسی وغیر سیاسی جماعتوں کے رویوں میں بھی شدت دیکھنے میں آئی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میکرون ان طاقتوں کے سامنے جھک چکے ہیں اور اسلام دشمنی پر اتر آئے ہیں۔ فرانس کی معیشت متاثر ہے، بے روزگاری کی شرح بڑھ رہی ہے، کورونا سے ہوئی کثیر اموات پر سوال اٹھ رہے ہیں، کرپشن میں اضافہ ہوا ہے، ان کی پالیسی کے ایک وزیر عثمنی زیادتی کے الزام میں ملوث ہیں۔

ایم سی ڈی کا بقایا فنڈ 10 دن میں جاری نہیں کیا تو دوبارہ دیں گے دھرنا

(پی این این)

نئی دہلی: ایم سی ڈی کے بقایا فنڈ کیلئے گزشتہ روز وزیراعلی اروند کیجریوال کی رہائش پر دھرنے پر بیٹھے تینوں ایم سی ڈی کے میئروں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر 10 روز میں ایم سی ڈی کا بقایا فنڈ جاری نہیں کیا گو وہ دوبارہ وزیراعلی کی رہائش پر دھرنا دیں گے۔

شمالی دہلی کے میئر جے پرکاش، جنوبی دہلی کے میئر مہتر مہ انامیکا متھیشن اور مشرقی دہلی کے میئر نتین جین نے آج مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم تینوں ایم سی ڈی کے بقایا فنڈ کیلئے وزیراعلی کی رہائش پر دھرنے پر بیٹھے تھے ، جہاں دیر رات وزیر سنیند رجین آ کر ملے تھے ، سنیند رجین نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ان کا بقایا فنڈ دہلی کی تینوں کارپوریشنوں کو 10 دن میں جاری کردیا جائے گا لیکن اگر دہلی حکومت نے کارپوریشنوں کے بقایا فنڈ کو 10 دن میں جاری نہیں کیا تو تینوں میئر دوبارہ وزیراعلی کی رہائش گاہ پر احتجاج کریں گے اور دھرنا دیں گے ۔ جے پرکاش نے کہا کہ ڈھائی ماہ قبل وہ وزیراعلی سے ملنے گئے تھے اور انہوں نے وزیراعلی کو ایک تفصیلی رپورٹ دی تھی کہ کارپوریشن پورے شہر میں صفائی کا کام کس طرح کررہی ہے۔

دہلی حکومت کے اسکولوں میں اناج کی تقسیم اور صفائی کررہی ہے اور ان سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ کارپوریشن کا بقایا فنڈ جاری کریں تاکہ کارپوریشن ملازمین کی تنخواہ وقت پر ادا کی جاسکیں۔

تب انہوں نے کہا تھا کہ کارپوریشن کا بقایا فنڈ 15 دن میں جاری کردیا جائے گا ، لیکن آج تک کچھ نہیں ہوا۔ میئر سے پرکاش نے کہا کہ 19 اکتوبر کو دہلی کے تینوں میئروں نے مشترکہ خط میں دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال سے ملاقات کی درخواست کی تھی ،لیکن اس کے بعد سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کارپوریشنوں کو اپنے بقایا فنڈز جاری کرے تاکہ ان کی بقایا تنخواہ تہواروں کے موقع پر کارپوریشن کے ملازمین کو جاری کی جاسکے۔

عام آدمی پارٹی امتیازی اور دلت مخالف تجویز کی کرے گی مخالفت

بی جے پی کے زیر اقتدار ایس ڈی ایم سی کل اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں دلت مخالف لا رہی ہے تجویز: درگیش پاٹھک

(پی این این)

نئی دہلی: بی جے پی کے زیر اقتدار ایس ڈی ایم سی کی اسٹینڈنگ کمیٹی دہلی میں صفائی کام کو پرائیویٹ کرنے کی تجویز پاس کرنے جارہی ہے۔ اس پر عام آدمی پارٹی کے سینئر رہنماؤں ایم سی ڈی انچارج درگیش پاٹھک نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر براہ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ایس ڈی ایم سی کل اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں دلت مخالف تجویز لا رہی ہے اس تجویز سے جھاڑو دینے والوں کی زندگی برباد ہوجائے گی۔

ایم ایل اے راکھی بڑلا نے کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ایس ڈی ایم سی کی تجویز کے تحت دلت کا صفائی ستھرائی کا نظام نجی کمپنیوں کے حوالے کیا جائے گا، اس سے دلت کے صفائی ستھرائی کے کارکن بے روزگار ہوجائیں گے۔ ایم ایل اے جے دت نے کہا کہ عام آدمی کے کارکن 12 پیسو سک سینٹر میں ایس ڈی ایم سی آفس پر احتجاج کریں گے۔ درگش پاٹھک نے کہا کہ بی جے پی کی ذہنیت دباؤ، پسماندہ طبقات اور غریب عوام کا استحصال کرنا ہے خواہ باتھرس کا واقعہ ہو یا بلیا میں پال معاشرے پر ظلم لوگوں نے دیکھے ہیں۔

ہم نے بی جے پی قائدین کے بیانات بھی دیکھے ہیں، آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا تھا کہ بی جے پی کا مقصد ملک میں ریزرویشن کو ختم کرنا ہے۔ درگیش پاٹھک نے کہا کہ پہلے دن سے ہی بی جے پی قائدین پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو ختم کرنے اور ان پر ظلم وستم ڈالنے کے لئے کوشاں ہیں۔ بی جے پی کے زیر اقتدار ساتھ ایم سی ڈی اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے ایک انتہائی خطرناک تجویز لائے جارہی ہے۔ اگر یہ تجویز منظور ہوجاتی ہے تو دہلی کے تمام صفائی ملازم سرمایہ داروں اور نجی کمپنیوں کے غلام بن جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اس تجویز میں انتہائی خطرناک چیزیں لکھی گئی ہیں جو ملازمین کے خلاف ہیں۔

ہم اس کالے قانون کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں اور ایم سی ڈی کی اس تجویز کے خلاف عام آدمی پارٹی کے تمام کونسلرز کل 12 بجے شہری مرکزی وزیر کے گھر کے باہر دھرنا دیں گے۔ ہم دہلی کے عوام سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس کالے قانون کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور صفائی ستھرائی کارکنان کی حمایت کریں۔ اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر راکھی برلن نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسیاں شروع سے ہی دلت مخالف ہیں غریبوں پر مظالم بی جے پی کا بنیادی مقصد اور تاریخ رہا ہے۔

عمران حسین نے کیا سڑک کے تعمیری کام کا افتتاح

نیاریان سے لے کر لاہوری گیٹ کھاری باؤلی تک ہوگی سڑک کی ازسرنو تعمیر

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی کابینہ کے وزیر خوراک وسد عمران حسین نے نیلماران اسمبلی حلقہ میں جاری ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھاتے ہوئے آج جی بی روڈ کے عقب میں محلہ نیاریان سے لے کر لاہوری گیٹ کھاری باؤلی تک سڑک کی ازسر نو تعمیری کام کا افتتاح کیا۔ ان کے ساتھ شی ایس پی زون کے چیئرمین محمد صادق بھی بطور خاص موجود تھے۔

افتتاح سے قبل وزیر عمران حسین نے کوچہ پنڈت، جگی فرحت اللہ بیگ، محلہ نیاریان وگیرہ سمیت دیگر علاقوں کا دورہ کیا اور لوگوں کی پریشانیاں سنکر ان کے فوری حل کیلئے متعلقہ افسران کو ہدایات دیں۔ سٹی ایس پی زون کے چیئرمین محمد صادق نے اس موقع پر کہا کہ نیلماران اسمبلی حلقہ کے مختلف علاقوں میں سیور پانی سڑک جیسے بنیادی کاموں کو ترجیحی بنیاد پر کرایا جارہا ہے اور یہ کام بہتر ہوں اس کیلئے وزیر موصوف خود معائنہ کررہے ہیں۔

اس موقع پر ان کے ہمراہ ریٹائرڈ پرنسپل ماسٹر محمد یوسف ،عبدالباقی ،محمد شمیم ،محمد حفیظ ،محمد ذاکر ،محمد ارشاد ،منصور عالم قریشی ،محمد جنید ،عابد نیاز ،محمد سہیل بیتا ، ذوالفقار علی ،ملت جین سکریٹری جی ایم ایم احمد ،امیر احمد نظامی ،انشا میر ،راجیش کوچلیہ ،محمد ارشاد ،گلی چاپک سوار ،محمد اطیب ،سلمان احمد الٰہی وغیرہ موجود تھے۔

"کورونا کا کوک مرکز پھیلنے کے لیے سچ، نیا ہیم، دیش کو بنانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
میرا دیس
www.sachkiawaz.com

اب جموں وکشمیر میں کوئی بھی خرید سکتا ہے زمین

مرکز کا بڑا فیصلہ، نوٹیفکیشن جاری، نئے اراضی قوانین غیر جمہوری اور غیر آئینی، عمر عبداللہ کا ردعمل

(پی این این)

نئی دہلی: مودی سرکار نے جموں وکشمیر اور لداخ کو لے کر بڑا فیصلہ کیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے نئے قانون کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے، جس کے مطابق اب کوئی بھی شہری جموں وکشمیر اور لداخ میں زمین خرید سکتا ہے، مرکز نے پرانے 26 قانون کو ختم کر دیا ہے یا بدل دیا ہے۔ مرکزی حکومت نے زمین خریداری کے لئے مقامی ہونے کی شرط کو بھی ہٹا دیا ہے۔ حکومت کے اس فیصلے پر کشمیر کے لیڈروں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ سابق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے اسے غیر جمہوری اور غیر آئینی قرار دیا ہے۔

دریں اثنا چیف سیکرٹری کے نائب صدر وسابق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی حکومت کی طرف سے جموں وکشمیر اراضی مالکانہ حقوق قوانین میں ترمیم کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کی اراضی کو فروخت کیا جا رہا ہے اور جن لوگوں کے پاس تھوڑی بہت اراضی ہے وہ زیادہ متاثر ہونے والے ہیں۔ ہتا دیں کہ مرکزی وزارت داخلہ نے منگل کو جموں وکشمیر اور لداخ میں زمین سے متعلق قوانین نوٹیفائی کئے جن کی رو سے ملک کا کوئی بھی شہری یہاں زمین خرید سکتا ہے۔ تاہم قوانین میں کہا گیا ہے کہ زرعی زمین صرف اور صرف زرعی مقاصد کیلئے ہی استعمال ہوگی۔

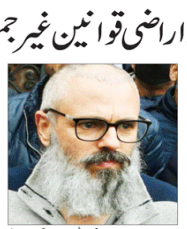

اس فیصلے کے ردعمل میں عمر عبداللہ نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا: 'جموں وکشمیر کے اراضی مالکانہ حقوق قوانین میں ترمیم ناقابل قبول ہے، غیر زرعی اراضی اور زرعی اراضی کی منتقلی کو آسان بنا کر دو مسائل کو بھی ختم کیا گیا ہے۔

جموں وکشمیر سیل پر بے غریب لوگ جن کے پاس تھوڑی بہت زمین ہے زیادہ متاثر ہوں گے'۔ انہوں نے اپنے ایک اور ٹویٹ میں کہا: 'دلچسپ بات یہ ہے کہ مرکزی حکومت نے اس حکمنامے کو جاری کرنے کے لئے لداخ خودمختار پہاڑی ترقیاتی کونسل لیہہ کے انتخابات کے ختم ہونے کا انتظار کیا اور بی جے پی نے بیشتر سیٹیں جیت کر لداخ کونسل پر کبھی قبضہ کر لیا۔ یہ لداخی عوام کو بی جے پی بھروسہ کرنے کا صلہ ہے'۔

دریں اثنا عمر عبداللہ نے اپنے ایک بیان میں جموں وکشمیر میں اراضی ملکیت قانون میں ترمیم کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ غیر زرعی اراضی کی خریداری اور زرعی اراضی کی منتقلی کو آسان بنا کر جموں وکشمیر کو اب فروخت کرنے کے لئے رکھا گیا ہے، جو غریب اور کم اراضی رکھنے والے عوام کے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند نے نئے متعارف کئے گئے قوانین میں ڈومیسائل کی صورت میں رکھی گئی تھوڑی سی رعایت کا بھی خاتمہ کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حد تو یہ ہے کہ بی جے پی نے لداخ ہل ڈیولپمنٹ انتخابات کے نتائج آنے کا انتظار کیا اور ان انتخابات میں جیت حاصل کرنے کے دوسرے ہی دن لداخ کو فروخت کرنے کے لئے رکھ دیا۔ لداخیوں کو بی جے پی کی یقین دہانیوں پر بھروسہ کرنے کا یہی صلہ ملا۔

عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کی اراضی کو اس طرح سے فروخت کے لئے رکھنا اُن آئینی یقین دہانیوں اور معاہدوں سے انحراف کرنا ہے جو جموں وکشمیر اور یونین انڈیا کے درمیان رشتوں کی بنیاد ہیں۔ یہ اقدامات اُس بڑے منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد کشمیر کی شناخت، انفرادیت اور اجتماعیت کو ختم کرنا ہے۔

نئے اراضی قوانین کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے این سی نائب صدر نے کہا کہ یہ سارے اقدامات تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت کئے جا رہے ہیں، جو جمہوری اور آئینی اصولوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے عمل میں لایا گیا تھا اور اس دوران تیئس خطوں کے عوام کی ناراضگی اور تحفظات کا بھی پاس ولحاظ نہیں رکھا گیا، جو پہلے سے ہی اس اقدام کو آبادیاتی تناسب بگاڑنے کی سازش سمجھ رہے تھے۔ ایسے اقدامات سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ نئی دلی کو جموں وکشمیر کے لوگوں کے احساسات اور جذبات کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں بلکہ ان کو یہاں کی زمین کے ساتھ مطلب ہے۔

نئے اراضی قوانین جمہوری حقوق ختم کرنے کی مذموم کوشش: مجوبہ

(پی این این)

سری نگر: پی ڈی پی صدر وسابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں زمینوں سے متعلق جاری نوٹیفکیشن حکومت ہند کی طرف سے جموں وکشمیر کے لوگوں کے اختیارات ختم کرنے، جمہوری حقوق سے محروم رکھنے اور وسائل پر قبضہ کرنے کے سلسلے کی ایک اور مذموم کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کو منسوخ کرنے اور وسائل کی لوٹ مار کے بعد اب زمینوں کی کھلے عام فروخت کے لئے راہ ہموار کی گئی ہے۔ محترمہ مفتی نے ان باتوں کا اظہار اپنی ایک ٹویٹ میں کیا ہے جو انہوں نے مرکزی وزارت داخلہ کے ہے۔ انہوں نے لکھا ہے: ' زمینوں سے متعلق جاری نوٹیفکیشن حکومت ہند کی طرف سے جموں وکشمیر کے لوگوں کے اختیارات ختم کرنے، جمہوری حقوق سے محروم رکھنے اور وسائل پر قبضہ کرنے کے سلسلے کی ایک اور مذموم کوشش ہے۔ دفعہ 370 کو منسوخ کرنے اور وسائل کی لوٹ مار کے بعد اب زمینوں کی کھلے عام فروخت کے لئے راہ ہموار کی گئی'۔ ہتا دیں کہ مرکزی وزارت داخلہ نے منگل کو جموں وکشمیر اور لداخ میں زمین سے متعلق قوانین نوٹیفائی کئے جن کی رو سے ملک کا کوئی بھی شہری یہاں زمین خرید سکتا ہے۔ تاہم قوانین میں کہا گیا ہے کہ زرعی زمین صرف اور صرف زرعی مقاصد کیلئے ہی استعمال ہوگی۔

غیر جانبدار ہونا چاہئے الیکشن کمیشن: دگ وجے

(پی این این)

بھوپال: مدھیہ پردیش میں 28 اسمبلی حلقوں پر ضمنی انتخابات کیلئے انتخابی مہم میں اور تیزی آنے کے دوران سابق وزیراعلیٰ دگ وجے سنگھ نے آج کہا ہے کہ انہیں مرکزی انتخابی کمیشن پر یقین ہے، لیکن پوری غیر جانبداری دکھنی بھی چاہیے۔ سینئر کانگریس لیڈر دگ وجے سنگھ نے ٹوئٹ کے ذریعہ سے کہا ہے کہ کووڈ کی وجہ سے پوسٹل بیلٹ ڈالنے والوں کی فہرست امیدواروں کو نہیں دینے کا فیصلہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے سلسلہ وار ٹوئٹ میں کہا ہے کہ انتخابی کمیشن کو نہیں بھی کسی کو بھی کسی قسم کی شبہ کی گنجائش نہیں چھوڑنی چاہئے۔ غیر جانبدار انتخابی کمیشن ہی ہر جمہوریت کی کامیابی ہے۔ اس سے پہلے گزشتہ روز سابق وزیراعلیٰ کمل ناتھ نے چیف الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر الزام لگایا ہے کہ ضمنی انتخابات کے دوران متعدد جگہوں اور دیگر سرکاری ملازمین برسراقتدار پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مدد کر رہے ہیں۔ انہوں نے چیف الیکشن کمیشن سے درخواست کی ہے کہ وہ غیر جانبدار اور پرامن طریقے سے انتخاب کرانے کے لئے ضروری اقدامات کریں۔

بے قابو مہنگائی پر بی جے پی حکومت خاموش، عوام پریشان: پرینکا

(پی این این)

لکھنؤ: کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ تیہار کے موسم میں بے قابو مہنگائی سے اتر پردیش کی عوام کافی پریشان ہیں جبکہ جھوٹے پرچار میں کروڑ روپے خرچ کرنے والی ریاست کی بی جے پی حکومت عوام کی پریشانی پر پراسرار خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ پرینکا نے اپنے ٹوئٹ میں لکھا 'پورے اتر پردیش میں تیہاروں کے موسم میں مہنگائی عام لوگوں پر قہر بن کر ٹوٹ پڑی ہے۔ سبزیوں کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ کام دھندہ سب پہلے سے ڈھپ پڑے ہیں لیکن کروڑوں روپے چھوٹے اشتہار پر خرچ کرنے والی بی جے پی حکومت عوام کی پریشانیوں پر خاموش ہے'۔

وزیراعظم نریندر مودی کی 'سومدھی اسکیم' کے تحت ریہڑی۔ پٹری دوکانداروں سے بات چیت پر کانگریس لیڈر نے کہا کہ آج وزیراعظم نے یوپی کے کچھ ریہڑی۔ پٹری دوکانداروں سے بات کریں گے۔ پورے لاک ڈاؤن میں ریہڑی۔ پٹری والوں، چھوٹے دوکانداروں پر کافی مار پڑی۔ بھر چلانا مشکل ہوگیا، روزی روٹی اجڑ گئی۔ ریہڑی۔ پٹری والوں، دوکانداروں، چھوٹے کاروباریوں کی آج قرض تھوڑی بہت خصوصی امدادی پیکج کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ غذائی اشیاء کے علاوہ سبزی اور پھل کی قیمتوں میں روز افزوں اضافہ درج کیا جارہا ہے۔

دریں اثنا اتر پردیش کے ضلع باغپت میں دلت لڑکی کے ساتھ عصمت دری وقتل کے معاملے کی الہ آباد ہائی کورٹ کی نگرانی میں جانچ کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ 'باغپت معاملے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ انصاف کی امید کو مضبوط کرتا ہے۔ کانگریس لیڈر نے اپنے ٹوئٹ میں لکھا 'باغپت معاملے میں سپریم کورٹ کا فیصلہ انصاف کی امید کو مضبوط کرتا ہے۔ متاثرہ کنبے کا اول دن سے مطالبہ تھا کہ کورٹ کی نگرانی میں جانچ ہو'۔ انہوں نے مزید لکھا' باغپت کی متاثرہ، اس کے کنبے کے ساتھ اتر پردیش حکومت کے ذریعہ ناروا سلوک کیا گیا ان کی کردار کشی کی گئی۔ بغض وتعصب کے فیصلے کئے گئے'۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے منگل کو باغپت گنگ ریپ وقتل معاملے کو الہ آباد ہائی کورٹ کو منتقل کر دیا ہے اور الہ آباد ہائی کورٹ اس معاملے میں جاری تحقیقات کو مانیٹر کرے گا۔

کورونا کا قہر ابھی نہیں ہوا ختم، احتیاط برتنا ضروری: ہرش وردھن

(پی این این)

نئی دہلی: صحت وخاندانی بہبود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن نے آج کہا کہ کورونا وائرس (کووڈ -19) کے انفیکشن کا خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے، اس لیے اس وائرس کو ختم ہونے کے قریب سمجھ کر لاپرواہی نہیں برتی چاہئی چاہئے اور لوگوں کو کووڈ 19- کی خصوص ہدایات پر عمل کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر ہرش وردھن نے منگل کے روز دہلی کے ماڈل ٹاؤن اسمبلی حلقہ کے بھارتیہ جنتا پارٹی کی کمیٹیوں کے صدور کے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ بات چیت کرتے ہوئے ان سے اپیل کی کہ وہ وزیراعظم نریندر مودی کے کورونا وائرس سے بچاؤ کے پیغام کو ہر فرد تک پہنچانے کے کام میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وائرس کا خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے لیکن کچھ لوگ کورونا وائرس کو ختم ہونے کے قریب سمجھتے ہوئے احتیاط برتنے میں غفلت کر رہے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ ان کی لاپرواہی ان پر بھاری پڑسکتی ہے۔

لاپتہ بی جے پی کارکن کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی برآمد

(پی این این)

کولکاتہ: مغربی بنگال کے پرگنہ 24 میں لاپتہ بی جے پی کے درمیانی عمر بی جے پی کارکن کی لاش اپنے گاؤں کے قریب ایک درخت سے لٹکتے ہوئے برآمد ہوئی ہے۔ بی جے پی نے الزام لگایا ہے کہ ترنمول کانگریس کے غنڈوں نے بچو ہیرا کا قتل کیا ہے۔ تاہم، حکمراں جماعت نے اس الزام سے انکار کیا ہے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ لاش برآمد ہونے کے بعد اس معاملے کی تحقیقات کی شروع کر دی گئی ہے۔ تاہم اب تک کسی کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ پولس آفیسر نے بتایا کہ بیرا اتوار کی دوپہر لاپتہ ہو گئے تھے۔

2+2 بات چیت ہند-امریکہ جامع عالمی شراکت داری کا حقیقی آئینہ

(پی این این)

نئی دہلی: وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اسٹریٹیجک شراکت داری کے اہم بنیاد ٹو پلس ٹو بات چیت کی تیسری میٹنگ کو ہندوستان۔ بحرالکاہل علاقے میں امن، استحکام، سماجی، قانون پر مبنی اور جہازرانی کی آزادانہ آمدورفت کے لئے اہم اور نہایت مثبت قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے یہاں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، امریکی وزیر خارجہ مائک پومپیو اور امریکی وزیر دفاع مارک اسپر کے ساتھ ٹو پلس ٹو سالانہ میٹنگ میں حصہ لینے کے بعد اپنے بیان میں کہا ہے کہ ٹو پلس ٹو بات چیت ہماری جامع اور عالمی اسٹریٹیجک شراکت داری کا حقیقی آئینہ ہے۔

آج کی میٹنگ میں مسٹر پومپیو کے ساتھ ان کی خارجہ پالیسی سے جڑے تمام مسائل پر بہت اہم بات چیت ہوئی۔ گزشتہ کچھ برسوں میں ہمارے ممالک کے تعلقات میں بہت مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ سیاسی رضامندی اور تعاون، دفاعی تجارت، معاشی بات چیت اور سائنسی تکنالوجی اور اوشینوگرافی اور انرجی سیکورٹی کے شعبوں میں چوطرفہ پیش رفت ہوئی ہے۔ عوام کے درمیان رابطے تیز کر دیئے گئے ہیں اور تعلیم اور سیاحت میں نقل وحرکت میں اضافہ ہوا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ مسٹر پومپیو کے ساتھ اپنی بات چیت میں کووڈ 19 کے چیلنجوں سے نمٹنے کے سلسلے میں اہم بات چیت ہوئی ہے۔ دونوں کا خیال ہے کہ پیسکین معمول کے حالات بحال کرنے کے لئے اہم ہے۔ انہوں نے مزید قابل اعتماد اور پائیدار عالمی سپلائی چین کے قیام کے عزم کا اشتراک کیا اور اور بتایا کہ ہندوستان امریکہ کے ساتھ شراکت کے ساتھ ہی معاشی سرگرمیوں کی بحالی، پائیدار اور اصلاحات پر مبنی نظام تعمیر کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ٹو پلس ٹو بات چیت کا اسٹریٹیک اور فوجی ایجنڈا دونوں ممالک کے گہرے دوطرفہ تعلقات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایک کثیر الجہتی دنیا میں ہماری قومی سلامتی ترجیحات میں یقینی طور سے تیزی آئی ہے۔ ہمارے رشتے نہ صرف اپنے اپنے مفادات بلکہ ہمارے دوطرفہ تعاون کا عالمی برادری میں مثبت خدمات کے لئے ہے۔ ہم بحری سلامتی اور انسداد دہشت گردی کے طریقہ کار جیسے عالمی مسائل پر بھی مل کر کام کر رہے ہیں جن میں سے ہند۔ بحرالکاہل علاقے ہماری بات چیت کا اہم مرکز ہے۔ ہم نے ان علاقے کے سبھی ممالک کے لئے امن، استحکام اور خوشحالی کی اہمیت کا اعادہ کیا ہے۔

فوج کی کشمیر آمد کے 73 برس مکمل ہونے پر سری نگر کے مختلف علاقوں میں ہڑتال

(پی این این)

سری نگر: بھارتی فوج کی کشمیر آمد کے 73 برس مکمل ہونے پر منگل کے روز سری نگر کے مختلف علاقوں میں غیر اعلانیہ احتجاجی ہڑتال رہی۔ سری نگر کے سیول لائنز اور شہر خاص کے بازار اور تجارتی مراکز بند رہے تاہم سڑکوں پر ٹریفک کی کچھ چہل پہل جاری رہی۔ وادی کشمیر میں حریت کانفرنس اور دیگر علاحدلی پسند جماعتوں کی طرف سے 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے اور اس دن مکمل ہڑتال کرنے کی اپیل کی جاتی تھی لیکن اسمال سی بھی حریت لیڈر یا دھڑے کے طرف سے اس تعین میں کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔ سال گذشتہ پانچ اگست کے بعد سے چوتھا کثیر حریت لیڈران نظر بند ہیں۔

بیکا معاہدہ اہم کامیابی: راج ناتھ سنگھ

(پی این این)

نئی دہلی: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے امریکہ کے ساتھ بیسک ایکسچینج اینڈ کارپوریشن (بیکا) معاہدہ کو اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے آج کہا ہے کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات اور مستحکم ہوگی۔ دونوں ممالک اور وزرائے خارجہ کے درمیان منگل کو یہاں تیسرے ٹو پلس ٹو بات چیت کے دوران اس معاہدے پر دستخط کئے گئے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مائک پومپیو اور وزیر دفاع مارک اسپر اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی موجودگی میں معاہدے پر دستخط کئے گئے۔ سنگھ نے بعد میں اسے اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سال 2016 میں لیمو اور 2018 میں کوم کاسا معاہدوں پر دستخط کے بعد یہ معاہدہ اس سمت میں بڑی پیش رفت ہے۔

وزیر دفاع نے کہا کہ اس کے علاوہ بات چیت میں اس بات پر عام رضامندی ہوئی ہے کہ ہندوستان اور امریکہ ایک دوسرے کے دفاعی اداروں میں ضرورت کے مطابق لائزن افسران تعینات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون میں بہتر طریقے سے پیش رفت ہو رہی ہے۔

5 نومبر کو ملکی سطح پر زرعی قوانین کیخلاف کسان تنظیموں کا چکا جام

(پی این این)

نئی دہلی: آل انڈیا کسان سنگھرش کوآرڈینیشن کمیٹی (اے آئی کے ایس سی) نے حالیہ زرعی قوانین کے خلاف پانچ نومبر کو ملکی سطح پر چکہ جام کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اے آئی کے ایس سی کے' وابستہ اور اس کے حامی تقریباً چار سو کسان تنظیموں کے نمائندوں نے آج یہاں میٹنگ کی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ پانچ نومبر کو چکہ جام پروگرام کے بعد 26 اور 27 نومبر کو دہلی چلو، ڈیرہ ڈالو، گھیرا ڈالو تحریک کے ذریعے مودی حکومت پر کسان قوانین کو واپس لینے کے دباؤ ڈالا جائے گا۔ میٹنگ کے بعد سوراج انڈیا کے صدر یوگیندر یادو اور اے آئی کے ایس سی کے کوآرڈینیٹر وجی امبھ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ مرکزی حکومت جب تک زرعی قوانین کو واپس نہیں لے گی' تب تک کسانوں کی تحریک جاری رہے گی۔

حضور اکرمؐ کے موئے مبارک اور تبرکات مقدسہ کی زیارت

(یو این آئی)

حیدرآباد: چشتی فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام میلاد مصطفیٰؐ کے موقع پر ہر سال کی طرح اس سال بھی 7 واں میلاد بلڈ ڈونیشن کیمپ جمعہ 12 ربیع الاول کو 9 بجے صبح سے 6 بجے شام تک بی ایم کے گارڈن موفی دروازہ گولکنڈہ روڈ پر منعقد ہوگا۔ خون کی کمی کے مریضوں کو عطیہ کے لئے میلاد کے موقع پر اس کیمپ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جناب کوثر محی الدین رکن اسمبلی کاروان اس کیمپ کا افتتاح کریں گے۔ جناب خواجہ شیاع الدین انجاری حقانی پاشاہ صدر چشتی فاؤنڈیشن حیدرآباد کی نگرانی ہوگی جبکہ جناب غلام محی الدین خان پاشاہ بھائی صدارت کریں گے۔ نمائندہ کارپوریٹرس جناب عزیز خان پٹھان' محمد وجیہ احمد صدیقی' جناب ہارون فرحان' جناب محمد نصیر الدین کارپوریٹر کے علاوہ بحیثیت مہمان شرکت کریں گے۔

بی ایم کے گروپ کے اشتراک سے خون کے عطیہ کیمپ کے علاوہ اور میلاد مصطفیٰؐ کے موقع پر عشاقان محمدیؐ کے لئے آثار مبارک وتبرکات مقدسہ کی زیارت کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

حضور اکرمؐ کے موئے مبارک' اہل بیت اطہار' صحابہ کرام' تابعین' تبع تابعین' اولیاء کرام کے کثیر تعداد میں تبرکات مقدسہ بھی زیارت کے لئے رکھے جارہے ہیں۔ کنوینر جناب شکیل علی خان اور جناب محمد رفیع (سحانی) کوارڈینیٹر شمع محمدیؐ کے پروانوں کے کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش کی ہے۔

ہم آسام کے تمام شہریوں کے حقوق کی لڑ رہے ہیں عدالتی لڑائی: مولانا ارشد مدنی

(پی این این)

نئی دہلی: این آر سی سے مسلمانوں کو نکالنے کے متنازع نوٹیفکیشن کے خلاف عرضی کو سپریم کورٹ میں منظوری ملنے پر جمعیۃ علمائے ہند کے صدر سید مولانا ارشد مدنی نے اطمینان کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ این آر سی کے پورے عمل کی سپریم کورٹ خود نگرانی کر رہی ہے۔

ایسے میں کئی سوال بہت اہم ہیں کہ اب جب کہ این آر سی کا عمل عمل ہو چکا ہے اور اس بار رہ گئے تقریباً 19 لاکھ لوگوں کا مسئلہ باقی رہ گیا ہے، اٹیسٹ کوڈ رسٹیٹر نے اپنے طور پر ری ویریفیکشن کروا کر اس طرح کا نظم نامہ کیوں جاری کیا؟ آخر کوئی نہ کوئی بات ضرور ہے جو اس مقصد کے پیچھے پوشیدہ ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند مذہب سے اوپر اٹھ کر صرف انسانیت کی بنیاد پر آسام شہریت معاملے کو لیکر ابتدا ہی سے قانونی جدوجہد کر رہی ہے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ یہ مسئلہ ایک ایسا انسانی مسئلہ ہے جس میں ایک چھوٹی سی غلطی سے پورے پورے خاندانوں کی زندگیاں تباہ برباد ہوسکتی ہیں، اور اس صورت میں ہمارے ملک میں ایک بےانسانی بحران بھی پیدا ہوسکتا ہے، انہوں نے کہا کہ جب گوہاٹی ہائی کورٹ نے پنچایت سرٹیفکیٹ کو شہریت کا ثبوت ماننے سے انکار کر دیا تھا تو آسام میں تقریباً 48 لاکھ شادی شدہ خواتین کی زندگیوں پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔

اس فیصلے سے تقریباً 25 لاکھ مسلم اور 23 لاکھ ہندو خواتین کی شہریت چھن جانے کا خطرہ پیدا ہوگیا تھا۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ اس طرح کے ہر معاملے میں عدالت سے ہمیں انصاف ملا ہے چنانچہ اس معاملے میں بھی ہم توقع کرتے ہیں ہے کہ عدالت کا جو بھی فیصلہ آئے گا وہ آسام کے تمام شہریوں کے وسیع تر مفاد میں ہوگا۔

مہاراشٹرا میں مسلسل بڑھ رہی ہے کورونا سے متاثر وزراء کی تعداد

(پی این این)

ممبئی: مہاراشٹرا میں حکومت اور محکمہ صحت کی جانب سے کورونا کو شکست دینے کے لیے بڑے پیمانے پر کوششیں جاری ہیں، اور اس کے لیے اختیار کی جارہی مختلف احتیاطی تدابیر اور علاج معالجے کی سہولت کے باعث جہاں ایک طرف عوامی سطح پر کورونا متاثرین کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ لیکن اسی سے ساتھ ساتھ ایک بات یہ بھی سامنے آ رہی ہے کہ کورنا سے ایک کے بعد ایک وزراء اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور مہاراشٹرا میں کورونا سے متاثر ہونے والے وزراء کی تعداد بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ اور اب تک کئی وزراء اس کا شکار ہو چکے ہیں تازہ ترین اطلاع کے مطابق، تھانی بتایا جا کہ " گوکورونا گو گوکورونا گو " کا گانا گانے والے مرکزی وزیر مملکت برائے سماجی انصاف رام داس اٹھولے کو رونا کا بھی بالا تر کورونا سے متاثر پائے گئے ہیں، ذرائع کے مطابق، اس وقت ممبئی میں مقیم اٹھولے کی کل کورونا جانچ کی گئی جس کی رپورٹ مثبت آئے پر انہیں ممبئی باتچل میں داخل کیا گیا ہے۔ اس دوران چھ افراد ان سے رابطے میں آئے ہیں وہ بھی کورونا کی جانچ کریں اس طرح کی اپیل رام داس اٹھولے نے کی ہے۔

کولکاتہ: کانگریس سے گٹھ بندھن پر سی پی آئی ایم کی مرکزی کمیٹی کرے گی حتمی فیصلہ

(پی این این)

کولکاتہ: مغربی بنگال سی پی ایم کے تحت دباؤ کے بعد سی پی آئی ایم کی مرکزی کمیٹی (سنٹرل) نگلے ہونے والے انتخابات میں کانگریس اور بایاں محاذ کے درمیان اتحاد کی جو پریوی فیصلہ کرے گی۔ ہیاں اسمبلی انتخابات میں کیونسٹ پارٹیوں کے اشتریہ جنتادل اور کانگریس اتحاد' مہا بندھن'' کا حصہ بننے کے بعد 94 ارائین پر مشتمل سی پی آئی ایم کی سنٹرل کمیٹی 30 اور 31 اکتوبر کو ہونے والی میٹنگ میں بنگال میں کانگریس کے ساتھ اتحاد کی جو پریز پر غور کرے گی۔ سی پی آئی ایم کی پولٹ بیورو جس کی میٹنگ کل اتوار کو ہوئی اس میں پر غور کیا گیا تھا کہ سی پی آئی ایم کی پولٹ بیورو نے اس میں پر غور کیا گیا تھا کہ سی پی آئی ایم کی پولٹ بیورو نے اس میں پر غور کیا گیا تھا کہ سی پی آئی ایم کی مرکزی قیادت کو اب تک ریاستی یونٹ سے سی پی ایم کے ساتھ اتحاد کی جو پریز باقاعدہ موصول نہیں ہوئی ہے۔

بہار کے ووٹروں سے دوسو سے زیادہ قلمکاروں کی اپیل

(پی این این)

نئی دہلی: بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کے ووٹنگ شروع ہونے کے موقع پر ادبی تنظیموں سے وابستہ دوسو سے زیادہ ادیبوں اور قلمکاروں نے ریاست کے رائے دہندگان سے اپیل کی ہے کہ ریاست میں جمہوریت اور آئین کے آگے ذات پات، نسل پرستی، بدعنوانی اور غنڈہ گردی سے خطرناک تفرقہ پرست طاقتیں سرگرم ہیں جن کو متحد ہو کر جواب دینے کی ضرورت ہے۔ ان ادیبوں نے اپنے دستخط سے جاری کئے گئے مشترکہ بیان میں کہا کہ "بہار کی قانون ساز اسمبلی کے لئے ووٹنگ 28 اکتوبر سے ہونے والی ہے۔ الیکشن جمہوریت کا جشن ہے۔

جمہوریت اور آئین کو ذات پات، نسل، بدعنوانی اور غنڈہ راج سے ایک خوفناک خطرہ درپیش ہے۔ سماج کو بانٹنے والی طاقتیں معاشرے میں سرگرم ہیں۔ ایسی خطرناک طاقتوں کو متحد ہو کر جواب دینے کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی طاقت صرف عوام پر منحصر ہے۔ اس طاقت سے ذرکر ایسی طاقتیں لوگوں کو ذات پات، نسل پرستی اور علاقائی تعصب کا خوف دلا کر اور مذہبی خوشامدی کے لبھاؤنے کے ذریعہ ایک طویل عرصے سے عوام کو دھوکہ دینے کی گندی سیاست اور کھیل کر رہی ہیں۔ اور یہ کام دکھاوے کی سیکولرازم کے نام پر کیا گیا ہے۔

جمہوریت کسی ایک خاندان یا برادری کی ملکیت نہیں ہے۔ یہ تمام عوام کی ہے۔ جہت ترقی کا عمل ہے۔ یہ غریبوں اور کمزوروں کی سہارا دینے کا نام ہے، انہیں نارائن شما کرتے ہوئے بااختیار بنانے کا نام ہے۔ لیکن اس نظام میں بدعنوانی اور جرائم رکاوٹ بنتے ہیں۔ بہار میں اس کی بھی تاریخ ہے۔ اس کا خصوصی خیال رکھنا ہوگا۔ ادیبوں نے کہا کہ "ہم سب فلکار بہار کے ووٹروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان طاقتوں کے حق میں بڑی تعداد میں ووٹ دیں جو ہم آہنگی اور خوشحال بہار کی تعبیر تو نے عمل میں دلچسپی لیں اور بہتر حکمرانی اور ترقیاتی سرگرمیوں کو تیز تر بنائیں۔ اس انتخاب میں باشعور شہری کی حیثیت سے اپنا تعاون یقینی بنائیں"۔ جن ادیبوں نے یہ مشترکہ اپیل کی ہے، ان میں ڈاکٹر نریندر کوہلی، ڈاکٹر کمل کشور گوینکا، مسٹر دیا پرکاش سنہا (پدم شری)، ڈاکٹر دیویندر دیبک، پروفیسر مدھو یہ پرساد دکشت آچاریہ نشانت کیتو، ڈاکٹر شرم سنگھ شمشی، پروفیسر بھوپیندر پرساد، پروفیسر امرناتھ سنہا، ڈاکٹر ستیش آلوک، ڈاکٹر سوریہ کانت پاٹی، مسٹر ستیش چندر شرما، پروفیسر برج کشور کھلیا، ڈاکٹر سریام پریہار، پروفیسر ونے کونچی راجہ رام، پروفیسر راجہ رام شرما، ڈاکٹر راجنارائن شکلا، پروفیسر کمود شرما، پروفیسر پورن چند نگنڈر، ڈاکٹر اپیچل اوتی، ڈاکٹر پرتاپ سنگھ، پروفیسر سریندر دوبے، پروفیسر انیل کمار رائے، پروفیسر چندن چوبے، پروفیسر رسال سنگھ، مسز جیت سنگھ، پروفیسر گووند پرساد شرما، ڈاکٹر سریش کوتم، محترمہ چندر کانت، ڈاکٹر جیا مادھو، ڈاکٹر مندا تھیا مسٹر پریہ کنگر شرما مسٹر وجے منوہر تیواری، ڈاکٹر پونم سنہا، ڈاکٹر منوج چترویدی اور محترمہ سوناکی مشرا اہم ہیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
R.N.I. No.
DELURD/2019/77009
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے اپنی پرنٹنگ پریس پی۔ 868، نیو اشوک نگر دہلی۔ 110096 سے چھپوا کر ایل۔ 94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔ 110025 سے شائع کیا۔
* سی ای او اینڈ ایڈیٹر چیف: سید فیصل علی
* تحریروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار ترجمانہ زبان کے عامل دفتر کے ذمہ دار ہوں گے۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-

نکسلی دہشت گردانہ سازش کو پولیس نے کیا ناکام

مختلف مقامات پر 3 بم برآمد، پولیس پر امن طریقے سے انتخابات کرانے کیلئے مکمل طور پر تیار

(فضل شاہ جہاں)

گیا: بہار انتخابات میں دہشت پھیلانے کی نکسلیوں کی سازش کو پولیس نے ناکام کردیا ہے۔ گیا میں الگ الگ مقامات پر تین IED بم ملے ہیں۔ سی آر پی ایف اور کوبرا فیس کے مشترکہ آپریشن میں یہ بم برآمد ہوئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق منجری ، پرنچھا اور آنجن سے مجموعی طور پر تین آئی ای ڈی موصول ہوئے ہیں۔ پولیس نے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کر کے ناکارہ بنا دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ آئی ای ڈی ایک ایسی جگہ پر لگائے گئے تھے جہاں دھماکے کی وجہ سے کوئی خاص نقصان نہیں ہوتا لیکن انتخابات میں خوف و ہراس ضرور پھیل جاتا۔

سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راجیو مشرا نے بتایا کہ ضلع پولیس کے ساتھ ساتھ نیم فوجی دستوں کی تیس اسمبلی انتخابات کے لئے مسلسل سرچ آپریشن چلا رہی ہیں تاکہ نکسلیوں کی کسی بھی طرح کی سازش کو ناکام بنایا جاسکے۔ گیا میں ہوئی برآمدگی بھی اسی کے تحت ہوئی ہے۔ تینوں آئی ای ڈی بموں کو ناکارہ بنادیا گیا ہے۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ پورے ضلع میں نیم فوجی دستوں کی 207 کمپنیاں اور بہار پولیس سمیت 25 ہزار سے زائد دفاعی اہلکار تعینات ہیں۔ تمام نکسل سے متاثرہ بوتھوں پر نیم فوجی دستے تعینات ہوں گے تاکہ نکسلیوں سمیت دیگر سماج دشمن عناصر انتخابی عمل میں رخنہ نہ ڈال سکیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گیا ضلع کے 10 حلقوں میں پہلے مرحلے میں 28 اکتوبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ گیا ضلع کے بیشتر علاقے نکسل سے متاثر ہیں اور نیم فوجی دستوں کی متعدد کمپنیاں انتخابات کے دوران ان انتہا پسندوں سے نمٹنے کیلئے تعینات کی گئی ہیں۔

ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس بہار اسمبلی انتخابات پرامن طریقے سے کرانے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ کسی بھی صورت میں نکسلیوں کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ہر محاذ پر نکسلیوں کو اس سے پہلے ایک موزوں جواب دیا گیا ہے اور الیکشن کے دوران بھی دیا جائے گا۔ پولیس انتظامیہ پوری طرح چوکس اور مستعد ہے۔

عظیم اتحاد کی سرکار بننے کی صورت میں ملیگا احترام: عمران

(پی این این)

ناتھ نگر: رتیش شہر بھاگل پور ایک ایسی جگہ ہے جو حسن کو ڈھالنے کے لئے پوشاک بنانے کے لئے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ میں اس سرزمین کو سلام پیش کرتا ہوں۔ کانگریس کے ترجمان اور شاعر عمران پرتاپ گڑھی نے ناتھ نگر کے سی ایس چرچ گراؤنڈ میں اپنے شاعرانہ انداز میں بھاگل پور اسمبلی سیٹ سے عظیم اتحاد کے امیدوار کانگریس رہنما اجیت شرما کے حق میں کہا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ براہ راست اتر پردیش سے سیدھے چل کر بنگروں کی حالت زار دیکھ کر آئے ہیں۔ حکومت کس طرح کورونا دور میں ان کے دکھوں کو نہیں سمجھا۔ بنگروں کے کاروبار کو مکمل طور پر تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے۔

بنگروں کو نہ تو کوئی ریلیف پیکیج دیا گیا ہے اور نہ ہی انہیں کوئی سبسڈی مل رہی ہے۔ بہار دورے پر آئے ہیں ، گھومنے سے محسوس ہو رہا ہے کہ اس انتخاب میں اپنے ہی تیر سے خود رتیش زخمی ہونے والے ہیں۔ ان کے غصے سے یہ واضح ہے کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو مطلق اکثریت سے بہار میں حکومت بنائیں گے۔ اجیت شرما بھاگلپور سیٹ سے دو بار ایم ایل اے ہیں اور عوام انہیں اس بار ہیٹ ٹرک سے کامیابی دلانے جاری ہے۔ اپنے شاعرانہ انداز میں انھوں نے کہا کہ کہ بھاگلپور والوں میں شاعر ہوں اور میں آپ کے دل کے درد کو لفظوں میں پروکر زبان دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ کہا اگر اس بار الیکشن سی ایم ایل اے کو انتخاب کرنے کا ہوتا تو آپ کے درمیان اپنے دامن پھیلانے نہ آتا لیکن اس بار مقصد بڑا ہے، مشن بڑا ہے، سوچ بڑی ہے کہ تیجسوی یادو کو ریاست کا وزیر اعلیٰ بنانا ہے۔

نتیش پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے اجلاس جمع بھیڑ میں لگ رہے نعروں کے اوپر وزیر اعلیٰ جی بوکھلا رہے ہیں۔ 2015 میں پورا بہار ان کی تعریف کر رہا تھا لیکن انھوں نے بلٹی مارکر بہار کے لوگوں کو دھوکہ دیا۔ مظفر پور شیلٹر ہوم کیس میں مرکزی ملزم کی اہلیہ کو جے ڈی یو کے ٹکٹ دینے کے فیصلے پر سوال اٹھاتے ہوئے ان پر شدید حملہ کیے۔

اتر پردیش کے باقرس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے وہاں کی یوگی حکومت سے سوال اٹھائے۔ اس موقع پر بہار پردیش کانگریس پرچار پرسار کمیٹی کے صدر گلیش پرساد سنگھ، انچارج اجے کپور ، ہریانہ کے سابق وزیر کیپٹن اجے یادو ، کانگریس کے ضلع صدر پرویز جمال ، پوشپ آر جے ڈی کے چکر بیانی ہانسو وغیرہ نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ اس دوران کونسلر ایاز علی، بھویش یادو، مالے لیڈر منوہر منڈل اور وجے یادو سمیت ہزاروں افراد موجود تھے۔

سیتامڑھی: انتخابات میں آدھی آبادی ادا کریگی فیصلہ کن کردار

(پی این این) سیتامڑھی: مضبوط جمہوریت کی شناخت خواتین کے کردار سے ہوتی ہے۔ بہار اس معاملے میں بہت خوش قسمت ہے کہ خواتین میں ووٹنگ کے بارے میں بہت زیادہ شعور ہے اور ان کی سرگرمی کسی بھی پارٹی کو اقتدار سے لانے اور بے دخل کرنے ہے۔ انتخابات اور ووٹنگ کے بارے میں خواتین رائے دہندگان کا کیا نظریہ ہے۔ باخبر خواتین نے اس موضوع پر منعقدہ چوپال میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔

بہار اسمبلی انتخابات2020 کی جنرل اسمبلی میں تمام پارٹیوں نے بہت کوشش کی ہے۔ اس موضوع پر بات کرنے کے لئے یہاں آدھی آبادی کی کیا رائے ہے ،انسانی حقوق تحفظ فاؤنڈیشن سے وابستہ آل انڈیا رونیاری قومی صدر کرن گپتا، شاہین پروین ، سماجی کارکن سوانی مشرا اور نرمو یوا مرکز، اساتذہ اوشا شرما اور جاگی شکتی خواتین فورم کی سربراہ ضلع صدر نیرا گپتا نے گفتگو میں حصہ لیا۔ عام رائے تھی کہ خواتین ووٹروں کا انتخابات میں بڑا کردار ہے۔ بتایا کہ ان کی سیاست میں شمولیت بڑھ رہی ہے۔ تجزیے کے خاتمے اور شراب کی ممانعت سے خواتین کافی خوش ہیں۔ سوانی مشرا جو سماجی کارکن اور نمبر یوا مرکز کی سرگرم رکن ہیں انھوں نے کہا کہ خواتین کو ووٹ دینے میں بہت دلچسپی ہے۔

پہلا مرحلہ: 71 نشستوں پر نوجوان امیدواروں کا مستقبل داؤ پر

(ایجنسیاں)

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخاب کے پہلے دور کی ووٹنگ کل یعنی 28 اکتوبر کو ہونی ہے۔ پہلے دور میں کئی نوجوان لیڈروں کا سیاسی مستقبل بھی داؤ پر لگا ہوا ہے۔ پہلے مرحلہ میں 71 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی ہے، اس مرحلہ میں کئی نوجوان لیڈران ایسے ہیں جو اپنے مستقبل کو لے کر پرامید ہیں لیکن اصل معنوں میں ووٹر 28 اکتوبر کو فیصلہ کریں گے کہ وہ کس لیڈر میں امید کی شمع دیکھتے ہیں۔ بین الاقوامی شوٹر شریمی سنگھ نے جموئی سے انتخابی میدان میں اتر کر اپنے سیاسی سفر کی شروعات کی ہے۔ شریمی بھلے ہی کھلاڑی رہی ہوں، لیکن ان کا خاندانی پس منظر سیاست سے جڑا ہوا ہے۔ ان کے والد آنجہانی دگو یے سنگھ مرکزی وزیر رہے ہیں جب کہ ان کی ماں چندل سنگھ رکن پارلیمنٹ رہی ہیں۔

پہلے مرحلہ میں جن سیٹوں پر ووٹنگ ہونی ہے ان میں کھیلگاؤں اور سلطان گنج سیٹ بھی شامل ہیں۔ ان سیٹوں سے کانگریس نے دو نوجوان چہروں کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ کھیلگاؤں سے کانگریس کے مشہور لیڈر سداننند سنگھ کے بیٹے شیما نندکیش کا سیاسی سفر داؤ پر ہے، وہیں سلطان گنج سے پوتھ کانگریس کے سابق ریاستی صدر پوتھ لیڈر للن یادو بھی انتخابی میدان میں ہیں۔ للن کی سلطان گنج میں اچھی پہچان ہے جب کہ ذات۔ پات کا فارمولہ بھی ان کے حق میں جاتا دکھائی دے رہا ہے۔ للن کہتے ہیں کہ ان کو سبھی طبقات کی حمایت مل رہی ہے۔ انھوں نے دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان ان کے ساتھ ہیں۔

دوسری طرف تاراپور اسمبلی حلقہ سے پوتھ لیڈر دویہ پرکاش کا بھی سیاسی مستقبل وؤٹرس طے کریں گے۔ دویہ پرکاش رکن پارلیمنٹ جے پرکاش یادو کی بیٹی ہیں۔ اس مرحلہ کی سب سے نوجوان امیدوار دویہ پرکاش کی تو عمر صرف 28 سال ہے اور وہ انتخابی میدان میں اتر کر ایک نئی تاریخ رقم کرنے کا ارادہ کر رہی ہیں۔ دویہ پرکاش سابق مرکزی وزیر جے پرکاش یادو کی بیٹی ہیں اور وہ ریاست کی تاراپور سیٹ سے آر جے ڈی کے ٹکٹ پر امیدوار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نوجوان طبقہ اسمبلی پہنچانے کا من بنا چکا ہے۔

پہلے مرحلہ کے لیے انتخابی تشہیر کا عمل پیر کے روز ختم ہونے کے بعد سبھی نوجوان امیدوار وؤٹروں کے گھر پہنچ رہے ہیں اور ووٹ مانگ رہے ہیں۔ بہار کے انتخابی دنگل میں این ڈی اے کی سیدھی ٹکر اپوزیشن پارٹیوں پر مشتمل مہاگٹھ بندھن سے تصور کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے میں جے ڈی یو، ہندوستانی عوام مورچہ، وکاس شیل انسان پارٹی شامل ہیں جب کہ مرکز میں این ڈی اے کی ساتھی پارٹی لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) الگ ہو کر انتخابی میدان میں ہے۔ مہاگٹھ بندھن میں کانگریس، آر جے ڈی اور بایاں محاذ پارٹی شامل ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ بہار میں اسمبلی کی 243 سیٹوں کے لیے تین مراحل میں پولنگ کا عمل انجام پائے گا۔ اس کے تحت پہلے مرحلے کے لیے 28 اکتوبر کو 71 سیٹوں پر، دوسرے مرحلے کے لیے 3 نومبر کو 94 سیٹوں پر اور تیسرے مرحلہ کے لیے 7 نومبر کو 78 سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی 10 نومبر کو ہوگی۔

حکمت عملی سے کام نہ لیا تو رونا پڑیگا خون کے آنسو: مولانا محمد صابر

(پی این این)

مظفر پور: اس بار کا انتخاب اپنے وجود کو بچانے اور پہچان برقرار رکھنے کا ہے اگر مسلمانوں نے سوچ سمجھ کر فیصلہ نہیں کیا تو خون کے آنسو رونا پڑے گا مذکورہ خیالات کا اظہار دانشور علمائے کرام، شعرائے اسلام نے پریس ریلیز جاری کرتے وقت کیا۔ رضا لائبریری کمہرا رشید پور کے صدر ادیب شہیر حضرت مولانا محمد صابر القادری فیضی جامعی کمہرا وی نے کہا کہ مسلمانوں کے تحفظ وبقا کیلئے ہمیشہ جو تیار رہتا ہے اور فرقہ پرست کاندان شکن جواب کے کرمند بنکر کرتا ہے۔

آپ کی اور آپ کی نسلوں کے مستقبل کیلئے ساتھ ہی دبچھلے انسانوں کے منہ میں زبان دیا، آپ کے دکھ درد کو سمجھے اسے آپ اسمبلی کا راستہ دکھائیں اون تواس وقت ووٹ بٹوارنے تو سب آپ کو بنر باغ دکھانے کی کوششیں کرے گا اور سمجھوا کرتا ہوا دکھے گا لیکن کسی کے بھلانے میں آئے بغیر اپنے ووٹ کو صحیح جگہ پر استعمال کریں حالات کے پیش نظر آپ کا صحیح متبادل تیجسوی یادو ہی ہے اس لئے کہ بہار میں بڑی پارٹی کی صورت میں یہ کوئی دوسرا نہیں، اگر دوسرے کا انتخاب آپ نے کیا تو پی جے پی پارٹی مضبوط ہوگی اور اس وقت کسی بھی ہاتھ نہیں لگے گی لیکن اس کے لئے آپ کی ذمہ داری ہے کہ سماج کے ہر طبقے اور پارٹی کے تمام پرانے لیڈران کو ساتھ لے کر اپنی ہم کو تقویت دیں

خوابوں کی تعبیر کیلئے میں آیا ہوں مانگنے آپکا ساتھ

(پی این این)

جالے: جالے اسمبلی حلقہ کو ترقی کی قابل رشک سمت دلانے کے لئے ہم نے مل کر جو سیاسی مہم چھیڑ رکھی ہے اس سے نہ صرف تاریخی کامیابی حاصل ہوگی بلکہ ان خوابوں کو بھی تعبیر ملنے کا راستہ کھلے گا جن میں برسوں سے ہمارے سیاسی نمائندوں نے ہمیں الجھا کر رکھا ہوا ہے، یہ باتیں آج جالے اسمبلی حلقہ کے کانگریس امیدوار ڈاکٹر منکور عثمانی کے دوگھر اچنچیٹ پر خصوصی ملاقات کے دوران دوگھر اچنچیٹ کے سابق مکھیا نور عالم نے کہیں انہوں نے کہا کہ یہ وقت ریاستی حکومت میں بدلاؤ کا ہے اس لئے ہمیں بہت سنجیدہ ماحول میں فیصلہ لیتے ہوئے ملک کے سیکولر کردار کو یقینی بنانے رکھنے کے ارادے سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنا ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ انتخابات جذبات سے نہیں اصولوں سے لڑے جاتے ہیں اس لئے ہمیں پوری قوت کے ساتھ ایک دوسرے کی ضرورت وحیثیت کو محسوس کرتے ہوئے رابطہ ہم میں تیزی لانی ہوگی تاکہ کسی بھی طرح کے انتشار کے بغیر ہم کسی اطمینان بخش نتیجے تک پہنچ سکیں ،انہوں نے کہا کہ ہم اجتماعیت پر یقین رکھتے ہیں کیونکہ اس کے بغیر ہم کوئی بھی سیاسی جنگ نہیں جیت سکتے اس لئے ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ اس سیاسی ماحول میں دوگھر اچنچیٹ کی عوام سے آپ کو کسی بھی طرح کی مایوسی ہاتھ نہیں لگے گی لیکن اس کے لئے آپ کی ذمہ داری ہے کہ سماج کے ہر طبقے اور پارٹی کے تمام پرانے لیڈران کو ساتھ لے کر اپنی ہم کو تقویت دیں پہنچنے پر کانگریس امیدوار کا شاندار استقبال کیا گیا اور سابق مکھیا سرفراز احمد محمد اطہر راعف کے علاوہ گاؤں کے سینکڑوں لوگوں نے نہ صرف سڑک پر نکل کر انہیں خوش آمدید کہا بلکہ ماحول اتنا جذباتی اور انتہائیت میں ڈوبا ہوا تھا کہ ڈاکٹر منکور عثمانی خود پر قابو نہ رکھ سکے۔

انہوں نے محبت کے اس جذبے کو دیکھ کر جہاں دوگھر کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا وہیں انہوں نے کہا کہ آپ سب نے اپنے اس عزیز کے ساتھ جس محبت کا اظہار کیا ہے اس کی یادیں تو برسوں تک زندہ رہیں گی مگر انتخابی دنگل میں پارٹی نے مجھ پر جو اعتبار کیا ہے اس کو باقی رکھنا اور بہار میں قیادت کی تبدیلی کی راہ نکالنا آپ کی ذمہ داری ہے ،انہوں نے کہا کہ آپ تک پہنچنے میں مجھے جو تاخیر ہوئی ہے اس کے لئے آپ کو مجھ سے شکایت کا حق حاصل ہے مگر یقین جانیے آپ کی محبتیں میرا قیمتی سرمایہ ہیں اور میں یقین کر سکتا ہوں کہ ووٹ کے دن آپ اسی جذبے کے ساتھ کانگریس کے اصولوں کے تحفظ کے لئے ہاتھ چھاپ کے نشان والا بٹن دبا کر جالے کی تاریخ میں خوشگوار باب کا اضافہ کریں گے ،انہوں نے کہا کہ جالے اسمبلی حلقے کے تمام لوگ مجھے خود سے زیادہ عزیز ہیں۔

مسلمان اتحاد کی رسّی پر اپنی گرفت کو کریں مضبوط

مزمل

بہار شریف: انتخابی شور کے درمیان اب رائے دہندگان کے شور بھی سننے کو مل رہے ہیں کل تک خاموش رہنے والے رائے دہندگان میں چند ایسے بھی رائے دہندگان ہیں جو بولنے لگے ہیں چلو اچھا ہے کم از کم ان کی آواز تو نکلی نہیں تو ان کی خاموشی یہ سوچنے پر مجبور کر رہی تھی کے آخر یہ رائے دہی کسے کرینگے حالانکہ ابھی بھی انتخاب ان لوگوں کے لئے ایک معمہ بنا ہوا ہے کیسے رائے دہی کرینگے یہ ابھی بھی پردے میں ہے مگر کچھ تو بولنے لگی۔ بہر کیف نالندہ ضلع کے سات اسمبلی حلقہ کے لئے ہونے والے انتخاب میں اب صرف ایک ہفتہ بچا ہے آتے والے تین نومبر کو یہاں انتخاب ہوگا اس دن امیدواروں کی قسمت آئی وی ایم میں بند ہو جائے گی مگر اس دوران یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ کس اسمبلی حلقہ سے کس امیدوار کے کامیاب ہونے کا امکان ہے، ویسے میں نے پہلے ہی یہ واضح کر دیا تھا کہ کرمی سماج کے لوگ ذی ہوش سماج ہے یہ آخری وقت میں سب کچھ بھول کر نتیش کمار کی بات پر لبیک کر دیتے ہیں اور کامیابی جے ڈی یو امیدوار کی ہوتی ہے جس وجہ سے نتیش کمار کا قلعہ ڈھیمے سے گل بچ جاتا ہے۔

موجودہ حالات پر روشنی ڈالی جائے تو بہار شریف اسمبلی حلقہ میں بی جے پی امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار، آر جے ڈی امیدوار سنیل گپتا کے بیچ سخت مقابلہ ہے اس کے علاوہ کئی امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں جس میں چار مسلم امیدوار بھی ہیں ،میں نے یہ بھی صاف کر دیا تھا کے اس انتخاب میں ایک طرف کنواں ہے تو دوسری طرف کھائی ،بلہ۔ اسمبلی حلقہ میں آر جے ڈی امیدوار، جے ڈی یو امیدوار اور ایل جے پی امیدوار کے بیچ یہ مقابلہ ہے ساتھ ہی یہ امید ہے کہ یہاں سے آر جے ڈی امیدوار کانگریس کا کامیابی طے ہوگی۔

اسلام پور میں ایل کے پی کے نریش سنگھ کے میدان میں آنے کی وجہ سے مقابلہ سخت ہو گیا ہے جس کی خاص وجہ یہ کہ نریش سنگھ اور جے ڈی یو کے چندر سین دونوں ایک ہی برادری کے ہیں جس وجہ سے دونوں کا ووٹ کٹنے کی وجہ سے آر جے ڈی امیدوار کی راہ ہموار ہو سکتی ہے لیکن اگر آخری وقت میں کر می ساج ایک ہو جاتا ہے تو پھر جے ڈی یو امیدوار چندر سین کیلئے جیت کا راستہ آسان ہو سکتا ہے ۔ راجگیر اسمبلی حلقہ میں سیدھا مقابلہ کانگریس پارٹی کے امیدوار روی جیوتی اور کوشل کشور کے بیچ ہے اس اسمبلی حلقہ میں رکن اسمبلی روی جیوتی قبل کے انتخاب میں کامیاب ہو چکے ہیں مگر اس بار جے ڈی یو نے انہیں کانگریس کے ٹکٹ پر انتخاب لڑ رہے ہیں مگر ان کی کامیابی اس بار کافی مشکل ہے۔

نالندہ اسمبلی حلقہ میں وزیر دیبی ترقیاتی سرون کمار اور آزاد امیدوار چھوٹے کھیا کے بیچ ہے پھر بھی کامیابی کا امکان سرون کمار کا نظر آ رہا ہے، جبکہ اس سیٹ پر کانگریس پارٹی کے جگن پٹیل ، ایل جے پی کے پنچ کمار بھی میدان میں ہیں مگر کانگریس امیدوار کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ یہ پہلے جے ڈی یو میں تھے جس کی وجہ سے ان کی راہیں کافی مشکل نظر آ رہا ہے ۔ استھاوان اسمبلی حلقہ میں رکن اسمبلی ڈاکٹر جتیندر کمار، اور آر جے ڈی امیدوار اتل مہاراج و ایل جے پی امیدوار کے درمیان ہے مگر جتیندر کمار کی بہتر کارکردگی کی وجہ سے اس سیٹ پر کامیابی جے ڈی یو کے ہونے کا امکان ہے، پہلے سے ڈی یو کی لیڈر کہی جانے والی ممتا دیوی اس بار ایل جے پی کے ٹکٹ پر ہرنوت اسمبلی حلقہ سے سابق وزیر تعلیم و رکن اسمبلی ہری نارائن کے خلاف انتخاب لڑ رہی ہیں ، ساتھ ہی دونوں کے بیچ سخت مقابلہ بھی ہے۔

منے نے اوپر ہی وضاحت کر دیا ہے کہ کرمی سماج کے لوگ کبھی بھی ناراض کیوں نہ ہوں مگر جب ان کے اتاوا اتحاد پر بن آتی ہے تو یہ سماج متحد ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ گمان کر لینا کہ نتیش کمار کا قلعہ مسمار ہو جائے گا ممکن نہیں ، میں نے نالندہ ضلع کے سبھی اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا اور یہ بھی جاننے کی کوشش کی کہ مسلم ووٹ کس طرف جائے گا۔

نالندہ اسمبلی حلقہ کے علاوہ استھاوان، ہرنوت، بلہ، اسلام پور، اور راجگیر اسمبلی حلقہ کے مسلم رائے دہندگان سے بھی ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ اس ضلع کے لوگ صرف نتیش کمار کے حق میں ہیں ان کا کہنا ہے کہ نتیش کمار بی جے پی کے ساتھ رہنے کے بعد بھی مسلم قوم پر توجہ دی ہے ان کے مختلف کاموں کو بہتر طریقے سے انجام دیا۔ ان کی حکومت میں مسلم طبقہ محفوظ نظر آیا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم قوم ان کے حق میں ہے۔

مذہبی منافرت پھیلانیوالوں کی سازش کو کریں ناکام

(پی این این)

جالے: بہار بچانے کے لئے اگر جالے میں بدلاؤ کے لئے عوام پر عزم ہے تو یہاں آپشن کے طور پر امن جھا کو چننا ہوگا۔ ان کا ماننا ہے کہ پچھلے 5 سالوں میں جو ائم ایل اے ہمارے پاس رہے ہیں انہوں نے ذات پرستی ، مذہبی منافرت اور تشدد پھیلانے اور نوجوان کو روزگار دینے کے بجائے قوم کے نام پر گمراہ کرنے کا کام کیا ہے جس سے عام میں سراسیمگی کا ماحول رہا۔ مذکورہ باتیں جالے اسمبلی حلقہ سے جن ادھیکار پارٹی لوک تانترک کے امیدوار امن جھا نے عوامی رابطہ مہم کے دوران کہیں۔

انہوں نے کہا کہ جالے کو ترقی پسند لیڈر چاہیئے جو ہر مذاق پر کام کرنے کی خوبی کی صلاحیت رکھتا ہو۔ انہوں نے جالے کے موجودہ ائم ایل اے جیویش کمار پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں کو انجام نہیں دیکر اشتہاری لیڈر بن گئے۔ انہوں نے کہا کہ جیویش کمار نے نوجوانوں سے رام کے نام کا نعرہ بلند کروا دیا لیکن خود تعلیم اور روزگار نہیں دے پائے۔ امن جھا نے کہا کہ جالے آپسی بھائی چارہ، گنگا جمنی تہذیب اور امن پسندوں کی سرزمین رہی ہے یہاں امن کے ساتھ کھیلواڑ کرنے والوں کو کرارا جواب دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو ایسے تمام لوگوں سے بچنا ہوگا جو قوم اور مذہب کے نام پر سیاست کر رہے ہیں۔

انہوں نے اصغر شمیم کو ہرانے کا کام کیا تھا جس وجہ سے وہ صرف بارہ سو ووٹ سے ہار گئے اور یہ سیٹ ہمیشہ کے لئے مسلم ووٹ کے طور پر ختم ہو گیا۔

ہر کیف اس سیٹ پر آر جے ڈی امیدوار سنیل گپتا اور بی جے پی امیدوار ڈاکٹر سنیل کمار انتخاب لڑ رہے ہیں اگر دیکھا جائے تو مسلم رائے دہندگان کی ناراضگی صحیح ہے، مگر اس معمولی سی بات پر سرقم نہ کر لیا جائے اور خود کو کسی کے حوالے کر دیا جائے یہ صحیح نہیں۔ ہم اس سے آگے کہنے سے قبل اس بات کی وضاحت کر دیں کہ اسلام کے ماننے والے زندہ قوم نہ کہلاتی ہے، اس نے کم تعداد میں بھی کامیابی حاصل کی چاہے وہ مسجد اقصیٰ کا معاملہ ہو یا پھر دیگر ممالک میں اسلامی جنگ کا یہ قوم دریا کو بھی عبور کر لیا ہم زندہ قوم ہیں وہ بھی کم تعداد میں۔

اب بات کرتے ہیں بہار شریف اسمبلی حلقہ کی یہاں مسلم رائے دہندگان کی تعداد 125 لاکھ سے زیادہ ہے، مگر کسی بھی پارٹی نے اس بار یہاں سے مسلم امیدوار کو نہیں اتارا جس کی خاص وجہ بار بار کی ہار بتائی جا رہی ہے ، اور اب یہ سیٹ ہمیشہ کے لئے مسلم امیدواری سے دور ہو گیا۔ ایسے حالات میں اب اپنے ووٹ کی اہمیت کو جاننا ضروری ہے، ہم اپنی طاقت کا مظاہرہ آنسو بہا کر یا گھر میں بیٹھ کر نہیں کر سکتے بلکہ آگے آ کر یہ بتانا ہوگا کہ آپ نے ٹکٹ نہیں دیا تو کیا ہوا ہم اپنی طاقت کی بنیاد پر بھی رکن اسمبلی تیار کر سکتے ہیں، ساتھ ہی جیت کے لئے پولنگ اوسط کو بڑھانا ہوگا۔

اس شہر میں چار مسلم امیدوار انتخاب لڑ رہے ہیں کسی کا بھی انتخاب کر کے رائے دہی کو پوری مضبوطی اور اتحاد کے ساتھ کریں کامیابی ہمیں ضرور ملے گی اگر نہیں ملی تو دیوار پر بار بار چرچتی چنوتی ہمیں یہ سبق لینے کی ضرورت ہے کہ وہ کس طرح سے ہمت کر کے اپنی کامیابی کو یقینی بناتی ہے ۔ بار بار گرنے کے بعد بھی یہ اپنا ارادا نہیں بدلتی بلکہ کامیاب ہونے کے بعد بھی دم لیتی ہے، مگر کیا کہا جائے ابھی تو مسلم قوم میں خاموش ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ کیا کرتی ہے، ہمت بار جاتی ہے یا پھر اپنی طاقت برقرار رکھنے کے لئے گر کر سنبھلتی ہے۔

بہار میں پہلے مرحلے کی پولنگ آج

بہار اسمبلی الیکشن کا پہلا مرحلہ آج یعنی 28 اکتوبر کو شروع ہو رہا ہے، 71 سیٹوں کے لئے ووٹ ڈالے جائیں گے، جس میں تقریباً ایک ہزار 66 امیدوار ہیں، 29 امیدواروں کیلئے بڑی پارٹیوں نے اپنے اپنے طور پر پرزور انتخابی تشہیر کی ہے۔ بہار کے الیکشن کے نتائج کیا ہوں گے، یہ تو 10 نومبر کو ہی پتہ چل سکے گا، لیکن جس طرح سے این ڈی اے میں باہمی خلفشار ہے، اس سے مہاگٹھ بندھن کا پلڑا ضرور بھاری دکھائی دیتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ تیجسوی یادو نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ ان کے والد لالو پرساد یادو کے زمانے میں تمام پسماندہ طبقات ان کے ساتھ ساتھ تھے۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ تیجسوی یادو نے اس طرح سے بہار میں ووٹروں کی ذات پات کے سلسلے میں جو بیان دیا ہے، وہ ایک طرح سے اعلیٰ ذات کی توہین کے مترادف ہے۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سشیل کمار مودی نے اسپتال سے ایک ویڈیو جاری کر کے کہا کہ تیجسوی نے اعلیٰ ذات کے لوگوں کو ایک طرح سے گالی دی ہے۔ آر جے ڈی بہار میں ریزرویشن کی جو صورتحال ہے، اس کے خلاف برابر آواز اٹھاتی رہی ہے، اس مرتبہ کے الیکشن میں ایسا لگ رہا ہے کہ بے روزگاری ایک بہت بڑا ایشو بننے جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں آر جے ڈی کے قومی ترجمان منوج جھا کا کہنا ہے کہ انہوں نے اعلیٰ ذات کے لوگوں کے خلاف جو آواز اٹھائی ہے، وہ ایک طرح سے ان لوگوں کے بدعنوانی میں ملوث ہونے کی وجہ سے یہ آواز اٹھائی ہے۔ جہاں تک الیکشن کا تعلق ہے تو بہار میں پولیس اور سرکاری افسران نے اس سلسلے میں پوری تیاری کر لی ہے۔

جہاں تک پہلے مرحلے کی پولنگ کا سوال ہے تو وزیر اعظم نریندر مودی 23 اکتوبر کو 3 جگہوں پر ریلی کر چکے ہیں، جبکہ کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی 2 مرتبہ عوامی جلسے کو خطاب کر چکے ہیں۔ اس سلسلے میں بی جے پی پورے لاء اینڈ آرڈر کے ساتھ انتخابی مہم میں حصہ لے رہی ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا رہا ہے کہ انتخابی تشہیر میں 13 ہیلی کاپٹر اور 40 اسٹار کمپئنر حصہ لے رہے ہیں، جن میں وزیر اعظم مودی سمیت بی جے پی کے صدر جے پی نڈا، مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ فرنویس، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ انتخابی تشہیر میں حصہ لے چکے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ آر جے ڈی کی جانب سے ایک ہیلی کاپٹر اور کانگریس کی طرف سے 2 ہیلی کاپٹر کا استعمال کیا گیا۔ بی جے پی کے امیدواروں میں کامن ویلتھ گیم کی سونے کا تمغہ یافتہ شرمیے نیسی سنگھ شامل ہیں، جبکہ آر جے ڈی کی طرف سے تمام امیدواروں میں سب سے کم عمر دویا رکاش ہیں، جن کی عمر 28 سال ہے۔

بہار کے حالیہ اسمبلی الیکشن کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ بی جے پی اور جے ڈی یو میں کچھ کمن مناؤ پیدا ہو گیا ہے، اس کی ایک بڑی وجہ یہ بنی کہ بی جے پی نے اخبارات میں جو پوسٹر دیئے، اس میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ہی تصویر تھی اور اس پوسٹر میں یہ کہا گیا کہ لوگ مودی ہی کے نام پر ووٹ دیں۔ اس پوسٹر میں نتیش کمار کی کوئی فوٹو نہیں ہے۔ دونوں پارٹیوں کے لیڈروں کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دیا گیا، لیکن سیاسی حلقوں میں یہ سمجھا جا رہا ہے کہ بی جے پی اپنا ہاتھ باندھنا نہیں چاہتی۔ الیکشن کے بعد جیسا ابھی موقع ملا وہ اس سے تال میل کرنے سے نہیں ہچکچائے گی۔ بہار میں آج بھی سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری اور غریبوں کے لئے ترقیاتی پروگرام کا ہے اور جو پارٹی بھی ان معاملوں میں ووٹروں کا اعتماد بحال کرنے میں کامیاب ہوگی، اقتدار اسی کے ہاتھوں میں ہوگا۔

سچ کی آواز
اداریہ

twitter

☆بہار میں بدلاؤ کی لہر ہے، کانگریس صدر محترمہ سونیا گاندھی جی کا بہار کے عوام کے نام مکتوب آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں، نئے بہار کے لئے متحد ہو کر مہاگٹھ بندھن کو جتانے کا وقت ہے:

-راہل گاندھی، سابق کانگریس صدر

☆معزز نتیش جی میرے بارے میں کچھ بھی 'اپ شبد' کہے وہ میرے لئے 'آشرواد' (بارکت) ہے، نتیش جی جسمانی اور ذہنی طور پر بالکل تھک چکے ہیں، اس لئے جو بن کر رہ وہ پولیس، میں ان کی ہر بات کو آشرواد کے روپ میں لے رہا ہوں، اس بار بہار نے عہد کر لیا ہے کہ روٹی، روزگار اور وکاس کے مدوں پر ہی چناؤ ہوگا۔ کانگریس کی صدر محترمہ سونیا گاندھی جی نے بہار کے عوام کے نام سندیش بھیجا ہے، کسان، نوجوان، طلباء، خواتین، بے روزگار اور تاجر سب کے سب نے ایک جٹ ہو کر بہار میں مہاگٹھ بندھن سرکار بنانے کا عہد کر لیا ہے:

- تیجسوی یادو، سابق نائب وزیر اعلیٰ، بہار

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★1867 آئرلینڈ میں سوامی ویویکانند کی شاگردہ بھگینی نویدیتا کی پیدائش۔1891 چاپان کے زلزلے میں 7300 افراد ہلاک۔

★1918 آسٹریا اور ہنگری کے لعبد چیکوسلوواکیا آزاد ہوا۔1954 ارنسٹ ہیمنگو سے ادب کا نوبل انعام ملا۔

★1955 مصر اور سعودی عرب کے مابین دفاعی معاہدہ ہوا۔1955 مائیکروسافٹ کے بانی، بل گیٹس واشنگٹن میں پیدا ہوئے۔

★2009 پاکستان، پشاور میں بم دھماکے میں 117 ہلاک، 213 زخمی۔2011 نامور طنز نگار شری لال شکلا کا انتقال۔

★2012 شام میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے بعد 128 افراد ہلاک ہو گئے۔2013 مشہور ناول نگار راجندر یادو کا انتقال۔

★2012 جرمنی کے سبسٹین ویٹل نے 2012 کے فارمولا ون انڈین گراں پری کا اعزاز جیتا۔

★2014 آسٹریلیا نے ایبولا وائرس سے متاثرہ ممالک کے تمام ویزوں پر پابندی عائد کر دی۔

بشکریہ بی بی سی

بھارت موبائل انٹرنیٹ اسپیڈ میں نیپال اور پاکستان سے پیچھے

مراسلات

G-20: مذہبی رہنماؤں کے سیاسی رول کی تجویز

مکرمی!

دنیا کے مختلف مذاہب اور بین المذاہب نیٹ ورکوں اور کمیونٹیز کے نمائندوں کا ایک پانچ روزہ غیر معمولی اجلاس اکتوبر کے وسطا میں منعقد ہوا۔ اس فورم کے اجلاس کی مختلف نشستوں کے دوران کووڈ۔19، ماحولیاتی تبدیلی، سماجی، نسلی اور اقتصادی عدم مساوات، ماحولیاتی چیلنجز، مقدس مقامات، بشمول عبادت گاہوں کے رکھ رکھاؤ اور تحفظ کے علاوہ 7 اور دنیا کو درپیش دیگر اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ اجلاس کو کہ اس سال جی۔20 چوٹی کانفرنس کے میزبان ملک سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں منعقد ہونا تھا تاہم کورونا وائرس کی عالمی وبا کے مدنظر اسے ورچوئل منعقد کیا گیا۔ اس کانفرنس میں 90 ملکوں سے 2000 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے مذہبی رہنماؤں اور بین المذاہب شراکت داری کو ایک میز پر لانے اور تبادلہ خیال کرنے میں کلیدی رول ادا کیا، تاکہ دنیا کو درپیش مسائل کا کوئی حل تلاش کیا جا سکے۔ اس اجلاس کے منتظمین بین الاقوامی مکالمتی مرکز (KAICIID)، جی۔20 بین المذاہب ایسوی ایشن، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے ائینس آف سویلائزیشنز (UNAOC) اور سعودی عرب کی قومی کمیٹی برائے بین المذاہب اور بین الثقافتی مذاکرات نے اجلاس کے اختتام پر ایک مشترکہ بیان جاری کیا، جس میں عالمی پالیسی سازی کے اداروں میں مذہبی رہنماؤں اور مذہبی فریقین کو خاطر خواہ نمائندگی دینے کی اپیل کی گئی ہے۔

اس پانچ روزہ اجلاس کے دوران دنیا بھر سے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے اہم مذہبی رہنماؤں کے علاوہ، سرکاری حکام، اقوام متحدہ کے اداروں کے اعلیٰ افسران اور نظریہ سازوں نے حصہ لیا۔ مختلف موضوعات پر قائم پینلز میں شامل ماہرین نے اپنے تجربے اور علم کی بنیاد پر مسائل کے حل کے سلسلے میں مختلف تجاویز پیش کیں۔ ان تجاویز کو نومبر میں ریاض میں جی۔20 کے رہنماؤں کی چوٹی کانفرنس میں پیش کیا جائے گا۔ KAICIID کے سکریٹری جنرل فیصل بن معمر نے اپنے اختتامی کلمات میں مذہبی رہنماؤں اور حکومتی پالیسی سازاداروں کے درمیان زیادہ روابط قائم کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا ''جی۔20 بین المذاہب فورم نے مذہبی افراد اور اداروں کے ذریعہ کیے گئے کاموں کی وسعت اور امکانات کو اجاگر کیا ہے۔'' فورم کے بیشتر مقررین کا خیال تھا کہ کووڈ۔19 نے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے چیلنجز میں اضافہ کر دیا ہے۔ جی۔20 بین المذاہب فورم کا قیام مذہبی خیالات رکھنے والے رہنماؤں اور سیاسی نمائندوں کے باہمی تعاون سے عالمی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے عمل میں آیا تھا۔ یہ مذہبی اداروں اور نظریات کے عالمی امور میں اہم رول ادا کرنے میں مدد کرتا ہے تاکہ متنوع اداروں، خیالات اور قدروں کی بھی دنیا بھر میں بھرپور عکاسی کر سکے۔ ان میٹنگوں کا مقصد ایسی باہمی اور تعمیری تجاویز پیش کرنا تھا جن سے آئندہ جی۔20 چوٹی کانفرنس کو اپنا ایجنڈا اور عالمی پالیسی کا ایجنڈا طے کرنے میں مدد مل سکے۔ اس سال کے جی۔20 بین المذاہب فورم کا ایجنڈا اقوام متحدہ پائیدار ترقیاتی اہداف پر مرکوز تھا جبکہ سماجی ہم آہنگی، مساوات اور پائیداری اس فورم کے قیام کے بعد سے ہی اس کے مرکزی موضوعات رہے ہیں۔

ایسے وقت میں جب کہ دنیا کووڈ۔19 کی وبا سے نبرد آزما ہے، اس وبا کا مقابلہ کرنے کے لیے وبا کی اجتماعی کوششوں میں مذہبی تنظیمیں اور مذہبی عناصر کا رول کافی اہم ہے۔ بین المذاہب فورم کا خیال ہے کہ بین مذاہب خیالات کو درس وتدریس میں ایسے تجرباتی طور پر شامل کیا جو مذہبی اور سیکولر منظر نامے کے درمیان پائی جانے والی تفریق اور مختلف مذہبی روایات کے ماننے والوں کے درمیان دوری کو کم کرنے کا سبب بن سکے۔ مختلف موضوعات پر منعقدہ پینلوں نے اس حقیقت پر بھی زور دیا کہ مذہبی ادارے اور مذہب پر مبنی تنظیمیں (ایف بی او) قیام امن، تصادم کو روکنے اور صلاحیتی کے لیے ضروری ہے۔ مشاہدے میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ جب بھی مذہبی عناصر کا احترام کیا گیا اور معاملات کو حل کرنے میں، سمجھ بوجھ کے ساتھ، ان کی مدد لی گئی تو وہ حکومتوں اور امن قائم کرنے والے اداروں اور عناصر کے لیے بھی موثر ثابت ہوئے ہیں۔

جی۔20 بین المذاہب فورم مختلف مذہبی نیٹ ورک اور سیاسی نمائندوں کے درمیان مشترک تعاون کے ذریعہ عالمی مسائل کا حل تلاش کرنے پر زور دیا۔ تبادلہ خیال کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ عالمی سیاسی رہنماؤں کو پالیسی سازی کے عمل میں مذہبی عناصر کو شامل کرنے کی ضرورت ہے اور اس کا آغاز ریاض چوٹی کانفرنس سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ ہم اس بات کو تسلیم کریں کہ سیاسی عناصر، مذہبی رہنماؤں اور مذہب پر مبنی تنظیموں کی مدد یا ان کے تعاون کے بغیر سرگرم کردار ادا نہیں کر سکتے۔ تمام انسانوں، سوائے ملحدین کے، کے لیے مذہب ان کی زندگی میں اور ان کی ذمہ داریوں اور عمل میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی میں ان عناصر کو شامل کر سکیں تو غالباً ہم ایک ایسی دنیا تعمیر کر سکتے ہیں جو تمام طرح کی دشمنی اور تصادم سے پاک ہو سکتی ہے۔

اسد مرزا

قارئین: اپنے مضامین اور مراسلات مندرجہ ذیل ای میل اور پتے پر ارسال کریں۔
editpnn@gmail.com

نوٹ
ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

نتیش کمار کو غصہ کیوں آتا ہے!

بے ساختہ ..... جمشید عادل علیگ

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار ایک مہذب، شائستہ، باخلاق سیاستدانوں میں شمار کئے جاتے ہیں، ان کا انداز تکلم بھی بڑا سلجھا ہوا ہوتا ہے، لیکن اب وہ دور سے گزر رہے ہیں اور جس کیفیت سے دوچار ہیں، اسی کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اب آپا کھو دیا ہے۔ مہاگٹھ بندھن کے سی ایم امیدوار تیجسوی یادو کی بڑھتی مقبولیت اور این ڈی اے کے سی ایم امیدوار کے جلسوں میں لوگوں کی ان کی شدید مخالفت، نتیش کمار 'کو بیک' کے نعروں سے لگتا ہے کہ اب سشاسن بابو کے اخلاق کا پیمانہ چھلک پڑا ہے۔ انہوں نے پہلی بار ایسی زبان کا استعمال اور ایسا طرز کیا ہے، جس پر برسر شعور حیرت زدہ ہے۔ دراصل سی ایم نتیش کمار نے آر جے ڈی کے سپریمو لالو پرساد یادو کی قیادت پر تنقید کرتے ہوئے ایک بھرے پرے جلسے میں ان کے 9-9 بچوں پر طنز کیا۔ ویشالی کے ایک چناوی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے نتیش کمار نے حالانکہ آر جے ڈی سپریم کا نام تو نہیں لیا، لیکن یہ اشارہ بھی اتنا واضح تھا کہ جس نے نتیش کمار کے اخلاقیات اور اشائستہ انداز پر سوال کھڑا کر دیا ہے۔ نتیش کمار نے کہا کہ اس شخص کو شرح پیدائش کے بارے میں کیا معلوم ہے، جو 9-9-8-8 بچے، بچیاں پیدا کرتا ہے، بیٹی پر بھروسہ ہی نہیں کرتا، کئی بیٹیاں پیدا ہو گئیں، تب بیٹا پیدا ہوا، اب یہ لوگ کہہ رہا ہے کہ ہمارا بیٹا چاہئے، اگر ایسے ہی لوگ آنے والی دنیا میں تو سوچئے بھلا کیا حال ہوگا، کوئی پوچھنے ہی والا نہیں ہوگا۔ کچھ لوگوں کے لئے پریوار ہی سب کچھ ہے۔ دراصل منظر پور کے ایک انتخابی جلسے میں نتیش کمار اس وقت طیش کا شکار ہو گئے تھے، جب مجمع سے نوجوانوں نے نتیش 'گو بیک' کے نعرے لگانے شروع کر دیئے، جب نتیش کمار نے ایسی زبان کا استعمال کیا۔ حالانکہ نتیش کمار کے اس بگڑے بول کی ہر کوئی مذمت کر رہا ہے اور تیجسوی یادو سے ہمدردی بڑھتی جا رہی ہے۔ مگر ایک وزیر اعلیٰ کے اس ناشائستہ انداز پر تیجسوی یادو نے بڑا ہی شائستہ انداز اپنایا ہے اور کہا ہے کہ ہمارے بہن بھائیوں پر نشانہ لگانے والے نتیش کمار اس وزیر اعظم کو نشانہ لگا رہے ہیں، وزیر اعظم کے بھی 6-7 بھائی بہن ہیں، ہم ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہیں دیتے، ہم نے پہلے بھی کہا کہ نتیش کمار تھک چکے ہیں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ وہ ذہنی طور پر بھی کمزور ہو چکے ہیں، لیکن وہ ہمیں کتنی بھی گالیاں دیں، ہم سہہ لیں گے، ان کی اس گالی کا جواب عوام دیں گے، کیونکہ وہ ایسی زبان بول رہے ہیں، جس سے خواتین کی نسوانیت کو ٹھیس پہنچ رہی ہے۔ نتیش کمار ہماری ماں کے وقار کو ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔

بہار کا الیکشن نتیش کمار کے لئے میرٹھ کیمپر ہو گیا ہے، بی جے پی نے این ڈی اے سے الگ ہوئے چراغ کو ہوا دے کر اپنے گھر کو روشن کرنے کا منصوبہ بنایا ہے تو اسی چراغ نے نتیش کمار کا قصر اقتدار بھی جلانا چاہتی ہے اور بہار میں اپنی ہی پارٹی کا نکھتر منتری بنانا چاہتی ہے۔ جب یہ بات عام لوگ سمجھ رہے ہیں تو کیا نتیش کمار نتیش کی جھلاہٹ کی دوسری وجہ ایشی نگر ہیشی ہے۔ عوام نے ان کے 15 سالہ دور اقتدار میں بجلی، سڑک جیسی کچھ بنیادی چیزیں ضرور پائی ہیں، لیکن گزشتہ چھ ماہ کے دوران عوام نے جس طرح نتیش حکومت کو جھیلا ہے، لاکھوں مزدور، بے روزگار ہوئے ہیں، کورونا کو لے کر نتیش حکومت نے جو بے حسی کا مظاہرہ کیا ہے، سیلاب کے ماروں کو جس طرح نظر انداز کیا ہے، یہی عمل نتیش کے گلے کی ہڈی بن گئی ہے۔ عوام اب گزشتہ تمام باتوں کو بھول چکے ہیں، وہ 2020 کے دوران نتیش کے 'کاریہ کلاپ' کو دیکھ رہے ہیں۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ ان کے جلسوں میں نتیش 'گو بیک' کے نعرے لگ رہے ہیں اور تیجسوی کے جلسوں میں جن سیلاب امنڈتا نظر آ رہا ہے۔ نتیش کمار کی جھلاہٹ کی تیسری بڑی وجہ لوک جن شکتی فیکٹر ہے، خود جنتا دل یو کے ورکرس معاملے میں کنفیوز ہیں کہ بی جے پی نے چراغ کو نتیش کے خلاف کھڑا کر دیا ہے۔ اوسی فیکٹر کا کام کر جائے گا، لیکن اللہ بڑا کارساز ہے، اس کی طاقت کے آگے نہ کوئی سیاست چلتی ہے اور نہ اقتدار کے تکبر کو اہمیت ہے، حالانکہ اوتھین پول میں دکھائے جا رہے ہیں کہ ایک بار پھر نتیش کمار وزیر اعلیٰ بنیں گے، لیکن سوال تو یہ ہے کہ جب بی جے پی ایل جے پی کے چراغ کے ذریعہ ہی ان کا قصر اقتدار جلانا چاہتی ہے تو پھر وہ کیسے وزیر اعلیٰ بنیں گے۔

> بی جے پی، جنتا دل یو کے امیدواروں کی جو درگت بن رہی ہے، وہ بھی سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہی ہے۔ بہار کے عوام کا یہ غم وغصہ بھی نتیش کمار کے اعصاب پر برا اثر ڈال رہا ہے، لیکن انہیں امید ہے کہ بہار کے مسلمان اب بھی ان کے ساتھ ہیں۔

بادل کے نعرے لگانے لگتی ہے، ایک جلسے میں تو انہوں نے کہہ دیا کہ چپ ہو جاؤ تم ووٹ مت دینا۔ دوسرے جلسے میں دھمکی دی کہ ہم تم کو دیکھ لیں گے۔ ان کے بگڑتے بول کی ایک وجہ جہاں نوجوانوں کی نتیش حکومت سے بیزاری ہے تو نتیش کی جھلاہٹ کی دوسری وجہ ایشی نگر ہیشی ہے۔ عوام نے ان کے 15 سالہ دور اقتدار میں بجلی، سڑک جیسی کچھ بنیادی چیزیں ضرور پائی ہیں، لیکن گزشتہ چھ ماہ کے دوران عوام نے جس طرح نتیش حکومت کو جھیلا ہے، لاکھوں مزدور، بے روزگار ہوئے ہیں، کورونا کو لے کر نتیش حکومت نے جو بے حسی کا مظاہرہ کیا ہے، سیلاب کے ماروں کو جس طرح نظر انداز کیا ہے، یہی عمل نتیش کے گلے کی ہڈی بن گئی ہے۔ عوام اب گزشتہ تمام باتوں کو بھول چکے ہیں، وہ 2020 کے دوران نتیش کے 'کاریہ کلاپ' کو دیکھ رہے ہیں۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ ان کے جلسوں میں نتیش 'گو بیک' کے نعرے لگ رہے ہیں اور تیجسوی کے جلسوں میں جن سیلاب امنڈتا نظر آ رہا ہے۔ نتیش کمار کی جھلاہٹ کی تیسری بڑی وجہ لوک جن شکتی فیکٹر ہے، خود جنتا دل یو کے ورکرس معاملے میں کنفیوز ہیں کہ بی جے پی نے چراغ کو نتیش کے خلاف کھڑا کر دیا ہے۔ اوسی فیکٹر کا کام کر جائے گا، لیکن اللہ بڑا کارساز ہے، اس کی طاقت کے آگے نہ کوئی سیاست چلتی ہے اور نہ اقتدار کے تکبر کو اہمیت ہے، حالانکہ اوتھین پول میں دکھائے جا رہے ہیں کہ ایک بار پھر نتیش کمار وزیر اعلیٰ بنیں گے، لیکن سوال تو یہ ہے کہ جب بی جے پی ایل جے پی کے چراغ کے ذریعہ ہی ان کا قصر اقتدار جلانا چاہتی ہے تو پھر وہ کیسے وزیر اعلیٰ بنیں گے۔

نتیش کمار کی جھلاہٹ کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ان کی ورکروں میں اب بددلی آ رہی ہے اور جب ورکر بددل ہو جائیں تو امیدوار کی جیت کے آگے دیوار کھڑی ہو سکتی ہے۔

تیجسوی یادو مہاگٹھ بندھن کے سی ایم امیدوار ہیں، صرف چھ ماہ کے اندر انہوں نے جو مقبولیت بنائی ہے، وہ بھی تاریخ کا ایک حصہ ہے۔ نتیش کمار کو یہ مقبولیت ہضم نہیں ہو رہی ہے۔ تیجسوی یادو تقریباً روزانہ 12-13 ریلیاں کر رہے ہیں اور بی جے پی کے لیڈروں کی ایک بڑی تعداد ان کا پیچھا کر رہی ہے، جہاں تیجسوی ریلی کر رہے ہیں، مگر ان ریلیوں کے برعکس بی جے پی، جنتا دل یو کے امیدواروں کی جو درگت بن رہی ہے، وہ بھی سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہی ہے۔ بہار کے عوام کا یہ غم وغصہ بھی نتیش کمار کے اعصاب پر برا اثر ڈال رہا ہے، لیکن انہیں امید ہے کہ بہار کے مسلمان اب بھی ان کے ساتھ ہیں اور بی جے پی کو یہی امید ہے کہ یہ سماجل وادی مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلم ووٹ بٹ جائیں گے۔ اوسی فیکٹر کام کر جائے گا، لیکن اللہ بڑا کارساز ہے، اس کی طاقت کے آگے نہ کوئی سیاست چلتی ہے اور نہ اقتدار کے تکبر کو اہمیت ہے، حالانکہ اوتھین پول میں دکھائے جا رہے ہیں کہ ایک بار پھر نتیش کمار وزیر اعلیٰ بنیں گے، لیکن سوال تو یہ ہے کہ جب بی جے پی ایل جے پی کے چراغ کے ذریعہ ہی ان کا قصر اقتدار جلانا چاہتی ہے تو پھر وہ کیسے وزیر اعلیٰ بنیں گے۔

وعدوں کا انبار جیتے گا بہار

قابل غور ..... ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

اس وقت بہار کا الیکشن پورے شباب پر ہے۔ ووٹ حاصل کرنے کے لئے وعدوں کی ٹھنڈی لگی ہوئی ہے۔ بی جے پی ہوا ہوائی وعدوں، فرضی انگریٹ پول، ترقی کے جملوں کے سہارے عوام کو گمراہ کر کے الیکشن جیتنے کا خواب دیکھ رہی ہے۔ وہیں بہار کے لوگ این ڈی اے کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے امیدوار نتیش کمار سے اس کی پندرہ سالہ حکومت کا حساب مانگ رہے ہیں۔ ڈبل انجن کی سرکار کا خسارا بتایا جا رہا ہے۔ نتیش کمار کو جھنجلا کر یہ تک کہنا پڑا ہے کہ ووٹ نہیں دینا چاہتے مت دیجئے، بات تو سن لیجئے۔ این ڈی اے کے وزیروں سے لے کر وزیر اعظم تک کی ریلیوں میں بھیڑ اور کارکنان کے جوش میں کمی دکھائی دے رہی ہے۔ کئی جگہ تو لوگ اپنے ووٹ دینے والے بھی میسر نہیں ہوئے۔ چراغ پاسوان بھی نتیش کمار کی مشکلوں میں اضافہ کر رہے ہیں۔ دوسری طرف مہاگٹھ بندھن کے چھوٹے چھوٹے لیڈران کی ریلیوں میں بھی بھاری بھیڑ جمع ہو رہی ہے۔ تیجسوی یادو اور کنہیا کمار نوجوانوں کے ہیرو بنے ہوئے ہیں۔ تیجسوی یادو میں لوگوں کو بہار کا مستقبل دکھائی دے رہا ہے۔ اسی لئے ان کی ریلیوں میں غیر معمولی بھیڑ جمع ہو رہی ہے۔

تیجسوی کے ذریعہ اٹھائے گئے بے روزگاری، نقل مکانی، تعلیم، صحت، مہنگائی، فاقہ کشی، کسانوں، بزرگوں اور بیواؤں کی پنشن کے سوالوں نے لوگوں کو متوجہ کیا۔ بے روزگاری بہار میں ہمیشہ سے ہی ایک بڑا مسئلہ رہا ہے۔ مگر پچھلی کسی نے این ڈی اے کی اچھالا ہے۔ بہار میں بیروزگاری کی شرح 10.2 فیصد ہے جو قومی شرح 5.8 فیصد سے قریب دوگنی ہے۔ 18-2019 کے سروے کے مطابق بہار میں تنخواہ پانے والے 10.4 فیصد تھے جبکہ قومی اوسط 23.8 فیصد تھا۔ آر جے ڈی کے تیجسوی یادو نے جب دس لاکھ نوکریاں دینے اور ان میں سے 85 فیصد بہاریوں کے لئے مخصوص کرنے کا اعلان کیا تو بی جے پی سمیت پورا این ڈی اے سوال کرنے لگا کہ نوکریاں دینے کے لئے پیسے کہاں سے آئیں گے؟ سشیل کمار مودی نے تو حساب لگا کر یہ بھی بتا دیا کہ دس لاکھ نوکریاں دینے سے خزانہ پر 58 ہزار روپے کا بوجھ پڑے گا۔ مگر بی جے پی نے اپنے انتخابی منشور میں 19 لاکھ روزگار فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کے لئے پیسے کہاں سے آئیں گے؟ یا پھر یہ وعدہ بھی دو کروڑ روزگار سالانہ دینے جیسا ہی ہے؟

بی جے پی نے اس کے علاوہ 2022 تک 30 لاکھ لوگوں کو پکا مکان، دو لاکھ نئے اسٹاندو کی، بھاری کے عوام کو مفت کورونا ویکسین اور دو کروڑ خواتین کو خود انحصار بنانے کا وعدہ کیا ہے۔ مگر انتخابی تشہیر میں اس کا پورا زور ذات، پاکستان، بی اے اے، رام مندر، دفعہ 370 وغیرہ کے ذریعہ ووٹوں کو پولرائز کرنے پر ہے۔ پندرہ سال حکومت کرنے کے بعد بھی بہار کو بدلنے کے لئے بی جے پی ایک موقع مانگ رہی ہے۔ ساتھ ہی لالو کے راج کو جنگل راج بتا کر عوام کو ڈرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسے آج کے بہار میں لا اینڈ آرڈر کی حالت نظر نہیں آ رہی۔ جہاں تشہیر کے دوران آر جے ڈی کے امیدوار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ بی جے پی کو بہار کے علاوہ ملک میں کہیں بھی جنگل راج دکھائی نہیں دیتا۔ بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں تو بالکل بھی نہیں۔ جھوٹ اور سچ کا امتیاز کرنے اور مارے و ہندگان کی رائے بدلنے کے لئے آپریشن ڈی وی پوم چلایا جا رہا ہے۔ ڈی وی پر بی جے پی لیڈران کے بیانات کے سوالوں پر کوئی جواب نہیں دیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کے پاس بہار کے لوگوں کو بتانے کے لئے کچھ بچے نہیں اس لئے وہ حقیقت سے پرے کچھ بھی بول رہے ہیں۔

آر جے ڈی گٹھ بندھن نے بہار میں بدلاؤ کا جو ٹرینڈ سیٹ کیا ہے۔ اس کے سامنے بی جے پی کا کوئی جتھہ کنڈہ کام نہیں آ رہا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل نے اپنے انتخابی منشور میں نوکریوں کے علاوہ اساتذہ کی بحالی، کسانوں کی قرض معافی، غریبوں کے لئے فری ڈائلیسس کی سہولت فراہم کرنے، ذوہیہ سال کی نئی پالیسی پروفیشنل کمیشن، کسان کمیشن، یوتھ کمیشن بنانے، نوکری کی مستقل پالیسی تیار کرنے، نجی کرن پر تالا لگانے، تعلیم کا بجٹ 22 فیصد کرنے، یکساں کام کے لئے یکساں اُجرت، اسپتال وحفاظتی دستہ کا قیام اور 35 سال تک کے بے روزگاروں کو بھتہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ نوکری کے لئے دی جانے والی درخواست پر کوئی فیس وصول نہ کرنے اور امتحان گاہ تک جانے کے لئے مفت سواری کا انتظام کرنے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ بزرگوں و بیواؤں کے لئے 400 سے بڑھا کر پینشن ایک ہزار روپے کرنے، آشا وآنگن واڑی کارکنوں کی تنخواہ ڈبل کر انہیں ریگولر کرنے کا عہد کیا گیا ہے۔ کانگریس نے تو اپنے منشور کو بدلاؤ چتر کا نام دیا ہے۔ اس میں کسانوں کی قرض معافی کے علاوہ بجلی بل معاف کرنے، آبپاشی کی سہولت بڑھانے کی بات کی گئی ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ اگر ہماری حکومت آتی ہے تو الگ سے کسان بل لا کر ان ذی اے کے زرعی قانون کو خارج کر دیں گے۔ جیسا کہ پنجاب میں کیا گیا ہے۔

چھوٹی پارٹیاں بھی دل کھول کر وعدے کر رہی ہیں۔ پپو یادو بہار کو دنیا کی سب سے ترقی یافتہ ریاست بنانے کی بات کر رہے ہیں۔ اوسی بنیادی مسائل کو حل کرنے کے لئے خود کو بہتر فرم الپل بتا رہے ہیں۔ چراغ پاسوان بیتا مڑھی میں بیتا کا مندر بنانے، ایس سی ایس ٹی ہاسٹل میں فری وائی فائی، سو کے وسیلاب سے نمٹنے کیلئے ندیوں کو جوڑنے اور مہاجر مزدوروں کیلئے الگ وزارت قائم کرنے کی بات کر رہے ہیں۔ بہار کے عوام جانتے ہیں کہ ان میں سے کون کتنے پانی میں ہے۔ کس کی ڈور کہاں سے ہل رہی ہے۔ کون ووٹ کٹوا پارٹی ہے اور کس کی وفاداری الیکشن کے بعد کس کے ساتھ ہوگی۔

بہار کے سیاسی منظر نامہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سیدھا مقابلہ بی جے پی اور مہاگٹھ بندھن کے بیچ ہے۔ این ڈی اے کے تازہ پوسٹر نے تو اور صاف کر دیا ہے کہ مقابلہ بی جے پی اور آر جے ڈی کے بیچ ہے۔ نتیش کمار کی جنتا دل یو نائٹڈ کو مہاگٹھ بندھن کے ساتھ ایل جے پی سے بھی لڑنا ہے۔ بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے اپنے انٹرویو میں ہی ایل جے پی کو ووٹ کٹوا پارٹی بتاتے ہوئے کہا کہ اگر بی جے پی جے ڈی یو سے زیادہ سیٹوں پر بھی کامیاب ہ

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

’بی ایس پی نے سیکولر ووٹروں کو ہمیشہ دھوکہ دیا‘

کسانوں کی موجودہ حالت اور نوجوانوں کے مسائل جیسے حساس معاملوں کا ازالہ نہیں کرنا چاہتی سرکار: حاجی محبوب

(سالار غازی)

امروہہ: ضلع کی نوگاواں اسمبلی حلقہ پر جاری ضمنی انتخابی عمل کے تحت سماج وادی پارٹی راشٹریہ لوک دل ومہان دل اتحاد سے امیدوار سماج وادی پارٹی کے لیڈر مولانا جاوید عابدی نے حلقہ کے متعدد دیہات و قصبوں کا طوفانی دورہ کرعوامی رابطہ کیا۔

اس اس دوران سماج وادی لیڈر محبوب علی نے کہا ضمنی انتخابات اتر پردیش کا مستقبل طے کرینگے عوام کو بیدار سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوییے اپنے ووٹ کو تقسیم ہونے والیی طاقتوں کے ساتھ جانے سے بچانا ہے جو آپکے ووٹ سے حاصل طاقت غلط استعمال کرتے ہیں آپکو دھوکہ دیتے ہیں

بولے صوبہ کی سرگرم سیاست کرنے والے تمام سیاسی جماعتوں کے تمام معاملات آپکے سامنے ہیں بولے عوام کو دیکھنا اور سمجھنا ہوگا کہ بی جی پی کی موجودہ حکومت نے معیشت کی بربادی کے ساتھ صوبہ تنزلی کی طرف گامزن کیا ہے۔

کسانوں کی موجودہ حالت نوجوانوں کے مسائل جیسے حساس مدوں کا کوئی ازالہ حکومت نہیں کرنا چاہتی ہے مگہ وصوبہ کی بربادی میں جتنا کردار بی جی پی کا اتنا ہی ان جماعتوں کا بھی جو بی جی پی کے سکرفریب پر اکھی خاموش حمایت کرتے ہیں۔

مولانا جاوید عابدی نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ترقی پسند سیاست میں یقین رکھتی ہے پارٹی نے صوبہ میں سابقہ حکومت کے دوران ثابت کیا ہے کہ وہ صوبہ کج ترقی عوام کی خوشحالی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کی راہیں ہموار کردینا چاہتی ہے وہیں گزشتہ شب حلقہ کے خاص قصبہ بیسمتی نوگاواں میں بھی ایک بڑی عوامی کو خطاب کیا یہاں نوجوان ایم ایل سی پرویز علی نے عوام سے سماج وادی پارٹی کے حق میں ووٹ کرنے اور مولانا جاوید عابدی کو فتح یاب کرنے کی اپیل کی اس موقع پر کثیر تعداد میں علاقائی لگ موجود رہے۔جنہوں نے مولانا جاوید عابدی کو حمایت کی یقین دہانی کرائی۔

جے این میڈیکل کالج کے ڈاکٹروں نے دل کے پاس موجود ٹیومر کا کیا کامیاب آپریشن

(پی این این)

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج و اسپتال کے ڈاکٹروں نے سترہ سال کی ایک لڑکی کے قلب کے پاس واقع ٹیومر کا کامیاب آپریشن کیا ہے۔

فیروز آباد کی رہنے والی صبا گزشتہ چار برس سے نامعلوم درد سے پریشان تھی۔اسے سانس لینے میں دشواری ہوتی تھی اور وہ بیہوش بھی ہوجاتی تھی ۔ جانچ میں معلوم ہوا کہ اس کے دل کے پاس ٹیومر ہے۔ جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج کے کارڈیوتھوریک سرجنوں نے ٹیومر کا آپریشن کر کے صبا کو اس بیماری سے نجات دلائی۔

کارڈیوتھوریک سرجری شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر ایم اعظم حسین نے ڈاکٹروں کی ٹیم کی قیادت کی جس میں ڈاکٹر سمت پرتاپ سنگھ اور ڈاکٹر بینک یادو شامل تھے۔ ڈاکٹر صابر علی خاں کلینیکل پرفیشنٹ تھے جب کہ ڈاکٹر ندیم رضا نے اُسٹھیسیا دیا۔ ڈاکٹر ہرش، ڈاکٹر شاہد اور ڈاکٹر کشیپ واشنے نے طبی نگہداشت میں تعاون کیا۔

ڈاکٹر اعظم حسین نے کہا کہ اس طرح کی بیماری میں مریض کی دل کی دھڑکن یا تو بہت تیز یا بہت سست ہوجاتی ہے اور چونکہ اس معاملہ میں ٹیومر دل کے والو سے نکل رہا تھا اس لیے یہ ایک پیچیدہ سرجری تھی۔انھوں نے کہا کہ ہمیں ٹیومر کو نکال کر اور والو کو تبدیل کئے بغیر دل کو از سر نو درست کرنا تھا۔

اسی اثناء اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر طارق منصور نے پوری ٹیم کو ان کی سنجیدہ کوششوں کے لئے مبارکباد پیش کی ہے۔ پروفیسر شاہد علی صدیقی، پرنسپل، جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج نے بتایا کہ میڈیکل کالج میں گزشتہ تین برسوں میں 400 سے زائد کامیاب آپریشن کئے گئے ہیں اور کووڈ19 کی وبا کے باوجود سرجری خدمات فراہمی کی جارہی ہیں۔

فیکلٹی آف میڈیسن کے ڈین پروفیسر راکیش بھارگو نے کہا کہ بے این میڈیکل کالج میں پیچیدہ آپریشن کامیابی کے ساتھ کئے جارہے ہیں جس کے لئے پہلے سرجریوں کو بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا تھا۔

مذکورہ آپریشن کے لئے سابق ایم ایل اے ڈاکٹر ظفر عالم نے رقم عطیہ کی تھی۔

ضلع کے ترقیاتی کاموں کا نوڈل افسر نے لیا جائزہ

(پی این این)

رام پور: نوڈل آفیسر وینکٹیشور الو نے کوئڈ 19 کے مواصلاتی بیماریوں کے کنٹرول، صفائی مہم پینے کے پانی کیلئے ضلع ہسپتال آنچلک کار سنگھ، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر گزل بھاردواج ،ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ جگدمبہ پرساد گپتا سمیت پی ڈبلیو ڈی گیسٹ ہاؤس میں میٹنگ کے دوران شریک تھے۔

کہا نظامات سمیت مختلف نکات پر تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران ڈی ایم اور سی ڈی او نے کووڈ کی صحت، حفظان صحت اور روک تھام کے بارے میں تفصیلی معلومات لی۔ ڈی ایم نے کہا کہ ضلع کے تمام میونسپل باڈیوں کو باقاعدگی سے روسٹر کے مطابق صفائی دی جارہی ہے۔10 اکتوبر سے 18 اکتوبر تک 84 نالوں کی صفائی کی گئی تھی اور 126 مقامات کو کوڑا کرکٹ سے پاک کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ صفائی ستھرائی کا کام بھی جاری ہے۔ انہوں نے شہر میں خصوصی چوکسی اختیار کرتے ہوئے صفائی کرنے اور صفائی مہم پر کبھی نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ ایسے گاؤں میں جہاں نکاسی آب کا مناسب انتظام موجود نہیں ہے۔

گورکھپور: رکن اسمبلی سمیت 58 کورونا متاثر

(یو این آئی)

گورکھپور: اترپردیش کے ضلع گورکھپور میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران رکن اسمبلی سمیت 58 افراد میں کورونا وائرس کی تصدیق کے بعد ضلع میں کورونا متاثرین کی تعداد بڑھ کر 18678 ہوگئی ہے۔ آفیشل ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر رکن اسمبلی ڈاکٹر رادھا موہن داس اگروال سمیت کورونا وائرس کے 58 نئے مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے ۔ جبکہ ایک مریض کی موت کے بعد کورونا مہلوکین کی تعداد 306 ہوگئی۔انہوں نے بتایا کہ اب تک ضلع میں 18678 افراد کورونا متاثر پائے گئے ہیں جس میں سے 306 افراد کی اموات ہوئی ہیں جبکہ 17366 افراد شفایاب ہوکر اپنے گھروں کو جاچکے ہیں۔

عید میلاد النبی کے موقع پر بجلی، پانی اور صفائی کا کیا جائے معقول بندوبست

سماج وادی پارٹی کے اراکین نے ایس ڈی ایم کو پیش کیا عرضداشت

سنبھل ایس ڈی ایم کو عرضداشت پیش کرتے سعید اختر اسرائیلی

(پی این این)

سنبھل: سماج وادی کے آفس بلالی سرائے میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں عید میلاد النبی کے موقع پر امن وامان بر قرار رکھنے کی اپیل کی گئی سعید اختر اسرائیلی نے اس موقع پر کہا کہ ہندوستان میں آپسی رواداری اور قومی یکجہتی کی وجہ سے تہوار مل جل کر منائے جاتے رہے ہیں۔

ہندو مسلمان ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں اور ان کی خوشیوں میں شریک رہتے ہیں سعید اختر کا کہنا تھا کہ اس روایت کا برقرار رکھیں۔ میموردم میں کہا گیا ہے کہ مساجد کے قریب سیکورٹی بندوبست ہوں صفائی اور روشنی کا خیال رکھا جائے۔ میموردم میں عید میلاد النبی کے موقع پر خصوصی انتظامات کا مطالبہ کیا اور کہا گیا ہے کہ سیکورٹی کے معقول بندوبست کئے جائیں تاکہ شرارت پسندوں کو کسی غلط حرکت کا موقع نہ ملے۔ انھوں نے نگر پالیکا سے درخواست کردہ اس موقع پر صفائی کو معقول بندوبست کرنے اور روشنی کا انتظام بھی درست رکھے انھوں محکمہ توانائی کے افسران سے ملاقات میں کہا کہ وہ اس موقع پر بجلی کی سپلائی کا نظم مستحکم رکھیں، تاکہ عید میلاد النبی کی خوشیوں میں رونق دوبالا ہوجائے۔

سنبھل حسن پور روڈ کے تعمیری کام کو جلد مکمل کرانے کا مطالبہ

سماج وادی پارٹی کے کارکنان نے ایس ڈی ایم میموردم

ایس ڈی ایم کو میموردم پیش کرتے فیروز خاں

(سعد نعمانی)

سنبھل: سماج وادی پارٹی کی جانب سے آج ایک میموردم ایس ڈی ایم د چندپر یادو کو پیش کیا گیا ہے جس میں حسن پور روڈ سڑک کی خستہ حالت کے بارے میں توجہ مبذول کرائی گئی ،سابق ضلع صدر فیروز خاں کی قیادت میں دیئے گئے میموردم میں کہا گیا ہے کہ سنبھل حسن پور روڈ جو بھجو ڈی تک بنایا جارہا ہے جس کو عالمی بینک کی یونٹ کے تعاون سے کام چل رہا ہے۔

اس کی وجہ جس پورروڈ خصوصا چودھری سرائے سے ہندو پورہ گیڑا تک حالت بہت خراب ہے سڑک کی تعمیری کام کیلئے پورے علاقہ کو توڑ ڈالا گیا ہے جس سے نہ صرف وہاں کے دوکاندار بلکہ نوزمرہ کی ضرورت مند بھی گزرنے میں پریشانی محسوس کررہے ہیں اب ایسے میں جبکہ کئی تہوار ایک ساتھ آرہے ہیں تو ہمارا مطالبہ ہے کہ نالوں کی تعمیر کا جو کام چل رہا ہے۔

دلائی جاچکی ہے کہ اس کام سے نہ صرف راہ گیر بلکہ رہائشی لوگ بھی پریشان ہیں اس لئے کام میں تیزی لائے جائے مگر کئی ماہ گزرنے کے بعد بھی کام سستی سے چل رہا ہے۔

اس لئے ایک بار پھر توجہ دلانا چاہتے ہیں اس پر پریشانی کو جلد حل کیا جائے۔ غالب خاں، گلو خاں عارف، غلام سقفی، فیضان شاہی، نجیبو کمار، گورو یادو، انوار خاں، عمران وغیرہ شریک رہے۔

اس کوست کرتے ہوئے سڑک کی تعمیر کی طرف جلد توجہ دی جائے تاکہ تہواروں میں شریک ہونے والے لوگوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے،عید میلاد النبی، دیوالی جیسے موقع پر راہ گیروں کو پریشانی ہوسکتی ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں سڑکوں کے کام کو جلد از جلد مکمل کیا جائے، میڈیا سے بات چیت مین فیروز خاں نے بتایا کہ سماج وادی طارئی کے اراکین کی جانب سے بار بار انتظامیہ محکمہ کو اس طرف توجہ

’قومی کیمسٹری ہفتہ‘ کا اہتمام

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبۂ کیمسٹری میں ’قومی کیمسٹری ہفتہ‘ کے تحت امریکن کیمیکل سوسائٹی کے اسٹوڈنٹس چیپٹر، اے ایم یو کے اشتراک سے ایک ویبینار اور کوئز منعقد کیا گیا۔ ویبینار میں نامور محقق اور سائنسداں پروفیسر چنی شنوگھم (سنٹر لیڈر ریسرچ اسٹنی ٹیوٹ، چینئی) نے کرومیئم کی آلودگی سے ماحولیات کو بچانے اور زرخیز مٹی کے تحفظ کے طور طریقوں پر گفتگو کی، جب کہ سینئر سائنسداں ڈاکٹر پی رگھو پتی (سنٹرل الیکٹروکیمیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کرائی کڈی) نے اسمارٹ اور شفاف انرجی ڈیوائس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ حدت سے بچانے والے نئے میٹیریل سے بیٹریاں تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر قاضی مظہر علی (ڈین، فیکلٹی اف سائنس) نے کہا کہ ایسے مہینوں طلبہ کے لئے بہت مفید ہیں کیونکہ انھیں ممتاز سائنسداںوں سے ہمکلام ہونے کا موقع ملتا ہے۔ شعبۂ کیمسٹری کے سربراہ پروفیسر سرتاج تقیم نے منعقد تحقیقی مین کیمسٹری کی اہمیت بیان کی جب کہ پروفیسر فرخ ارجمند نے سائنس، ٹکنالوجی، انجینئرنگ اور کیمسٹری کی تعلیم کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی۔

شہریت ترمیمی قانون کی مخالفت کرنے والے 110 کے خلاف چارج شیٹ داخل

(عالمگیر ایم خان)

رام پور: شہریت ترمیم قانون کیخلاف 21 دسمبر کو احتجاج کے دوران ہوئے تشدد میں درج دو مقدمات میں کوتوالی اور سنج تھانے کی پولیس نے 110 لوگوں کیخلاف مقامی عدالت میں چارج شیٹ داخل کردی ہے۔کوتوالی میں درج مقدمے میں 52 لوگوں کیخلاف اور سنج تھانے میں درج 58 لوگوں کیخلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔

چارج شیٹ کے دائرے میں جو لوگ آئے ہیں ان میں رکن پارلیمنٹ محمد اعظم خاں کے کئی رفیق کارشاہ زیب خاں، گڈو مسعود، راف خاں، عبیدالحق، ضیاء الرحمٰن بابو شامل ہیں۔ مگر اب ضیاء الرحمٰن بابو اعظم خاں کو چھوڑ چکے ہیں۔ برسراقتدار سرکار کیخلاف ہونے والے احتجاج پر علائے رام پور کو ضلع انتظامیہ نے اجازت نہیں دی تھی مگر وہ احتجاج کو لیکر بضد تھے۔

رات میں اس پروگرام کو موقوف کردیا گیا تھا مگر لوگوں تک اس پروگرام کے منسوخ ہونے کی صحیح جانکاریاں نہیں پہنچی تھیں اور وہ تذبذب میں مبتلا تھے کہ ان کی کوئی صحیح رہنمائی کرے۔ مگر ان کی رہنمائی نہ ہوسکی جس کی وجہ سے زبردست ہنگامہ ہوا۔ شرپسندوں نے آگ میں تیل کا کام کیا جس کی وجہ سے ایک جان بحق ہونے کیساتھ لاکھوں کا نقصان بھی ہوا تھا۔ ہاجی خانہ چوراہہ پر زبردست بھیڑ بھاڑ اچانک مشتعل ہوگئی تھی۔ پولیس کو معاملہ ٹھنڈہ کرنے کیلئے آنسوگیس کے گولے بھی داغنا پڑے تھے۔اس میں سنگین دفعات میں مقدمات قائم ہوئے تھے۔ اب تک کوتوالی اور سنج پولیس زیادہ تر لوگوں کو جیل بھیج چکی ہے۔ کچھ ضمانت کے بعد باہر بھی آچکے ہیں۔

کوتوالی پولیس نے درج مقدموں میں 52 کیخلاف اور سنج پولیس نے 58 معاملوں میں چارج شیٹ کورٹ میں داخل کردی ہے۔ایس پی کے مطابق بقیہ لوگوں کے ثبوت تلاش کئے جارہے ہیں۔

حاجی شکیل نے کیا نگر پالیکا پریشد کے تعمیری کاموں کا معائنہ

سنبھل نشوودھا چوراہے پر تعمیری کام کا معائینہ کرتے حاجی شکیل قریشی

(پی این این)

سنبھل نگر پالیکا پریشد کی جانب سے ہو رہے ترقیاتی کاموں کا آج معائینہ کیا گیا چیر پرسن عارفہ شکیل کے شوہر حاجی شکیل قریشی نے نشوودھا چوراہا پر چل رہے بڑے نالے کی تعمیری کام کا معائینہ کیا انھوں نے کام کا جلد مکمل کیا جانے کی ہدایت دی۔ حاجی شکیل نے معائینہ کے دوران استعمال ہو رہے سمنٹ، بجری اور دیگر اشیاء کے بارے میں بھی جانکاری لی۔

انھوں نے کہا کہ سب ہی سامان نگر پالیکا کی بورڈ میٹنگ میں پاس کئے گئے بجٹ کے مطابق ہونا چاہئے اگر کہیں کوئی لاپرواہی یا کوئی کامی نظر آئی تو سخت کارروائی کی جائے گی، حاجی شکیل نے موقع پر پہنچے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ شہر میں نالوں کی تعمیری کام تیزی چل رہا ہے، چونکہ شہر کے گندے پانی اور برسات کا پانی کئی وجہ کبھی کبھی یہ نالا پٹ جاتا تھا اور گندا پانی سڑک پر پھیل جانے سے راہ گیروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

اس لئے یہ نالہ دوسرک تعمیر ہو رہا ہے اور اس بار اس میں بہت عمدہ سامان لگایا گیا جس سے اس کو مضبوط بنایا جاسکے انھوں نے بتایا کہ نالے دنالوں کی تعمیری کام شہر میں جتنی پیمانے پر چاری ہے برسات کے موسم کی وجہ سے یہ کچھ دنوں تھم گیا تھا مگر اب جلد مکمل ہوجائے گا ، انھوں نے نگر پالیکا کے کاموں کی ستائش کی۔

مختصر مختصر

رسول کی شان میں گستاخی قبول نہیں: شاہ خالد

(پی این این)

رام پور: تصوف آرگنائزریشن کے بانی وصدر مولانا شاہ خالد خاں نے کہا ہے اگر قرآن عظیم میں اللہ پاک جاناں رسول یعنی معتبر ترین صحابہ کرام کو ادب رسول کا حکم صریح یعنی مطابق حکم تنبیہ کے ساتھ فرمارہا ہے کہ نبی کریم کی آواز سے اپنی آواز بلند نہ کرو، ورنہ ایسا نہ ہو کہ اعمال ضائع ہوجائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو تو عام گناہ گار امتیوں کیلئے یہ وارننگ کس قدر سخت اور ناقابل معافی وتلافی ہوسکتی ہے۔ اس کا اندازہ صرف اہل ایمان ہی لگاسکتے ہیں۔اس آیت کے تناظر میں اللہ کستاخانہ رسول کے معاملے میں کھڑا نظر آتا ہے۔ ایک اللہ والے کا بیان ہے کہ اللہ نبی کریم کی ذات گرامی کے معاملے میں بہت حساس ہے۔ سورہ توبہ میں بھی منافقین کو رعایت نہیں دیتا۔ رسول کریم کی عزت وناموس کیلئے ان کا رب بہت کافی ہے۔ اہل بیت وصحابہ کریم کی ناموس پر آواز بلند کرنے والے اگر ان کے بابا جان کی گستاخی ہرگوئی بے رہے تو وہ بھی اپنے حشر کی فکر کریں۔

ڈاٹا سائنس پر 5 روزہ فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آغاز

(پی این این)

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے کمپیوٹر سائنس شعبہ نے ڈاٹا سائنس پر پانچ روزہ فیکلٹی ڈیولپمنٹ آن لائن پروگرام کا اہتمام کیا ہے۔ آن لائن پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے اے ایم یو کے پرووائس چانسلر پروفیسر ظہیر الدین نے کہا کہ موجودہ وقت میں ڈاٹا سائنس کی کافی اہمیت ہے اور اس کے ماہرین کی بازار میں کافی مانگ ہے۔ صدر شعبہ اور فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام (ایف ڈی پی) کے کنوینر پروفیسر رفیق الزماں خاں نے کہا کہ اکیڈمیشین اور محققین کے لئے ڈاٹا سائنس کی جانکاری بہت مفید اور کارآمد ہے۔ انھوں نے ایف ڈی پی کو بھرپور تعاون دینے کے لئے وائس چانسلر پروفیسر طارق منصور اور ڈین پروفیسر خاصی مظہر علی کا بطور خاص شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد ساجد، معاون کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فیصل انور و ڈاکٹر محمد ندیم، اور ڈاکٹر زرین حسین فاروق (شعبۂ مینجمنٹ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ) سمیت دیگر کا بھی شکریہ ادا کیا۔

گیس سلنڈر بلاسٹ میں ایک شخص کی موت

لکھنؤ: اتر پردیش کے ضلع لکھنؤ کے پارہ علاقے میں آج دوکان میں رکھے گیس سلنڈر میں ہوئے بلاسٹ میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دو شخص زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پارہ علاقے میں صبح تقریباً دس بجے بدھیشور کے نزدیک نمین کی دوکان میں گیس سلنڈر میں دھماکہ ہوگیا جس سے مکان تباہ ہوگیا۔

دھان اور گنے کی خرید کو لیکر بلاسپور کے احتجاج میں راکیش ٹکیت ہوئے شامل

(پی این این)

رام پور: بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان راکیش ٹکیت دھان کی خریداری اور گنے کی قیمتوں کو لیکر بھارتیہ کسان یونین تکت تحصیل بلاسپور میں بجوزہ ہڑتال کیلئے رام پور پہنچ گئے۔

رام پور بھارتیہ کسان یونین آفس میں پریس سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں آنے کا مقصد رام پور مراد آباد میں دھان اور گنے کی خریداری کی ادائیگی کرنا ہے۔ ہم نے کہا کہ اس پر پوری طرح سے گفتگو کی جانی چاہئے اور غیر قانونی خریداری بندکی جائے اور گنے مل کو جو واجبات ادا کئے جانیں وہ دیئے جائیں اور جو ایم ایس پی ہے اس پر دھان کی خرید ہو۔ کیونکہ دھان کی شرح بہت کم جاری ہے جس میں ہاستی اور شرقی شامل ہیں جو آج سے دو تین سال بعد ہے۔ اس سے پہلے کم از کم 3 ہزار کی شرح حاصل کرنا حکومت کی ذمہ داری تھی۔ غیر قانونی خریداری پر کہا جاتا ہے کہ یہاں سے شاہجہاں پور تک ہر روز 300 سے 400 ٹرک دھان خریدے جاتے ہیں جو ہریانہ تک جاتا ہے۔ تاجر جو سود اگر خرید رہا ہے اس نے یہاں کسان کو مکمل طور پر لوٹ لیا ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ایم ایس پی سے کم شرح پر خریدنہ ہو ورنہ جب تک ہم لڑائی جاری رکھیں گے۔

بتایا کہ اس میں تین قوانین بنائے گئے ہیں۔ آج سے 2 سال بعد اس کو ایک تحریک یا سیاسی طور پر ڈال دو۔ جو کاشتکاروں کی تنظیم ہے وہ اپنا کام کررہی ہے۔ اس کے علاوہ ایم ایس پی کا معاملہ سیاسی سطح پر چلا گیا ہے۔ آنے والے وقت میں سیاسی جماعت کو اسے اپنے مرکزی ایجنڈے میں شامل کرنا چاہئے۔ یوپی کے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے موقع پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سے ہمارا مطالبہ ہے کہ یہاں جو بھی مسئلہ ہے چاہئے دھان کی خریداری ہو یا گنے کی ادائیگی کی جائے ۔ پھر چینی مل چلیں اس پر بات کی گئی تھی۔ زری مل کو لیکر کہا کہ اس کو لیکر پورے دیش میں آندولن ہورہا ہے اور جب تک ہم ایم ایس پی کی پیروی نہیں کرتے ہمارا آندولن جاری رہے گا۔ کہا کہ سب سے زیادہ دھان کی خرید رام پور سے ہوتی ہے یہ تراٹی حصہ ہے۔ جب تک وزیر اعظم تحریری طور پر نہیں دیں گے تب تک ہم تحریک جاری رکھیں گے۔ ملک میں آئین ہے اگر وہ ایوان میں بل لائے ہیں تو ایم ایس پی کو لیکر بھی اس پر ایوان میں قانون بنانا پڑے گا۔

کسان سے بھوسے جلانے سے متعلق قانون چارہ جوئی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت سے بات کی ہے جو سائنٹسٹ ہے، یہ ذمہ داری پوری طرح سے اس کی ہے کہ پرالی کو کیسے نمٹایا جائے۔ گنے کی آخری ادائیگی کے بارے میں وزیر اعلیٰ 20 اکتوبر تک وعدہ کیا تھا۔ جبکہ اب سات دن مزید ہوچکے ہیں۔ رام پور میں ہوئے اس احتجاج کی قیادت ضلع صدر حبیب احمد کررہے تھے۔

حیات نگر پولیس چوکی میں سپاہی کی گولی مار کر خودکشی

(پی این این)

سنبھل: حیات نگر پولیس چوکی میں آج ایک سپاہی نے گولی مار کر خودکشی کرلی، جس کے بعد پولیس محکمہ میں کھلبلی مچ گئی ہے ایس پی، بمنا پرساد ہی او۔ دیگر افسران نے موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا، سپاہی اکت یادو ہردوئی سے سنبھل میں ٹرانسفر ہوکر آئے تھے وہ بجنور کے چاند پور کے کھیڑی علاقہ کے رہنے والے تھے۔

انھوں نے آج سرکاری پستول سے خود کو گولی ماری، ابھی تک خودکشی کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے، اس کی جانچ کیلئے فورنسک ٹیم کو بھی بلایا گیا ہے اس حادثہ کی خبر ملی پورا پولیس تھانہ حیات میں بھیڑ جمع ہوگئی جس کو تتیتی سے باہر کیا گیا۔ اطلاع ہے کہ اکت یادو نے اپنے کمرے میں ہی خود کو گولی سے ختم کیا ہے جہاں ان کی لاش پائی گئی وہاں پورا فرش خون میں لت پت تھا برابر میں چارپائی تھی جس کے پاس ہی شاید انھوں نے خود کو گولی ماری ہوگی۔ پولیس افسران اس سلسلہ میں فورنوخص کرنے میں لگ گئے ہیں، مزید تفتیش جاری ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com
اترپردیش

یوگی سرکار میں بہن۔بیٹیاں محفوظ نہیں: للو

فرقہ واریت اور ذات واد کا زہر پھیلا کر انتخاب جیتنا چاہتی ہے بی جے پی، اترپردیش کانگریس صدر کا یوگی پر تنقید

(یو این آئی)

لکھنؤ: اترپردیش کانگریس صدر اجے کمار للو نے یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت عصمت دری کا ہب بن چکی ہے۔ 'بیٹی بچاؤ۔بیٹی پڑھاؤ' کا نعرہ دے کر حکومت بنانے والے یوگی حکومت میں خواتین اور بچیاں سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں۔

للو نے منگل کو جونپور میں پارٹی دفتر پر میڈیا نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں غنڈہ راج قائم ہے۔ بہن بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں۔ وہ لچر انتظامیہ، نظم ونسق اور حکومت کے غیر ذمہ دارانہ رویہ کے چلتے قتل اور عصمت دری کے واقعات سے پورا صوبہ گراہ رہا ہے۔ غنڈے اور مجرم کھلے عام جرائم کو انجام دے رہے ہیں۔ حکومت ان پر قدغن لگانے جانے کے بجائے اپوزیشن کی آواز کو کچلنے پر آمادہ ہے۔اور متاثر کو ہی خاطی ٹھہرا رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مہنگائی اپنے شباب پر ہے۔کورونا بحران کے چلتے جب لاکھوں۔لوگوں نے اپنی نوکری گنوا دیا ہو، کاروبار بند ہو گئے ہوں۔لوگوں کی آمدنی کم ہوگئی ہو ایسے میں 40 سے 45 روپئے کلو آلو اور 90-100 روپئے فی کلو پیاز خریدنے میں عوام مجبور ہو رہی ہے جس کی وجہ سے عام آدمی کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔

للو نے کہا کہ کسان سب سے مشکل وقت سے گذر رہا ہے۔گنا کسانوں کا کروڑ روپئے بقایہ ہیں۔پرانی کانیا سیشن شروع ہونے جارہا ہے حکومت کسانوں کے بقایاجات کی ادائیگی میں ناکامی ثابت ہو رہی ہے۔کسانوں کو اپنی کھیت کے سنچائی کے لئے لگے پمپنگ سیٹ کی پہلے کے مقابلے تین گنا زیادہ بجلی کا بل ادا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری طرف کسانوں کی تیار فصل دھان حکومت طے کی گئی کم از کم سہارا قیمت پر خرید نہیں ہو پا رہی ہے اور کسان مجبور 1886 روپئے کے مقابلے 1200-1100 روپئے پر اپنی فصل فروخت کرنے پر مجبور ہیں۔

ریاستی کانگریس صدر نے کہا کہ یوگی حکومت کسانوں کے اس مسئلے کا حل کرنے کے بجائے فرقہ واریت اور ذات واد کے گھناونے زہر کو پھلا کر انتخاب جیتنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس ضمنی الیکشن میں کانگریس کے جیتنے سے عوام کی آواز مضبوط بن کے ابھرے گی اور نااہل حکومت پر ایک اخلاقی دباؤ بنے گا۔ واحد کانگریس پارٹی ہی عوام کے مسائل کے سلجھے میں جدوجہد کررہی ہے کانگریس کی یہ لڑائی کسانوں، مزدوروں کے مسائل کے حل ہونے تک جاری رہے گی۔

ریاستی صدر اجے کمار للو نے جونپور کے ملہنی اسمبلی حلقے کے پارٹی امیدوار راکیش شرما منگل گروی حمایت میں رام دیال گنج میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کیا۔

3 روز تک بجلی سپلائی رہے گی متاثر: ڈی ایم

(سمیر چودھری)

دیوبند: تین روز تک ضلع سہارنپور کی بجلی سپلائی متاثر رہے گی، پاور گریڈ میں کام کی وجہ سے 31 اکتوبر اور 4 نومبر کو شٹ ڈاؤن لیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ سہارنپور الھلیش سنگھ نے بجلی سپلائی ریاست اتراکھنڈ سے کرنے کے لئے وہاں کے چیف سکریٹری کو لیٹر لکھا ہے۔

تفصیل کے مطابق دہلی روڈ پر واقع پاور گریڈ میں ٹرانسفرمیشن کے کام کیا جاتے گا جس کے سبب تین روز تک ضلع سہارنپور کی بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔ ضلع مجسٹریٹ الھلیش سنگھ نے بتایا کہ پاور گریڈ شٹ ڈاؤن کے کام کی وجہ سے ضلع کے سبھی 220 کیوی سینٹروں کی بجلی سپلائی متاثر رہے گی۔

220 کیوی سب سینٹر سہارنپور، سرساوہ، بیٹ اور 132 کیوی بجلی سینٹر گاگلہیڑی، جھنجل پور، انبالہ روڈ پر واقع بجلی گھر سے منسلک کوداور نکوڑ علاقہ کی بجلی سپلائی بھی متاثر رہے گی۔ انہوں نے بتایا کہ 31 اکتوبر کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک 2 نومبر کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی سپلائی بند رہے گی۔ اسی کے ساتھ 4 نومبر کو صبح 8 بجے سے 3 بجے تک بجلی سپلائی پوری طرح سے متاثر رہے گی۔ ریاست اتراکھنڈ سے بجلی کی سپلائی لینے کی کوشش جاری ہے۔ بجلی سپلائی کے لوگ کراتراکھنڈ سے بجلی لینے کی کوشش کی جارہی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ الھلیش سنگھ نے ریاست اتراکھنڈ سے بجلی سپلائی کو لے کر وہاں کے چیف سکریٹری کو ایک مکتوب بھی لکھا ہے، جب کہ ایکس ای این پمپ وکار نے بتایا کہ بجلی سپلائی متاثر نہ ہو اس کے لئے کوشش جاری ہے، لوگوں کی پریشانی کو لے کر محکمہ بجلی نے کوئی سخت قدم نہیں اٹھایا ہے، اس سے لوگوں کو کافی پریشانی ہونے کی امید ہے۔ محکمہ نے کوئی متبادل نظم نہیں کیا ہے۔

میاں۔بیوی کی خودکشی

لکھنؤ: اترپردیش کے ضلع لکھنؤ کے گوسائی گنج علاقہ میں آپسی تنازع کے بعد بیوی نے زہر کھا کر خودکشی کرلی وہیں شوہر نے درخت پر پھانسی کا پھندا لگا کر جان دے دی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ گوسائی گنج علاقہ کے سدھ پورا باشندہ مٹھا رام (40) اکی بیوی رینو (36) شراب پینے کے عادی تھے۔ کل شام مٹھا رام شراب پینے کے بعد گھر آیا تھا۔ اسی دوران دونوں کے درمیان کسی بات پر تنازع ہوگیا۔ اس کے بعد رنو نے زہر کھالیا جس سے اس کی موت ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ بیوی کے موت کے بعد رات کو منشی رام نے بھی گاؤں کے باہر ببول کے درخت پر پھانسی کا پھندا ڈال کر جان دے دی۔

لاک ڈاؤن کے بعد مہنگائی کی مار، عوام پریشان

(پی این این)

دیوبند: آلو، ٹماٹر اور پیاز کے بعد رسوئی پر مہنگائی کی دوطرفہ مار لوگوں پر پڑنی شروع ہوگئی ہے، گزشتہ ایک مہینہ میں سرسوں کے تیل اور ویسنگی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، سرسوں کا تیل جہاں 15 روپے سے 20 روپے تک مہنگا ہوا ہے وہیں گھی کی قیمت میں بھی 5 سے 10 روپے کا اضافہ ہو رہا ہے۔ تہواروں کے سیزن میں جہاں آلو پیاز کی قیمتوں نے عوام کا بجٹ بگاڑ دیا تھا تو وہیں اب سرسوں کے تیل میں آئے اچھال نے اب گراہکوں کی کمر توڑنی شروع کردی ہے۔

اس سلسلہ میں تاجران کا کہنا ہے کہ باہر سے ہی تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوکر آرہا ہے، ایک مہینہ قبل تک سرسوں کا تیل 100 سے 110 روپے تک فروخت ہو رہا تھا لیکن اب اس کی قیمت 125 روپے سے 130 روپے لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔

تھوک تیل کے کاروباری سندیپ کمار نے بتایا کہ سرسوں کی پیداوار گھٹنے کے سبب اس کا اثر بازار میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سجیدہ گپتا کا کہنا ہے کہ 15 لیٹر والی سرسوں کے تیل کا ٹین اس وقت 1800 سے 1900 روپے تک فروخت ہو رہا ہے، وہیں ویسنگی جو جہاں پہلے 95 اور 100 روپے فی کلو فروخت ہو رہا تھا وہ اب 105 سے 110 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہا ہے۔

بدعنوانی کے الزام میں یوپی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے منیجر گرفتار

(یو این آئی)

کانپور: اترپردیش کے ضلع کانپور میں چکیری پولیس نے سڑک تعمیر بدعنوانی کے معاملے درج مقدمے میں یوپی اسٹیٹ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے پرنسپل جنرل منیجر ارون مشرا کو آج گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے سڑک تعمیراتی کاموں میں ہوئے بدعنوان میں انہیں خاطی مانا تھا۔ پریاگ راج ڈیفینس ہائی وے سے پاپی گاؤں ہوکر چکیری صنعتی علاقے میں جانے والی تین کلومیٹر سڑک کی تعمیر 2009 میں یوپی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ کرایا گیا تھا۔ جس میں 1940 میٹر سڑک پی ڈبلیو ڈی نے تعمیر کرائی تھی لیکن پی ڈبلیو ڈی کے ذریعہ تعمیر کرائے گئے کاموں کو اتھارٹی کے افسران نے اپنے ذریعہ کرایا گیا کام بتاتے ہوئے کاموں کو پورا دکھلایا اور 2 کروڑ 11 لاکھ روپئے کا بل پاس کردیا گیا۔ اس کی جانکاری ملنے ہی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے اس وقت کے انتظامی ڈائرکٹر افتخار الدین نے 2012 میں چکیری تھانے میں بدعنوانی سے جڑا ایک مقدمہ درج کرایا تھا۔ جس میں اس وقت کے ایگزیکیوٹو انجینئر اجیت سنگھ، معاون انجینئر نا گیندر سنگھ اور جونیئر انجینئر ایس کے ورما نے میسرس کا رنگ انٹرپرائزز کے خلاف چکیری تھانے میں بدعنوانی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے جانچ میں پرنسپل جنرل منیجر ارون کمار مشرا بھی خاطی پائے گئے تھے جس سے ایف آئی آر میں ان کا بھی نام جوڑ دیا گیا تھا۔

بجلی کے مسائل کو لیکر ایکس ای این سے ملے کسان

(پی این این)

دیوبند: بھارتیہ کسان یونین (تومر) کے کارکنوں نے آج سناپلہ روڈ پر واقع بجلی دفتر پہنچ کر ایکس ای این سے ملاقات کی اور بجلی کے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے حل کرنے کی مانگ کی۔ تنظیم کے ضلع صدر شیام سنگھ اور شہر صدر کلیم گوڈ کی قیادت میں ایکس ای این سے ملاقات کے دوران کسانوں نے بتایا کہ دیہی علاقوں میں بجلی کی فراہمی میں مسلسل تخفیف ہو رہی ہے، اتنا ہی نہیں بلکہ کسانوں کی بلوں میں بڑی غلطیوں کی جاری ہے، جن کو فوراً درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی بوائی کچھ دن بعد شروع ہوگی، اس سے پہلے کاشتکاروں کو کھیتوں کے لئے پانی کی ضرورت ہوگی، لہٰذا دیہی علاقوں میں بجلی کا نظام بہتر کیا جائے۔

ایکس ای این نے کسانوں کو مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر دیپک تیاگی، گلدیپ، فرمان گوڈ، پنجاب سنگھ، سریش، منوج، انوج وغیرہ موجود رہے۔

'دسہرہ پر میری رہائی فرقہ پرست طاقتوں کے منہ پر طمانچہ'

(یو این آئی)

پرتاپ گڑھ: فرقہ پرست طاقتوں کی ایک منظم سازش کے تحت مجھے جیل بھجوا کر تفتیش سیکوری ایکٹ کی کارروائی کرائی، جبکہ تین رکنی ججوں کی ایڈوائزری کمیٹی نے نیشنل سیکوری ایکٹ ہٹا کر میری رہائی کی راہ کو ہموار کیا اور جیل سے دسہرہ پر میری رہائی ہوئی، جو فرقہ پرست طاقتوں کے منہ پر قرارہ طمانچہ ہے۔ جیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے یو این آئی سے بات چیت کرتے ہوئے مذکورہ خیالات کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ فرقہ پرست طاقتوں کی منظم سازش کے تحت مجھے ایثار و قربانی کے تہوار عید الاضحیٰ کے ایک روز قبل غیر قانونی طریقے سے گرفتار کر جیل بھیج کر این ایس اے کی کارروائی کر میرے ساتھ شدید ناانصافی کی گئی۔ جیس پارٹی آئین، جمہوریت و انسانیت میں اعتماد کرتی ہے۔ جیس پارٹی کی آئینی و انسانی کارگزاری سے خوفزدہ فرقہ پرست اقتدار نے میرا و پارٹی کارکنوں کے حوصلوں کو توڑنے کے لیئے غیر آئینی و غیر قانونی طریقے سے مجھے گرفتار کیا گیا تھا، لیکن اس کے برعکس میری گرفتاری سے جیس پارٹی کے حوصلوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

کھیڑہ مغل میں دوسرے روز بھی پیش آئے چوری کے واقعات

(پی این این)

دیوبند: کوتوالی کے علاقے کے کھیڑہ مغل علاقہ میں دوسری رات بھی نامعلوم چوروں نے ایک بار پھر درجن بھر کسانوں کے ٹیوب ویلوں کو نشانہ بنایا اور ہزاروں روپیہ کے آلات چوری کر کے فرار ہوگئے۔

گذشتہ پندرہ روز میں چوکی کے علاقے میں ڈیڑھ درجن سے زیادہ ٹیوب ویلوں میں چوری کی واردا تیں پیش آچکی ہیں لیکن پولیس ابھی تک ایک بھی چور کو پکڑ نہیں سکی ہے۔ اتوار کے بعد پیر کی رات بھی نامعلوم چوروں نے گاؤں مکن پور کو نشانہ بناتے ہوئے 12 کسانوں کے ٹیوب ویلوں سے ہزاروں روپئے کے اسٹارٹر، کیبل اور دیگر سامان چوری کرلیا۔

دیہی کسان نفع سنگھ، مہر سنگھ، راجپال، بارو سنگھ، پنچال، بھولن سنگھ، نیتر پال، کھڑک سنگھ، رنجیت، پرکاش چنداور نجیب سنگھ سمیت دیگر کسانوں کے کھیتوں میں بنے کمروں کے تالے توڑ کر وچھت پھاند کر چوروں نے واقعات کو انجام دیا ہے۔

گاؤں والوں کو صبح اپنے کھیتوں میں جاکر چوری کے واقعات کا پتہ چلا۔ علاقے میں مسلسل ہو رہے چوری کے واقعات سے پریشان کسانوں نے پولیس کو اس واقعہ سے آگاہ کیا۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کھیتوں میں پہنچی اور واقعہ کے بارے میں پوچھ گچھ کے بعد آس پاس کے کھیتوں کی چھان بین کی لیکن چوروں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ متاثرہ دیہاتیوں نے پولیس کو نامعلوم چوروں کے خلاف کارروائی کی۔

منظور شدہ اسکولوں کے بجلی بل اور قرض کی قسطیں معاف کرے سرکار: ماسٹر گوتم سنگھ

(پی این این)

دیوبند: منظور شدہ اسکولوں کی ایک کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر کمیٹی کے جنرل سکریٹری ماسٹر گوتم سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت منظور شدہ اسکولوں کو راحت دیتے ہوئے بجلی کے بل اور قرض کی قسط کو معاف کرنے کا اعلان کریں۔

اسکول بند ہونے کے سبب منظور شدہ اسکولوں کی مالی حالت خراب ہوچکی ہے۔ آج گاؤں سنجیٹی میں واقع ایس وی ایم ماڈل پبلک اسکول میں منعقدہ اسکول انتظامیہ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ماسٹر گوتم نے کہا کہ کووڈ 19 کے دور میں ریاست کے سبھی منظور شدہ اسکول گزشتہ 8 ماہ سے بند پڑے ہیں جس کے سبب اسکول کی مالی حالت خراب ہوچکی ہے، ایسے حالات میں سرکار فوراً بجلی کے بل اور قرض کی قسط معاف کرنے کا اعلان کرے۔

گوتم سنگھ نے بتایا کہ 21-2020 سے دیہی علاقوں کے تحت آنے والے سبھی منظور شدہ اسکولوں میں برابر فیس کا نظم شروع کردیا ہے جس کے تحت سبھی اسکولوں میں سبھی درجات کی فیس برابر ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ اسکولوں کے اس قدم سے بچوں کے والدین کو سیدھا فائدہ پہنچے گا۔

صدارت کرتے ہوئے ماسٹر سندیپ سنگھ نے بتایا کہ کوئی بھی اسکول بغیر کسی کے کسی بھی طالب علم کا داخلہ نہیں لے گا اگر ایسا کرتا ہوا کوئی بھی اسکول پکڑا گیا تو اس کے خلاف کمیٹی کی جانب سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میٹنگ میں وارث علی تیاگی، پردیپ تیاگی، بنکج تیاگی، شمیم تیاگی، یوگیش کمار، ماسٹر سنسار سنگھ، بابلو تیاگی، مونو تیاگی وغیرہ موجود رہے۔

'دیوبند: اچانک 14 افراد کی کورونا رپورٹ آئی پازیٹیو

مختصر مختصر

(پی این این)

دیوبند: کورونا وائرس کا قہر بھلے ہی ملک میں کم ہو رہا ہو لیکن آج دیوبند علاقہ میں 14 افراد کورونا پوزیٹیو ملے ہیں جس سے محکمہ صحت میں افراتفری مچ گئی ہے۔ محکمہ صحت نے آج 148 افراد کے کورونا ٹیسٹ کئے تھے جن میں سے 14 افراد کی رپورٹ پوزیٹیو آئی ہے، پوزیٹیو پائے گئے افراد میں 7 افراد ایک ہی محلہ کے رہنے والے ہیں۔ واضح ہو کہ لاکڈاؤن میں ہونے کے باوجود محکمہ گزشتہ تقریباً ایک ماہ سے دیوبند علاقہ میں صرف ایک دو افراد کی ہی رپورٹ پوزیٹیو آرہی تھی، آج اچانک درجن بھر سے زائد پوزیٹیو کیس ملنے سے محکمہ صحت میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق کل 148 لوگوں کا ٹیسٹ کیا گیا ہے، جس میں 14 لوگوں کی کورونا رپورٹ پوزیٹیو آئی ہے۔ محکمہ کے مطابق ان میں ایک شخص کا تعلق دیہات سے ہے جبکہ دیگر تمام لوگ دیوبند کے الگ الگ محلوں کے رہنے والے ہیں۔ جن میں سے ایک ہی محلہ کے سات لوگ شامل ہیں۔ ان میں ایک لڑکی بھی شامل ہے۔

سینئر استاذ دیپک تیاگی کا انتقال، اساتذہ میں غم کی لہر

(پی این این)

دیوبند: پرائھمک شکشک سنگھ بلاک دیوبند کے سابق سرپرست اور سینئر استاذ دیپک تیاگی کا آج غازی آباد کے ایک ہسپتال میں دوران علاج انتقال ہوگیا ہے۔ ان کے انتقال کی خبر سے اساتذہ طبقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اس بابت ایک میٹنگ کا انعقاد محلہ ابوالعالی میں واقع خورشید احمد صدیقی کے مکان پر کیا گیا، جس میں دیوبند بلاک کے اساتذہ نے شرکت کر کے دیپک تیاگی کی موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ میٹنگ کے دوران ڈاکٹر نویں نے کہا کہ تعلیمی میدان میں دیپک تیاگی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا، دیپک تیاگی کا انتقال ابتدائی تعلیمی میدان کا بڑا خسارہ ہے، انہوں نے اپنی سخت محنت اور بہترین اخلاق کے سبب اپنا الگ مقام بنایا تھا، جنہیں دیر تک یاد رکھا جائیگا۔ اے آر پی پربھات یادو نے کہا کہ دیپک تیاگی نے صوبائی سطح تک تعلیم کے میدان میں دیوبند کا نام روشن کیا ہے۔ ان کے علاوہ سید وجاہت شاہ، سندیپ شرما، مہاویر، توصیف احمد، شاداب وغیرہ نے بھی دیپک تیاگی کی موت پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کی ستائش کی۔ میٹنگ کی نظامت سید وجاہت شاہ نے کی۔ اس دوران نیرج تیاگی، مزیری جمال، بابلو، عبداللہ عثمانی، منوج شرما، رون تیاگی، راہل پالیکی، دیشان قریشی، آمند شرما، منصور احمد، ورون کمار، ارشت اروڑہ، وین آکاش وغیرہ موجود رہے۔

کمبائن مشین کی زد میں آنے سے 2 سگی بہنوں کی موت

(یو این آئی)

سدھارتھ نگر: اترپردیش کے ضلع سدھارتھ نگر کے پتھرا علاقے کے رموا پور گاؤں میں دھان کی کٹائی کررہی کمبائن مشین کی زد میں آنے سے دو سگی بہنوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ گاؤں کے اصغر علی کی دو بیٹیاں بیر کی شام کھیت کٹائی کی دیکھ بھال کررہی تھیں۔ تبھی دونوں کمبائن مشین کی زد میں آگئیں۔ حادثے میں ایک بیٹی کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دوسری فاطمہ کی موت اسپتال لے جانے وقت راستے میں ہوئی۔ پولیس نے دونوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی ہیں۔

اسمبلی ارکان کی تجاویز پر بنیں گی ضلع میں سڑکیں

(پی این این)

دیوبند: کورونا وائرس کی رفتار کچھ کم ہوئی ہے تو ترقیاتی کام شروع ہو رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے اب یہ طے کیا ہے کہ اسمبلی کی ارکان کی تجاویز پر سڑکوں کی تعمیر کی جائے گی۔ پی ڈبلیو ڈی میں اسمبلی ارکان سے ان کے علاقوں کی جن سڑکوں کو بنوانا ہے ان کی فائل طلب کی ہے۔

محکمہ کے مطابق علاقہ کے اسمبلی ارکان جو تجاویز بھیجیں گے ان کی جانچ کی جائے گی اور اسی بنیاد پر سڑکوں کی تعمیر ہوگی، سڑکوں کی تعمیر اس بات کو لے کر ہوگی کہ اس سے کتنی بڑی آبادی کو سیدھا فائدہ پہنچے گا یا پھر اس روڈ پر آمد ورفت کتنی ہوگی۔ ان تجاویز کو اس پر رکھا جائے گا۔ اسی بنیاد پر اسمبلی ارکان کی کچھ تجاویز محکمہ کے پاس پہنچی ہیں جن میں دہلی، یمنا ہائی وے کا 18 کلومیٹر لمبا رائن ہائی پاس شامل ہے تو سرکٹ ہاؤس گنگوہ روڈ، میلہ گھوکھلی روڈ، بڑی ناگل روڈ کو چوڑا کرنے، دہلی، یمنا ہائی وے سے مالکی جھرولی، گاگلہیڑی روڈ شامل ہے۔

نوگزہ پیر ماجری سے نوادہ روڈ کی تعمیر ان تجاویز میں شامل ہیں، خاص بات یہ ہے کہ تجاویز کے ساتھ سڑک کے انتخاب کی تعمیر کے لئے ایک خاکہ بھی تیار کیا جارہا ہے کہ سڑک کی تعمیر سے لوگوں کو کتنا فائدہ ہوگا، مثلاً بڑی ناگل روڈ کو چوڑا کرنا اس لئے ضروری ہے کیوں کہ بڑی تک محکمہ نے اس روڈ کو چوڑا کردیا ہے، دوسرے ایس انچ اور مٹی ہائی پاس کی تعمیر ہونے سے یہ سب سے زیادہ چلنے والی لنک روڈ بننے جارہا ہے، اس سے سہارنپور کی نہیں بلکہ آس پاس کے اضلاع کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

پی ڈبلیو ڈی کے ایس ای این اجل کمار نے بتایا کہ سبھی اسمبلی ارکان سے ان کی تجاویز طلب کی جارہی ہیں، انہیں کی بنیاد پر ان کی ترجیحات کو دیکھتے ہوئے تعمیر کی تجاویز حکومت کو ارسال کی جائیں گی۔

سڑک حادثے میں 2 افراد کی موت

(یو این آئی)

جونپور: اترپردیش کے ضلع جونپور کے مڑیاہوں علاقے میں بے قابو موٹر سائیکل کے ایک درخت سے ٹکرا جانے سے اس پر سوار دو افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ مڑیاہوں کوتوالی کے گوہر گاؤں باشندہ دھرمیندر گوتم (28) اپنے رشتہ دار شیام کمار گوتم (37) کو ان کے گھر چھوڑنے جارہے تھے۔ مڑیاہوں علاقے کے میجا گاؤں کے نزدیک واقع موڈ پر پہنچ کر موٹر سائیکل بے قابو ہوکر ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ جائے وقوع پر گاؤں کے پردھان اور مقامی افراد نے مہلوکین کی جیب سے آدھار کارڈ نکال کر شناخت کیا۔ جس کے بعد اہل خانہ کے ساتھ پولیس کو مطلع کیا گیا۔ موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں لاشیں پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیں۔

پردھان کے ذریعہ نام پلیٹ لگانے پر تصادم

ایک فرقہ کے 2 گروپوں میں تصادم، 5 زخمی، موقع پر پہنچے افسران

(پی این این)

دیوبند: کوتوالی علاقہ کی رپورنگ چوکی کے گاؤں جٹول میں ایک ہی فرقہ کی دو فریقوں میں نیم کی پلیٹ لگانے کے تنازع میں تلخ کلامی کے بعد ہونے والی مارپیٹ میں ایک خاتون سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ زخمی ہونے والے افراد کے ساتھ دیگر لوگوں نے سڑک پر جام لگا دیا، لیکن جیسے ہی جام لگانے کی اطلاع پولیس کو ملی تو افسران موقع پر پہنچ گئے اور انھوں نے جام لگانے والے لوگوں کو سمجھا بجھا کر خاموش کیا۔

پولیس نے نام والی پلیٹ لگانے والے فریق کو بغیر اجازت کے کوئی نیم پلیٹ وغیرہ نہ لگانے کی وارننگ دی۔ تفصیل کے مطابق جٹول گاؤں میں واقع امبیڈکر پارک میں پردھان کی جانب سے بابا صاحب امبیڈکر اور سنت روی داس کے نام کی لگی ہوئی پلیٹوں کے درمیان ایک نام کی پلیٹ لگادی۔ پردھان کے اس اقدام پر ایک گروپ نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ اسی درمیان مخالفت کے ساتھ ساتھ جب تلخ کلامی شروع ہوئی تو ناراض گروپ نے پردھان کے نام کی پلیٹ ہٹا کر اس کو توڑ ڈالی، جس کے بعد دونوں فریق آمنے سامنے آگئے اور ان کے درمیان زبردست مارپیٹ شروع ہوگئی، مارپیٹ میں دونوں فریقوں کے ایک خاتون سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ مارپیٹ سے ناراض ہوکر ایک فریق نے جٹول کھیڑا مغل روڈ پر جام لگادیا۔ جام کی اطلاع ملنے پر انتظامیہ کے افسران موقع پر پہنچ گئے اور انھوں نے گاؤں میں کشیدہ حالات دیکھتے ہوئے پولیس فورس تعینات کردی۔

اطلاع کے مطابق پردھان کھلا سنگھ گاؤں میں واقع امبیڈکر بلڈنگ کے احاطہ میں ایک بارات گھر کی تعمیر کرا رہے تھے، تعمیری کام پورا ہونے پر پردھان نے بابا صاحب امبیڈکر اور سنت روی داس کے نام کی لگی ہوئی پلیٹوں کے درمیان اپنے نام کی پلیٹ لگادی۔ پردھان کے اس اقدام پر ایک گروپ نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔

ڈانٹ سے دلبرداشتہ طالبہ کی خودکشی

مرزاپور: اترپردیش کے ضلع مرزاپور کے کچھوا علاقے میں اپنی خانہ کے ڈانٹ سے دلبرداشتہ طالبہ نے منگل کو پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ پولیس ذرائع کے مطابق بھیماں گاؤں باشندہ وجیا نند سنگھ نے کسی بات پر اپنی بیٹی شوتا کو ڈانٹ پلائی تھی۔ جس سے دلبرداشتہ ہوکر اس نے اپنے کمرے میں پھانسی لگالیا اور موت ہوگئی۔ وہ بھائیوں میں اکیلی تھی۔ شوتا 12 ویں جماعت کی طالبہ تھی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس معاملے کی چھان بین کررہی ہے۔

دوڑ کے مقابلوں میں نوجوانوں نے لیا حصہ

(پی این این)

دیوبند: بجنھیل علاقہ کے موضع بڈھیڑی مضبلہ میں دوڑ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، ان مقابلوں میں نوجوانوں نے نہایت جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی اور لمبی لمبی دوڑیں لگائیں۔

تفصیل کے مطابق منگل کے روز منعقد ہونے والے دوڑ مقابلوں میں شملا نا کے سندیپ نے پہلا مقام، روی نے دوسرا اور دھرم گڑھ کے موہت نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر مقابلہ کا انعقاد کرنے والے اکگر پنڈیر نے کہا کہ کھیلوں کا ہماری زندگی میں بہت اہم مقام ہے، اس لئے کھیلوں کے تئیں بیداری لانے کے مقصد سے وقتاً وقتاً پر اس طرح کے کھیل مقابلے منعقد کئے جاتے رہتے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ ان مقابلوں میں کامیاب ہونے والے کھلاڑی کو 2100 روپے دوسرے مقام پر رہنے والے کھلاڑی کو 1100 روپے اور ٹرافی نیز تیسرا مقام حاصل کرنے والے کھلاڑی کو نقد انعام سے نوازا جائے گا۔ اس دوڑ مقابلہ کو دیکھنے کے لئے بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔

دوڑ مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے نوجوان

"کورونا کو ناک کو کرونا بولنے کے لیے سچ ایک ہی ہتھیار ہے، ماسک لگانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

آئینہ عالم

ڈائمنڈ مومنٹس کیپسول
حسین لمحات
نئی امنگ
نیا جوش
DIAMOND MOMENTS
خوبصورت لمحات کے سفر کو طول دیں
ازدواجی زندگی میں تناؤ، افسردگی اور ہارمون کی قلت، بارہ باقوت ارادی اور تحریک میں کمی کا باعث ہوتی ہے۔
جس کی بنا پر جسمانی صحت متاثر ہوتی ہے۔ ڈائمنڈ مومنٹس کیپسول ایسی کیفیات کو دھیان میں رکھتے ہوئے تیار کیا گیا مجرب نسخہ ہے جو جسمانی کمزوری کو جلد دور کرتا ہے اور دائمی تندرستی قائم رکھنے میں مدد کرتا ہے۔
آپ حسین لمحات میں قدرتی طور پر اضافہ محسوس کرتے ہیں اور زندگی میں نئی امنگ اور جوش کی ایک مرتبہ پھر سے خوشگوار واپسی ہوتی ہے۔
نوٹ: پائیدار اور مکمل فائدے کے لیے مسلسل تین ہفتے استعمال مفید ثابت ہوگا۔
Mktd. by: RAMI Laboratories
605/12, Zakir Nagar, Okhla, Delhi-25 | Email: ramilaboratories@gmail.com
Website : www.ramilaboratories.com | Customer Care: +91 9821725351
DISTRIBUTOR: Mumbai: +91-9923224088

امریکہ کی ایرانی تیل کی فروخت پر نئی پابندیاں عائد

ٹرمپ انتظامیہ کے اس نئے فیصلے کے تحت ایران کی سرکاری نیشنل ایرانین آئل کمپنی، وزارت پٹرولیم اور نیشنل ایرانین ٹینکر کمپنی کا نام انسداد دہشت گردی اتھارٹی کی فہرست میں شامل

(ایجنسیاں)

واشنگٹن: ٹرمپ انتظامیہ کے اس نئے فیصلے سے صدارتی انتخابات میں کامیاب ہو جانے کی صورت میں بھی جو بائیڈن کے لیے ایران کو تیل کی فروخت کی اجازت دینے کی کوشش فی الحال محدود ہوگئی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے 2018ء سے ہی اسلامی جمہوریہ ایران پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جن کا مقصد تیل کی برآمدات کو روکنا اور امریکہ کے حلیف ممالک سعودی عرب اور اسرائیل کے اس علاقائی حریف کے مالی وسائل کے ذرائع کو مکمل طور پر بند کر دینا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے اس نئے فیصلے کے تحت ایران کی سرکاری نیشنل ایرانین آئل کمپنی، ایران کی وزارت پٹرولیم اور نیشنل ایرانین ٹینکر کمپنی کا نام انسداد دہشت گردی اتھارٹی کی فہرست میں شامل کر دیا ہے جس کے بعد اب امریکی انتظامیہ کے لیے بھی ممکنہ طور پر اس فیصلے کو واپس لینے میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے۔ امریکی وزارت خزانہ نے تینوں ایرانی شعبوں کو اس کے پاسداران انقلاب کی القدس فورس کے ساتھ جوڑ کر نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ امریکا، القدس فورس کو پہلے ہی دہشت گرد تنظیم قرار دے چکا ہے۔

القدس کے کمانڈر قاسم سلیمانی اس سال جنوری میں بغداد ہوائی اڈے کے قریب ایک امریکی حملے میں ہلاک ہوگئے تھے۔ امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے کہا ہے کہ نئی پابندیاں ایرانی تیل کے چند بچے کھچے خریداروں کے لیے امتناعی پیغام ہونا چاہیے۔ پومپیو نے اپنے بیان میں مزید کہا، "یہ پابندیاں ایران پر زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈالنے کے لیے ایک اہم قدم ہیں تاکہ ہمسایوں کو دھمکانے اور مشرق وسطیٰ کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی اس کی صلاحیت کو محدود کیا جا سکے۔ ایران کے وزیر تیل بیژن نامدار زنگنہ نے پابندیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا، "واشنگٹن کی جانب سے خام تیل کی ایرانی برآمدات کو صفر پر لانے میں ناکام ہو جانے کے بعد یہ امریکا کی طرف سے ایک اور کوشش کی گئی ہے۔

زنگنہ نے، جنہیں امریکا نے ذاتی طور پر بھی نشانہ بنایا ہے، ٹوئٹر پر لکھا، "میرے ایران سے باہر کوئی اثاثے نہیں جو پابندیوں کی زد میں آئیں۔ میں ایران کے لیے اپنی جان، مال اور عزت قربان کر دوں گا۔ ایرانی وزیر خارجہ جواد ظریف نے امریکی فیصلے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے امریکا کو پابندیاں لگانے کا عادی قرار دیا ہے اور مشورہ دیا کہ اسے یہ عادت چھوڑ دینی چاہیے۔

فرانسیسی صدر کے اسلام مخالف بیان پر مسلم دنیا سراپا احتجاج

(ایجنسیاں)

تہران: فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی تشہیر اور صدر ایمانوئیل میکرون کے اسلام مخالف بیان پر مسلم ممالک میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی، ترک صدر نے فرانسیسی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کردی، سعودی عرب نے سخت مذمتی بیان جاری کیا، ایران نے فرانسیسی سفیر کو طلب کرلیا، خلیجی ممالک میں بائیکاٹ کی مہم جب کہ عراق، تیونس اور فلسطین میں احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔

غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی وزارت خارجہ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آزادی اظہار رائے میں دوسروں کی ثقافت کا احترام اور رواداری کا خیال رکھنا ضروری ہے اور بقائے باہمی کے خلاف ایسے طریقوں اور اقدامات کو مسترد کرنا چاہیئے جو نفرت، تشدد اور انتہا پسندی کو جنم دیتے ہیں۔ ترک صدر طیب اردگان نے مسلمانوں سے فرانسیسی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ فرانسیسی صدر کو اپنا دماغی معائنہ کرانے کی ضرورت ہے۔ آزادی اظہار رائے کے نام پر ممتاز شخصیات کی گستاخی برداشت نہیں کی جائے گی۔

دریں اثناء ایران میں فرانسیسی سفیر کو طلب کرکے شدید احتجاج ریکارڈ کرایا گیا جب کہ وزیر خارجہ محمد جواد ظریف نے کہا کہ فرانسیسی صدر انتہا پسندی کو ہوا دے رہے ہیں، آزادی اظہار رائے کی آڑ میں دنیا بھر کے مسلمانوں کی حرمت کی توہین کی گئی جس سے ہر مسلمان دل گرفتہ ہے۔ نوآبادیاتی حکومتوں کے ذریعے طاقت اور اختیار حاصل کرنے والے مسلمانوں کو اپنی نفرت کا شکار بناتے ہیں۔ ادھر عراق میں بھی فرانسیسی سفارت خانے کے دفتر کے باہر مظاہرہ کیا گیا، مظاہرین نے خطاب کرتے ہوئے قائدین نے فرانسیسی صدر سے متنازعہ بیان پر مسلمانوں سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ تیونس میں بھی فرانسیسی صدر کے بیان پر احتجاجی مظاہرہ ہوا۔

دوسری جانب خلیجی ممالک میں فرانسیسی مصنوعات کے بائیکاٹ کی مہم زور پکڑ گئی ہے کویت کے بعد قطر، بحرین، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب میں فرانسیسی اشیاء کے بائیکاٹ کی مہم جاری ہے۔ کویت، الجزائر اور فلسطین سمیت کئی ممالک کی مارکٹس اور سوپر اسٹورز سے بھی فرانسیسی مصنوعات ہٹادی گئی ہیں۔

امریکی بلیک میلنگ کا نہیں ہوئے شکار: سوڈانی جنرل

(ایجنسیاں)

الخرطوم: سوڈانی فوج کے اعلیٰ ترین جنرل عبدالفتاح عبدالرحمٰن البرہان نے پیر چھبیس اکتوبر کو اپنے ایک بیان میں واضح کیا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے حوالے سے خرطوم حکومت کو امریکی بلیک میلنگ کا سامنا قطعاً نہیں رہا۔ سوڈانی حکومت کو اسرائیل کے ساتھ تعلقات بحال کرنے پر بعض عرب اور فلسطینی ناقدین کا سامنا ہے۔

ان ناقدین کا کہنا ہے کہ سوڈان نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات بحال کر کے چین عرب مفادات اور فلسطینوں کی جدوجہد کو نقصان پہنچایا ہے۔ اُدھر واشنگٹن نے بھی ٹرمپ انتظامیہ نے سوڈانی اور اسرائیلی تعلقات کی بحالی کا اعلان کیا تھا۔ اسی اعلان میں بتایا گیا کہ امریکی حکومت نے سوڈان کو دہشت گردی کی پشت پناہی کرنے والی اقوام میں سے خارج کر دیا ہے۔ سابق مطلق العنان حکمران عمر البشیر کی حکومت کے 2019 میں خاتمے کے بعد سے نئی حکومت امریکا سے مطالبہ کر رہی تھی کہ اسے اس 'بلیک لسٹ' سے خارج کیا جائے۔

سوڈانی فوج کے اعلیٰ ترین جنرل عبدالفتاح عبدالرحمٰن البرہان نے ریاستی ٹیلی وژن کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو نارمل کرنے میں کسی قسم کی بلیک میلنگ شامل نہیں ہے۔ اس کا انہوں نے اعتراف کیا کہ تعلقات کی بحالی میں امریکی کردار یقینی طور پر 'عمل انگیز' کا تھا۔ اس تناظر میں یہ بھی اہم ہے کہ پچھیس اکتوبر بروز اتوار سوڈانی وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ رواں برس اگست میں امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے خرطوم کے دورے پر اپنا عندیہ دیا تھا کہ دہشت گردی کی لسٹ سے اخراج کے لیے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا ہوگا۔

جنرل عبدالفتاح عبدالرحمٰن البرہان نے اپنے انٹرویو میں یہ بھی کہا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا سوڈان کے مفاد میں ہے۔ جنرل کے مطابق وہ فلسطینی ریاست کے حق میں ہیں اور اس کی سرحد میں سن 1967 کے مقبوضہ علاقے بھی دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی صورت حال کا مکمل بوجھ کسی بھی صورت میں اکیلے سوڈان پر ڈالا درست نہیں ہے۔ انہوں نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کے حوالے سے ان افواہوں کی تردید کی کہ انہیں متحدہ عرب امارات کے دباؤ کا سامنا تھا۔

امریکہ تائیوان کو مزید ہتھیار فراہم کرے گا

(ایجنسیاں)

واشنگٹن: امریکی محکمہ دفاع نے تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ تائیوان کو بوئنگ کا تیار کردہ ہارپون کوسٹل ڈیفنس سسٹم فروخت کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے اور اس کی مالیت دو اعشاریہ سینتیس ارب ڈالر ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے، 'امریکا آبنائے تائیوان میں مستقل امن و استحکام چاہتا ہے اور نہ صرف تائیوان بلکہ انڈو پیسیفک خطے کی سلامتی اور استحکام کو بھی مرکزی خیال کرتا ہے۔' تاہم امریکی محکمہ خارجہ نے یہ بھی کہا ہے کہ اس ڈیل سے خطے میں فوجی توازن نہیں بدلے گا۔

ہارپون میزائلوں سے نہ صرف سمندری بلکہ زمینی اہداف کو بھی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ بوئنگ کمپنی کے مطابق ان کے تیار کردہ یہ میزائل جی پی ایس سسٹم استعمال کرتے ہیں اور پانچ سو پاؤنڈ وزنی وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ میزائل ساحلی دفاعی مقامات، زمین سے ہوا تک مار کرنے والی میزائل مقامات، ہوائی جہازوں، سمندری جہازوں اور صحتی مراکز کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ امریکا کی طرف سے ساحلی دفاعی نظام ایک ایسے وقت میں فروخت کیا گیا ہے، جب چند روز قبل ہی تائیوان کو مزید تین دیگر اسلحے کے نظام فروخت کیے گئے ہیں۔

ان میں ایف سولہ جنگی طیاروں کے لیے سنسرز، کروز میزائل اور آٹھ ٹری کے نظام شامل ہیں اور ان کی کل مالیت ایک اعشاریہ آٹھ ملین ڈالر بنتی ہے۔ ماہرین کے مطابق جواب میں چین ان کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر سکتا ہے، جن کے بیچے ہتھیار تائیوان امریکا سے خرید رہا ہے۔ ان میں بوئنگ، لاک ہیڈ مارٹن اور دیگر امریکی دفاعی کمپنیاں شامل ہیں۔ چینی وزارت خارجہ نے ترجمان زاؤ لیجیان نے عندیہ دیا ہے کہ قومی مفاد میں ان کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔

پیشاور دھماکہ دہشت گردی ختم ہونے کی بات کرنیوالوں کے منہ پر طمانچہ: فضل الرحمان

(ایجنسیاں)

لاہور: اپوزیشن اتحاد پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) اور جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے پشاور دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو کہتے ہیں دہشت گردی ختم ہوگئی، پشاور دھماکا ان کے منہ پر طمانچہ ہے۔ سکھر میں میڈیا سے گفتگو میں مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کی مذمت کرتے ہیں، مسلمانوں یا کسی کی بھی دل آزاری کے عمل کو جرم کہا جاتا ہے، بامیان کے بتوں پر تمہاری دل آزاری ہوئی ہے تو امت مسلمہ کے جذبات کا احترام کیوں نہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ عوام فرانسیسی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں اور ریاست، حکومت اور تاجر کی سطح پر معاہدے منسوخ کردیں جب کہ آئندہ ایسے ممالک کے ساتھ تجارتی روابط ختم کیے جائیں۔

کھیل کھلاڑی

اے بی ڈویلیئرس بی بی ایل سے باہر

کینبرا: اے بی ڈویلیئرز نے آئندہ بگ بیش لیگ 2020 ٹورنامنٹ کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ تجربہ کار بیٹسمین اور ان کی اہلیہ کے اپنے تیسرے بچے کی توقع ہے۔ ڈی ویلیئرز نے یہ بھی کہا کہ کووڈ-19 کی صورتحال کی وجہ سے سفر اور حالات سے متعلق غیر یقینی صورتحال نے اس سیزن کا انتخاب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اے بی ڈویلیئرز نے گذشتہ سیزن میں بی بی ایل فرنچائز کے ساتھ معاہدہ کیا تھا اور وہ 24.33 کی اوسط سے 146 رنز کے ساتھ ٹھنڈا ہوا تھا۔ کوچ ڈیرن لیہ مین نے کہا کہ برسبین جنوبی افریقی کھلاڑی کے ساتھ دوبارہ معاہدہ کرنے کے خواہاں تھے لیکن معاملات بدل گئے۔ لیہ مین نے کہا کہ فطری طور پر ہم ان کے لئے بہت خوش ہیں اور جانتے ہیں کہ آئندہ چند مہینوں میں سب کے لئے خاص وقت ہوگا۔ ہم رابطے میں رہیں گے اور دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔

میٹ ہنری چوٹ کی وجہ سے کیوی ٹیم سے باہر

ویلنگٹن: نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز میٹ ہنری چوٹ کی وجہ سے آئندہ ماہ شروع ہونے والی ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق نیوزی لینڈ کے فاسٹ بلر میٹ ہنری کا انگوٹھا ٹوٹ گیا جس کے بعد انہیں ریکوری کے لئے چار سے چھ ہفتوں کا وقت درکار ہوگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے خلاف سیریز سے پہلے میزبان ٹیم نیوزی لینڈ کے فٹنس مسائل میں اضافہ ہوگیا ہے۔ کپتان کین ولیمسن کے بعد فاسٹ بلر میٹ ہنری بھی ان فٹ ہو گئے ہیں۔

آخر کب تک پریشان رکھو گے اپنی کمزوری کو؟
کسی بھی عمر میں آئی جسمانی کمزوری کے باعث اپنے آپ میں سکیس کے تعلق سے کمزوری محسوس کرتے ہیں تو پریشان نہ ہوں، آج ہی ہمیں پاؤں کرکے گھر پر ہی دوائیں منگوائیں۔
قائم شدہ 1929
ہاشمی دواخانہ
09027904009-09917202966

قائم شدہ 1835
لاعلاج مریض ملیں
ساتھی کے ساتھ ہم بستری کے دوران شرمندگی، جلد انزال، دھات، اپرم کی کمی، بے اولاد، سوراٹس، دمائی کمزوری، بلڈ پریشر، جگر کی تمام بیماریاں، جوڑوں کا درد، لقوہ، بالوں کا جھڑنا، گنجاپن، روہی، لیکوریا، ہکلانا، دمہ، چھری، نشہ چھڑائیں، بانجھ پن، مرگی، جلدی امراض، سفید داغ، پیٹ کی تمام بیماریاں وغیرہ۔ پانچ نسلوں کے آزمائے ہوئے نسخوں کے ذریعہ علاج کے لئے ملیں یا فون پر مشورہ لیں۔
التاج دواخانہ، دہلی-53
09999468085-09899509822

کھیل کھلاڑی

ممبئی۔ بنگلور میں سے کسی ایک کی ہوگی پلے آف میں انٹری

(یو این آئی)

ابوظبی: ممبئی انڈینز اور رائل چیلنجرس بنگلور کا بدھ کو آئی پی ایل کے ساتھ زبردست مقابلہ متوقع ہے اور اس سے ایک پلے آف طے ہوجائے گا۔ ممبئی اس وقت گیارہ جیت، چار پوائنٹس کے ساتھ آئی پی ایل کی ٹیبل میں سرفہرست ہے جبکہ بنگلور کی بھی یہی صورتحال ہے لیکن ممبئی پہلے اور بنگلور رن ریٹ کی بنیاد پر تیسرے نمبر پر ہے۔ ممبئی اور بنگلور کے مابین میچ میں جو بھی ٹیم جیتتی ہے وہ 16 پوائنٹس پر پہنچ جائے گی اور پلے آف کو یقینی بنائے گی۔ ممبئی اور بنگلور اپنے پچھلے میچ ہارنے کے بعد اس میچ میں جا رہے ہیں۔ ابوظبی میں اتوار کے روز ممبئی کو راجستھان رائلز نے آٹھ وکٹوں اور دبئی میں بنگلور کو چنئی سپر کنگز نے آٹھ وکٹوں سے شکست دی تھی۔ یہ میچ دونوں ٹیموں کے لئے بہت اہم ہے کیونکہ ہارنے والی ٹیم کو اپنے باقی دو میچوں میں سے ایک میں کامیابی کیلئے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ممبئی کیلئے باقاعدہ کپتان روہت شرما کی انجری ایک پریشانی ہوسکتی ہے۔ تاہم روہت کی چوٹ کے بارے میں اب بھی الجھن ہے۔ روہت کی ٹیم ممبئی انڈینز نے اپنے کپتان کی پریکٹس کرنے کی ویڈیو جاری کی ہے جب کہ بورڈ آف کنٹرول برائے کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے روہت کو نومبر، جنوری میں آئندہ آسٹریلیا کے دورے کیلئے ٹی ٹوئنٹی، ون ڈے اور ٹیسٹ تینوں میں جگہ نہیں دی ہے روہت ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے اپنی ٹیم کے آخری دو میچوں سے محروم ہوگئے جس میں ممبئی نے کیرون پولارڈ کی کپتانی میں چنئی کو 10 وکٹوں سے شکست دی لیکن راجستھان سے آٹھ وکٹوں سے ہار گیا۔

ممبئی نے راجستھان کیخلاف 195 کا مضبوط اسکور بنایا لیکن راجستھان نے 18.2 اوور میں 196 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ دفاعی چیمپئن ممبئی کو یہ میچ وراٹ کوہلی کی قیادت میں بنگلور کی ٹیم کے خلاف جیتنا ہوگا۔ بنگلور بلاشبہ پچھلا میچ ہار گیا ہے لیکن یہ ٹیم اس سیزن میں زبردست فارم میں نظر آرہی ہے۔ پچھلے میچ میں بنگلور نے 145 رنز بنائے تھے جبکہ چنئی نے 150 رنز بنا کر میچ جیت لیا تھا۔ وراٹ کوہلی نے میچ کے بعد کہا کہ ٹورنامنٹ میں تمام ٹیموں کے اچھے کھلاڑی موجود ہیں اور دیکھنا یہ ہے کہ میچ کے دن کون بہتر کارکردگی دکھا سکتا ہے۔ بنگلور ٹیم بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے اور ہم اگلے کھیل میں ضرور واپس آئیں گے۔

سنیل گواسکر کا روہت کی انجری پر وضاحت کا مطالبہ

(یو این آئی)

شارجہ: سابق ہندوستانی کپتان سنیل گواسکر نے محمد داوورز کے نائب کپتان روہت شرما کی ہیمسٹرنگ انجری کی صورتحال پر شفافیت کا مطالبہ کیا ہے، جو آسٹریلیا کے آئندہ دورے کے لئے ہندوستان کی ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ بی سی سی آئی کے چیئرمین سوروو گنگولی نے دورے کے لئے ٹیم انڈیا کا اعلان کیا۔

ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میں زخمی روہت شرما کی جگہ کے ایل راہل کو نائب کپتان نامزد کیا گیا ہے۔ اس وقت جب بی سی سی آئی کی طرف سے ٹیم کا اعلان کیا جارہا تھا روہت شرما نیٹ پر پریکٹس کررہے تھے۔ وہ کافی بہتر شاٹ لگا رہے تھے۔ جن کی ویڈیو اور تصویر ممبئی انڈینز نے آفیشل ٹویٹر ہینڈل سے جاری کی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان سنیل گواسکر نے اسکواڈ سے روہت کی عدم موجودگی پر سوال اٹھایا کہ اگر روہت کی انجری سنگین ہوتی تو وہ ٹیٹ پر پریکٹس نہیں کرتے۔

انہوں نے اسٹار اسپورٹس کے ساتھ گفتگو میں کہا کہ شائقین کو یہ جاننے کا حق ہے کہ شرما کو ٹیم میں کیوں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کو یہ واضح کرنا چاہئے تھا کہ روہت کو ٹیم میں کیوں شامل نہیں کیا گیا۔ اس کی چوٹ کے بارے میں بھی مکمل معلومات دی جانی چاہئے تھی۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں فرنچائزز کسی بھی حالت میں کھلاڑی کو چھوڑنا نہیں چاہتی ہیں۔ وہ اس کھیل کو جیتنا چاہتی ہیں۔

مسلسل وکٹیں گنوانے کے سبب بڑا اسکور نہیں کر سکے: مورگن

(ایجنسیاں)

شارجہ: زالیون پنجاب کے خلاف آٹھ وکٹوں سے ہارنے کے بعد کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے کپتان ایون مورگن نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم متواتر وقفے سے وکٹیں گنواتی رہی اس لئے وہ بڑا اسکور نہیں کر سکے کولکتہ نے 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 149 رنز بنائے تھے۔ پنجاب نے دو وکٹیں گنوا کر ہدف حاصل کرلیا۔

اس میچ میں عمدہ کارکردگی کے سبب کرس گیل کو مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ گیل نے 29 گیندوں پر 51 رنز بنائے۔ اپنی اننگز کے دوران انہوں نے 2 چوکے اور پانچ چھکے لگائے۔ کولکتہ کی شروعات بہت خراب تھی اور ٹیم 10 رنز پر تین وکٹیں گنوا بیٹھی۔ اس کے بعد 57 رنز بنانے والے کپتان مورگن اور سمن گل نے 81 رنز کی شراکت کی لیکن ان دونوں کے بعد ٹیم دوبارہ اپنی چال سے محروم ہوگئی۔ میچ کے بعد مورگن نے کہا کہ اگر آپ جلد وکٹ کھو دیتے ہیں خاص طور پر شارجہ میں تو آپ کو جوابی حملہ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ میں مایوس ہوں کہ ہماری شراکت زیادہ آگے نہیں بڑھ سکی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تین وکٹیں گنوادی تھیں۔ یہ شراکت کی بات تھی۔ ہمارا خیال تھا کہ ہم 185-190 تک پہنچ جائیں گے۔ میچ جیتنا ایک مقصد ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوسکا، ہم وکٹیں مسلسل گنواتے رہے۔ واضح رہے کہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ٹیم کنگز الیون پنجاب کے خلاف شکست کے بعد پانچویں نمبر پر آگئی ہے۔

سراج کی مقامی اخبارات میں شائع تصاویر سے بیمار والد خوش

(ایجنسیاں)

نئی دہلی: انڈین پریمیئر لیگ کے 13 ویں سیزن میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف شاندار بولنگ کر کے تہلکہ مچانے والے رائل چیلنجرز بنگلور کے فاسٹ بولر محمد سراج کی مقامی اخبارات میں شائع تصاویر نے ان کے بیمار والد کی آدھی تکلیف کو دور کردیا ہے۔ اس عمدہ کارکردگی کی وجہ سے ہر ایک کی زبان پر سراج کے نام آرہا ہے۔ والی ریاست حیدرآباد کے ہر اخبار میں چھپی ان کی تصویر دیکھ کر والد کی طبیعت میں افاقہ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ٹیم کنگز الیون پنجاب کے خلاف شکست کے بعد پانچویں نمبر پر آگئی ہے۔

پاکستان کیلئے غیر مقبول کھلاڑیوں پر مشتمل انگلش ٹیم

(ایجنسیاں)

لاہور: برطانوی کرکٹ بورڈ نے جنوری 2021 میں دورہ پاکستان کے لیے غیر مقبول کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم پاکستان بھیجنے پر غور شروع کردیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق انگلینڈ نے پاکستان کے تاریخی دورے کے لیے جنوری میں اپنی کرکٹ ٹیم پاکستان بھیجنی ہے۔ جنوری 2021 میں پاکستان اور انگلینڈ کی ٹی ٹوئنٹی سریز شیڈول ہے۔ لیکن جنوری 2021 میں پاکستان کے ساتھ ہونے والی ٹی ٹوئنٹی سیریز آسٹریلیوی کاؤنٹی سیزن بگ بیش اور انگلینڈ کے دورہ سری لنکا کے ساتھ متصادم ہوسکتی ہے۔

اس صورتحال میں انگلینڈ اپنی ٹیم یعنی کہ نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم پاکستان بھیج سکتا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں کوئی سینئر کھلاڑی شامل نہیں ہوگا۔

رپورٹ کے مطابق انگلینڈ کرکٹ بورڈ دورہ سری لنکا کے لیے ٹیسٹ ٹیم کی سلیکشن پر سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں ہے اور اس لیے دورہ سری لنکا کے لیے انگلینڈ کرکٹ بورڈ بہترین کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اس صورتحال میں یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ دورہ پاکستان کے لیے انگلینڈ کی ٹیم پاکستان بھیجی جاسکتی ہے۔ انگلینڈ کی جانب سے دورہ پاکستان کا اعلان، کورونا وائرس کے دوران پاکستان کرکٹ ٹیم کے دورہ انگلینڈ کے بعد کیا گیا تھا۔